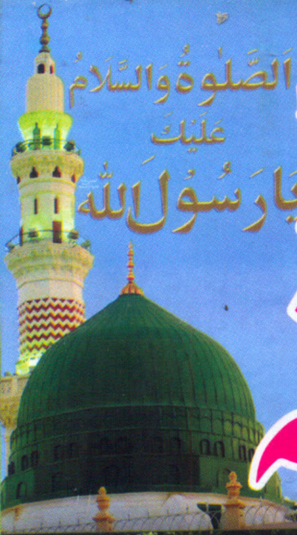
الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

یہ ستارے یہ کہکشاں یہ فلک رہبرِ راہِ زندگانی ہیں!

DECEMBER 2017

آفاقی معلومات کا علمبردار

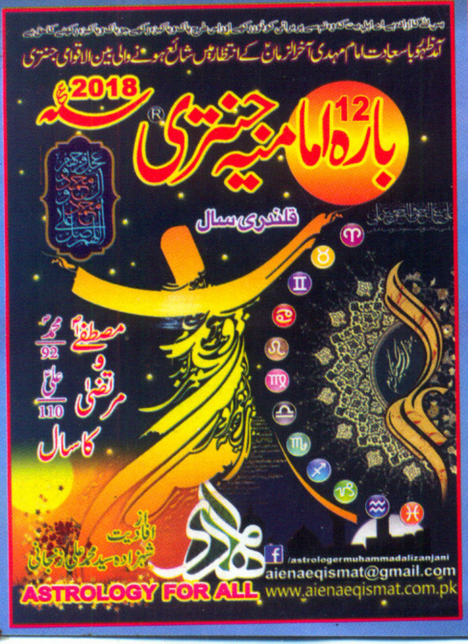
# ماہنامہ روحانی آئینہ قسمت ®

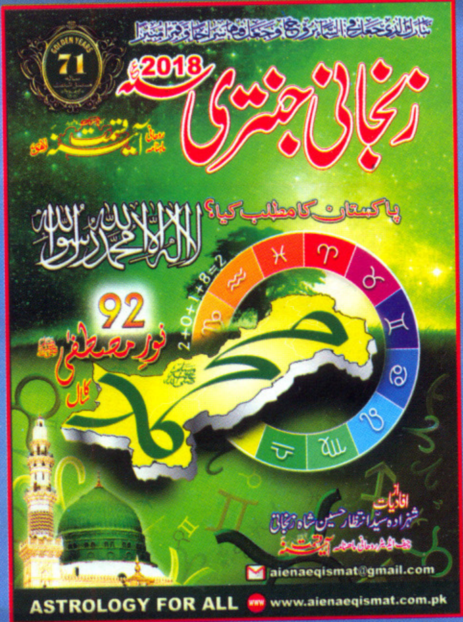


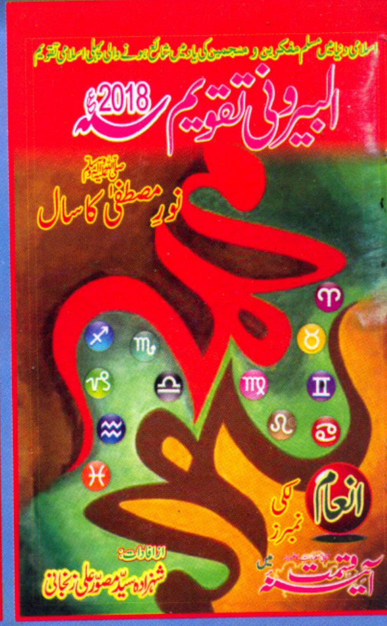


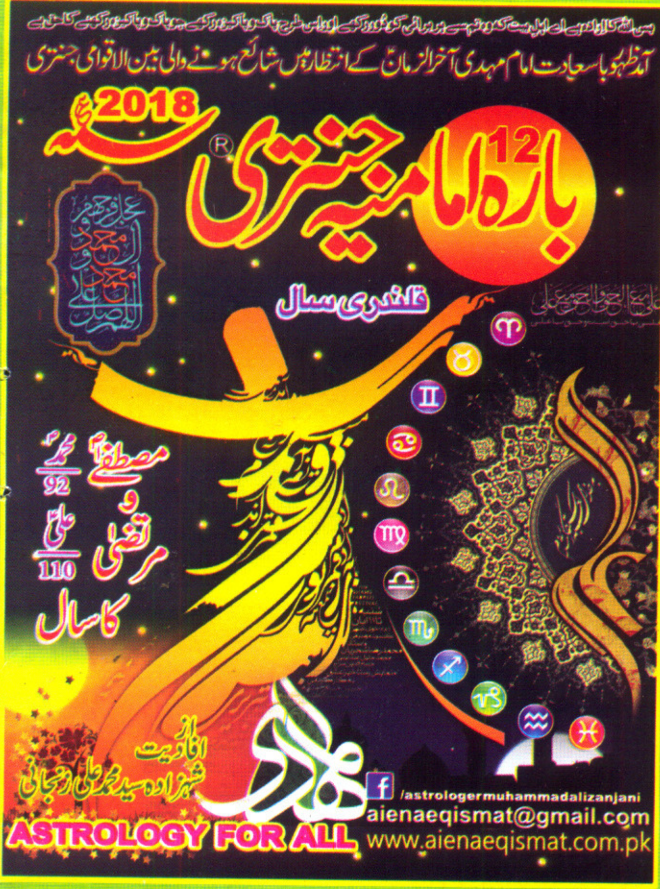
8th WONDER OF THE WORLD

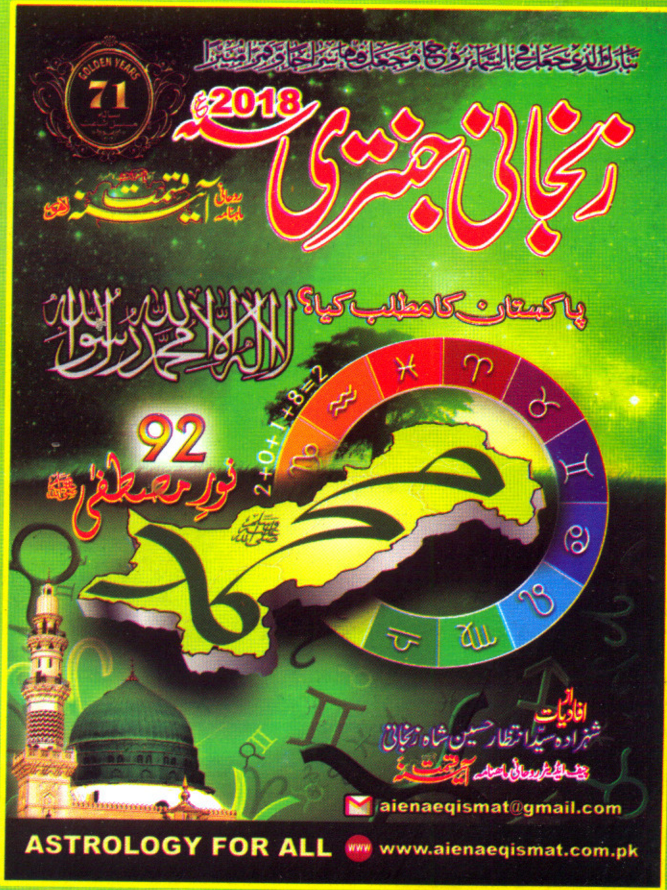
## چہروں میں کرشمہ قدرت اور علم نجوم

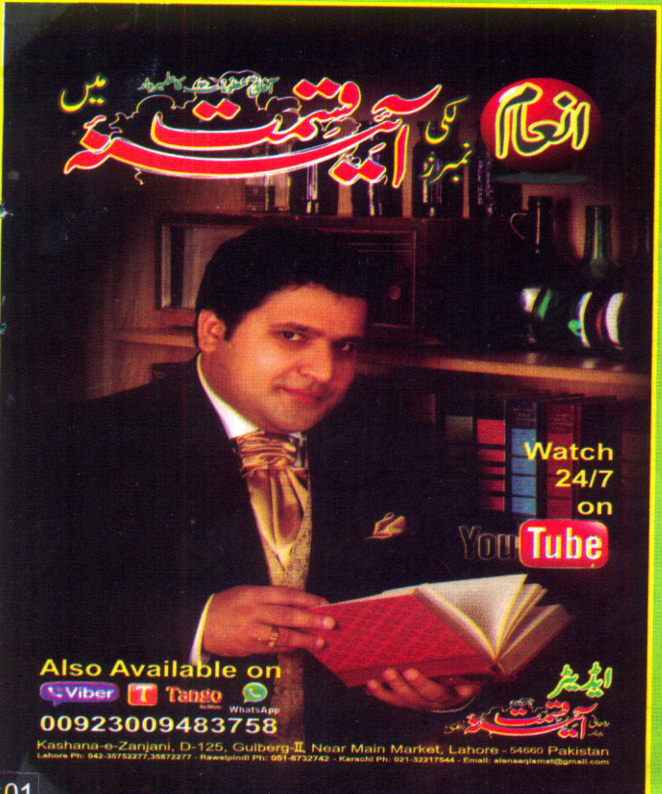


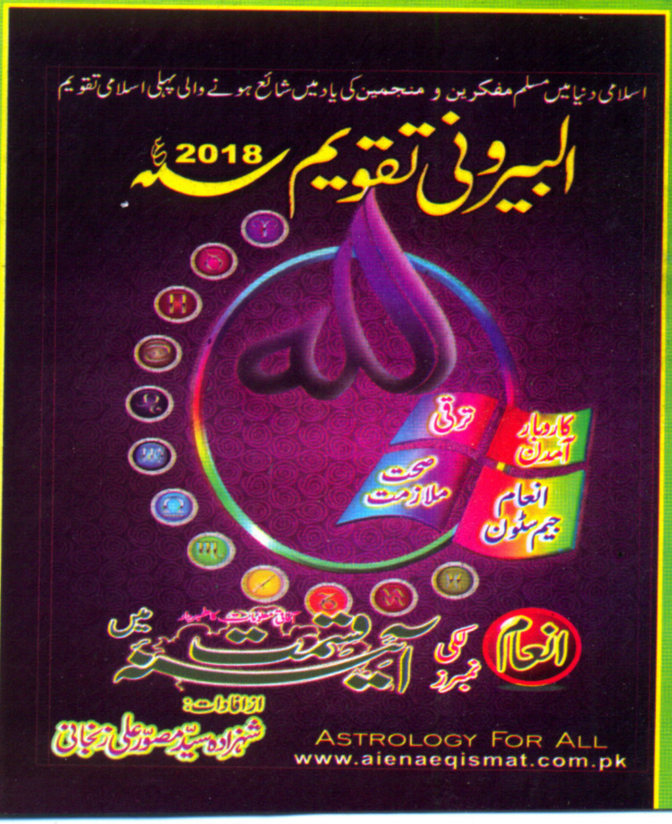




آمد ظہور باسعادت امام مہدی آخرالزماںؑ کے انتظار میں شائع ہونے والی بین الاقوامی جنتری
2018
بارہ امامیہ جنتری
12
قلندری سال
مصطفےٰ 92 و مرتضیٰ 110 کا سال
افادیت
شہزادہ سید محمد علی زنجانی
/astrologermuhammadalizanjani
aienaeqismat@gmail.com
www.aienaeqismat.com.pk
ASTROLOGY FOR ALL


71
GOLDEN YEARS
2018
زنجانی جنتری
پاکستان کا مطلب کیا؟
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
92
نورِ مصطفیٰ
2+0+1+8=2
افادیات
شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی
aienaeqismat@gmail.com
ASTROLOGY FOR ALL
www.aienaeqismat.com.pk


انعام نمبرز کی آئینہ قسمت میں
Watch 24/7 on
YouTube
Also Available on
Viber
Tango
WhatsApp
00923009483758
ایڈیٹر
آئینہ قسمت
Kashana-e-Zanjani, D-125, Gulberg-II, Near Main Market, Lahore - 54660 Pakistan


اسلامی دنیا میں مسلم مفکرین و منجمین کی یاد میں شائع ہونے والی پہلی اسلامی تقویم
البیرونی تقویم
2018
ترقی
کاروبار
آمدن
صحت
ملازمت
انعام
جیم سٹون
انعام نمبرز کی آئینہ قسمت میں
از افادات:
شہزادہ سید منصور علی زنجانی
ASTROLOGY FOR ALL
www.aienaeqismat.com.pk

بیاد حضرت میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ لاہور

A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت

# ماہنامہ روحانی آئینہ قسمت ®

لاہور

جلد نمبر 70 | December 2017 | شمارہ نمبر 9

بانی ادارہ مترجم اعظم الحاج سیدنا ناظر حسین شاہ زنجانی قدس سرہ العزیز

جانشین خاندانِ زنجانیہ عالیہ

شہزادہ سیّد مصوّر علی شاہ زنجانی

شہزادہ سیّد محمد علی شاہ زنجانی

شہزادہ سیّد محسن علی شاہ زنجانی

بیرون ممالک سالانہ چندہ

مڈل ایسٹ 7000 روپے

انڈیا، ایران، سری لنکا 7000 روپے

یورپ، فار ایسٹ 8000 روپے

امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 9000 روپے

قیمت 70 روپے

سالانہ چندہ 750 روپے

لائف ممبرشپ 9000 روپے

لائف ممبرشپ 1000 ڈالر For 12 Years





چیف ایڈیٹر ◄ شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی

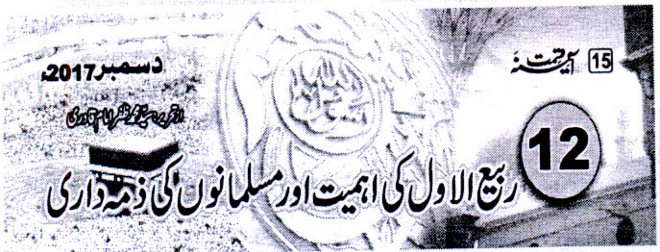
گروپ ایڈیٹر ◄ شہزادہ سید محمد علی زنجانی

آئینہ قسمت — زنجانی جنتری — ماہنامہ جنتری — البیرونی تقویم

ایڈیٹر ◄ شہزادہ سیّد مصوّر علی شاہ زنجانی

سب ایڈیٹر ◄ شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی





کاشانہ زنجانی 125-ڈی، گلبرگ 2

بلمقابل یونین کونسل حضرت میراں حسین زنجانی روڈ، نزد ڈان مارکیٹ، لاہور 54660

Ph: 042-35752277 - 35872277

Mobile: 0300-9483758

کاشانہ زنجانی راولپنڈی — A-19 جی ٹی روڈ (جہلم روڈ)، بالمقابل گالف کلب / آرمی ہاؤس، عقب پی ایس او پٹرول پمپ — PH: 051-8732742, 051-8732764

کاشانہ زنجانی — نزد انصار برنی ٹرسٹ و ہمدرد دواخانہ، آرام باغ روڈ، کراچی-74200 — Ph: 021-32217544





سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر/ پبلشر نے حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا

## حمد

فصیح زمان

"چاند سورج کو روشنی بخشی"
پھولوں کلیوں کو تازگی بخشی

ذرے ذرے کو زندگی بخشی
اپنے ہونے کی آگہی بخشی

جس کو نعمت حیات سی بخشی
اس کو لذت ممات کی بخشی

اپنے بندوں کو بندگی بخشی
نورِ ایماں کی سرخوشی بخشی

زہد و تقویٰ پہ برتری بخشی
ورنہ سب کو برابری بخشی

چار شعروں پہ شاد ہوں کہ فصیحؔ
رب نے توفیق حمد کی بخشی

## نعت

رشیدؔ ملنگی

مدینہ مدینہ مدینہ ہے کافی
یہی رب سے ملنے کا زینہ ہے کافی

مدینہ تو ہے رحمتوں کا خزینہ
ہمارے لیے یہ خزینہ ہے کافی

الٰہی مجھے بھی دِکھا دے مدینہ
وہاں چند لمحوں کا جینا ہے کافی

جو مِل جائے نعلین رکھنے کا سر پہ
تو سر کے لیے یہ قرینہ ہے کافی

اگر وہ نگاہِ کرم سے پِلا دیں
تو پھر زندگی بھر وہ پینا ہے کافی

رشیدؔ ملنگی جو سچ پوچھیے تو
مہکنے کو اُن کا پسینہ ہے کافی



## منقبت

علامہ حسن رضا غدیری

حاصل ہے اس کو سید سجادؑ کی دعا
زہراؑ کا غمگسار ہے ماتم حسینؑ کا

جاری رہے گا حشر تلک اس کا سلسلہ
زینبؑ کی یادگار ہے ماتم حسینؑ کا

شیوہ ہے یہ انہی کا جو عزت پسند ہیں
عزت کا پاسدار ہے ماتم حسینؑ کا

شامل ہے اس میں نصرت اسلام کا شعور
اسلام کا شعار ہے ماتم حسینؑ کا

انسانیت کے درد کا درماں یہی تو ہے
انسان کا وقار ہے ماتم حسینؑ کا

عادت ہے یا نہیں کہ جو فطرت شناس ہیں
فطرت کا اعتبار ہے ماتم حسینؑ کا




# زنجانی جنتری 2018ء

بلادِ اسلامیہ ہندو پاک کی مایہ ناز اور مقبول عام اسلامی تقویم **زنجانی جنتری** جسے آج سے **71** سال پہلے منجم اعظم الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی نے شائقین روحانیات علم نجوم کیلئے پاکستان اور بیرونِ ممالک مقیم علوم مخفیہ کے شائقین کیلئے صدقِ خلوص سے مرتب و جاری کیا تاکہ ان کی بہتر راہنمائی ہو سکے اور انہیں فیض روحانی بھی ملے۔ بانی ادارہ منجم اعظم کی فہم وفراست، روحانی علم دوستی اور دور اندیشی کا اپنا انداز تھا۔ انکے جانشین فرزند شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی کی شب و روز محنت سے آج "**زنجانی جنتری**" نہ صرف پاکستان بلکہ پوری دنیا میں اُردو پڑھنے والے افراد کی پسندیدہ تقویم بنتی جا رہی ہے۔ جس کی وجہ اس کی خوبصورت ڈیزائننگ، پرنٹنگ، کتابت اور بالخصوص اس میں ہر وہ معلومات موجود ہوتی ہیں جو عاملین، علم نجوم، جفر، رمل، اعداد کے شائقین اور حالاتِ حاضرہ پر نظر رکھنے والے افراد کیلئے مفید ہیں اور کسی مخفی خزانہ سے کم نہیں۔

**"زنجانی جنتری" کے مستقل مضامین کی ایک جھلک**

عالمی پیشگوئیاں، نوروز عالم افروز، کسوف وخسوف، قمر درعقرب کے درست اوقات، روزانہ استخراج سیارگان اور نظراتِ سیارگان کے مطابق سال بھر کے بہترین اوقاتِ عملیات، مجرب عملیات قرآنی، دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض، علم الجفر سے پیش گوئیاں، پاکستان اور عالمی سیاست کے اُتار چڑھاؤ اور کئی مقبول نئے سلسلے۔ صفحات **196**، قیمت:-/**300** روپے، نیوز ایجنٹ اپنے آرڈر سے آج ہی مطلع کریں۔

**زنجانی جنتری 2018ء ماہِ نومبر میں پاکستان بھر کے بک سٹالوں کی زینت بن جائے گی**




# بارہ امامیہ جنتری 2018ء

**21-12-2012** دُنیا کے خاتمہ کے عالمی مایا کیلنڈر پر پراپیگنڈہ کی نفی کرتے ہوئے آمد ظہور باسعادت امام مہدیؑ آخرالزمانؑ کے انتظار میں شائع ہونے والی بین الاقوامی (12 بارہ امامیہ جنتری) جسے سیّد انتظار حسین زنجانی کے فرزند شہزادہ سیّد محمد علی زنجانی نے اپنے دورانِ تعلیم **UK** میں قیام کے وقت مرتب و جاری کیا جسے پاکستان سمیت امریکہ کینیڈا، یورپ اور **UK** سمیت متعدد ممالک میں شائقین کی پذیرائی ملی۔

صفحات **160** قیمت **150/=** روپے

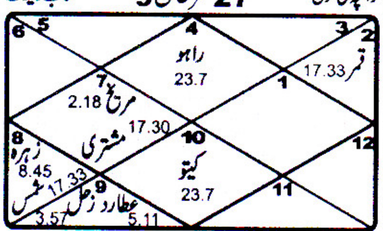
**اپنے قریبی بک سٹال یا ادارہ سے آرڈر کر کے آج ہی مطلع کریں۔**

## سہواً غلطی کی تصحیح زنجانی جنتری 2018ء

زنجانی جنتری 2018ء صفحہ نمبر 157 تا 160 اور 182، 183 جبکہ 12 امامیہ جنتری 2018ء صفحہ نمبر 51 تا 56 پر نظرات سیارگان اور سیارگان کے شرف و ہبوط 2018ء کی بجائے 2017ء سہواً غلطی سے پرنٹ ہو چکے ہیں۔ جس کیلئے ادارہ بھی اِن قارئین سے معذرت خواہ ہے۔ جو ان اوقات سے فیض یاب ہوتے ہیں۔ 2018ء سال بھی ماہنامہ آئینہ قسمت میں اسکی تصحیح جاری رہیگی اس کے علاوہ ہم نے انکی PDF فائل بھی تیار کی ہے۔ ایسے بہن بھائی جو اسے اپنے سیل فون Whatsapp پر منگوانا چاہیں تو منگوا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ مکمل 12 امامیہ جنتری 2018ء کی بھی PDF فائل دستیاب ہے۔ شائقین وہ بھی ادارہ کے سیل فون: 0300-9483758 پر Massage کر کے بلا قیمت طلب کر سکتے ہیں۔

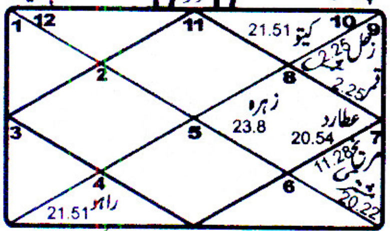
# عالمی وسیاسی پیشگوئیاں دسمبر 2017ء

زائچہ فل مون — 27 سرطان 9 — بحساب ویدک




03 دسمبر 2018ء اسلام آباد بوقت 20 بجکر 46 منٹ

زائچہ نیو مون — 17 دلو 17 — بحساب ویدک




18 دسمبر 2017ء اسلام آباد بوقت 11 بجکر 30 منٹ

**ملک میں جاری نظام جمہوریت وسیاست متاثر ہو۔دسمبر/جنوری مارشل لاء لگنے یا کرپشن کے خلاف سخت ایام دکھائی دیتے ہیں**

**زائچہ اوّل فل مون:**۔طالع (پوری قوم) کا حاکم قمر شرف یافتہ اور طاقتور گیارہویں گھر میں مقیم ہے۔یہ گھر پارلیمنٹ اور مشترکہ ایوان سینٹ اور دوست ممالک سے منسوب ہے۔دسمبر کی ابتداء سے ہی سیاسی پارلیمانی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا۔زائچہ میں راہو کیتو مریخ مشتری اور زحل کی ناقص پوزیشن سے یوں معلوم ہوتا ہے کہ کچھ غیر سنجیدہ سیاسی قوتیں سیاسی نظام کو ہی متاثر کرنے کے لئے غیر سیاسی غیر شائستہ حربے اپنا کر ملکی چلتے جمہوری نظام کو متاثر کرنے کے لئے غیر محسوس طریقے سے خطرناک کوششیں جاری رکھ کر مرکز اور صوبوں کے مابین سیاسی بے چینی پھیلانے کی کوششیں جاری رکھیں۔2018ء متوقع الیکشن سے قبل اندرون ملک ہم خیال سیاسی پارٹیوں کا بڑا اتحاد بنے،سیاسی جلسے جلوس اور پارلیمانی سرگرمیوں میں گہما گہمی چھٹے کا مالک مشتری چوتھے ہمراہ دسویں کا مالک مریخ بھی یہاں ہونے سے اندرون ملک بڑے ٹریفک حادثات کے علاوہ موسم کی شدت کے سبب بھی ناگہانی آفات یا دہشت گردی سے جانی مالی نقصانات کا اندیشہ رہے۔

(زائچہ پاکستان میں تیسرے کیتو اور نویں راہو ہونے سے عدلیہ احتساب عدالتوں کے اہم فیصلے ایک نئی تاریخ رقم کریں)

**زائچہ دوم نیو مون:**۔طالع دلو کا حاکم زحل ہمراہ قران شمس وقمر کے سبب تحت شعاعیں غروب آٹھویں نحس گھر کا مالک عطارد دسویں ہمراہ عدلیہ کے مالک زہرہ کے وبال یافتہ ہونے نویں عدلیہ کے گھر پارلیمنٹ کے مالک مشتری کے ہمراہ وبال یافتہ مریخ کا ہونا۔ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سیاست دان جمہوریت کے تسلسل کی بجائے شور وغل سے پارلیمانی نظام چلانے میں رکاوٹیں پریشانیاں تنازعات کے سبب نظام جمہوریت کو متاثر کرنے کی سازشیں کر سکتے ہیں۔قارئین زنجانی جنتری آگاہ ہیں کہ پاکستان دس سالہ ستارہ قمر کو مہادشا قمر (5 ستمبر 2015ء تا 4 ستمبر 2025ء) سے گزر رہا ہے آسان الفاظ میں اسے بھل صفائی کا دور کہہ سکتے ہیں۔2017ء کے علاوہ 2018ء آنے والا نیا سال سیاسی تناظر میں اہم دکھائی دیتا ہے۔جیسا کہ ہم لکھتے آرہے ہیں کہ پاکستان کی سلامتی تبدیلی نظام و بہتری کے لئے قدرت نے پاکستان کا نظام اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔صفات قدرت کی سب سے اعلیٰ صفت عدل ہے۔2017ء سے جاری نظام عدل میں دسمبر 2017ء جنوری 2018ء نہایت اہم ماہ دکھائی دیتے ہیں۔سیاست دانوں کو مشورہ ہے کہ وہ ایسی نابالغ سیاسی حرکات سے پرہیز کریں جس سے ملک میں جاری نظام جمہوریت وسیاست متاثر ہو۔زائچہ پاکستان میں (29 ستمبر 2017ء تا 22 فروری 2018ء) کا زمانہ قانون کی سخت عملداری مارشل لاء لگے یا نہ لگے، کرپشن کے خلاف سخت عملداری کے ایام دکھائی دیتے ہیں۔ان ایام میں سٹاک شیئر اور سی پیک کے ترقیاتی کاموں میں بھی کمزوری کا اندیشہ ہے۔

**قمر در عقرب**

اس نحس وقت کی ابتداء 13 دسمبر 18 بجکر 58 منٹ، خاتمہ 16 دسمبر 06 بجکر 07 منٹ تک رہے گی۔
اس دوران آئمہ معصومینؑ کے نزدیک کوئی بھی نیا کام شادی بیاہ جیسے کام کا آغاز کرنا بے برکتی کا باعث بنتا ہے۔

# چہروں میں کرشمہ قدرت اور علم نجوم



8th Wonder of the world....All 28 People has same face.

U.N.O کے مطابق دُنیا کی آبادی 7 سات ارب اور روحانی مردم شماری کے تحت 70 ستر ارب جنات اس دُنیا میں بستے ہیں۔ عموماً دیکھنے میں آیا ہے کہ کسی کی شکل دوسرے سے نہیں ملتی اور نہ ہی ہاتھوں کے پرنٹ۔ کائنات کے مالک کی یہ عظیم مصوری ہے کہ جو وہ مادر شکم میں ہی بنا دیتا ہے۔ جب سے سوشل میڈیا کا زمانہ آیا ہے۔ تفریح کے لئے پاکستانی سیاست دانوں کی نرالی تصاویر ان دنوں گردش میں ہیں۔ حالیہ 28 افراد پر مشتمل مرد وزن کی تصویر نے چونکا دیا۔ یہ تصویر بظاہر تو اصلی لگتی ہے۔ قارئین اصل نقل کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ جڑواں بچوں کی شکل ملتی ہے۔ مگر 28 زندہ یکجا انسانی چہرے کرشمہ قدرت ہی معلوم ہوتے ہیں۔ انڈیا میں ایک گاؤں ایسا ہے جہاں ہر شادی شدہ جوڑے کے ہاں دو ہم شکل بچے پیدا ہوتے ہیں۔ کوئی دوسری فیملی یہاں آکر آباد ہو جائے تو اس کے ہاں بھی ہم شکل جوڑوں بچوں کی ولادت ہو جاتی ہے۔ اس گاؤں کی ویڈیو فلم میری لائبریری میں موجود ہے۔ میڈیکل سائنس اس کرشمہ قدرت کو بھی سمجھنے سے قاصر ہے۔

حضرت منجم اعظم الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانیؒ بانی ادارہ آئینہ قسمت نے 60 سال قبل مکتبہ آئینہ قسمت لاہور میں شائقین علوم نجوم کیلئے دو کتب کا اضافہ کیا ''آپ کی تاریخ ولادت'' اور ''مصباح القیافہ'' المعارف دنیا والوں کے چہرے۔ زمانہ طالب علمی میں میں نے جب علوم فلکیات روحانیات کی دنیا میں قدم رکھا تو میرے لئے یہ دونوں کتب نہایت دلچسپی کا باعث رہیں۔ کتاب آپکی تاریخ ولادت میں 365 دنوں میں پیدا ہونے والوں کی شخصیت کردار اور شکل وشبہات بیان کی گئی ہے۔ آج بھی ہر طالب علم کے لئے یہ مفید صدا بہار کتاب ہے۔ اور Mony Back Grented کے ساتھ دستیاب ہے۔ ''مصباح القیافہ'' اس کتاب کا انتساب کچھ یوں لکھا ہے۔ ''شہزادہ سیّد انتظار حسین زنجانی کے نام جو کہ علوم الفلکیات کا روشن مستقبل ہے''۔ میرے بزرگوار کے الفاظ سے مجھے زندگی بھر حوصلہ دیا یہی سبب ہے کہ ان کے وصال 1972ء سے آج 45 سال گذر جانے کے باوجود بھی ادارہ آئینہ قسمت انکا صدق وخلوص سے لگایا گیا پودہ 71 ویں سال میں داخل ہو رہا ہے۔

قیافہ وہ علم ہے جو علم وعرفان کی ہر شاخ میں عقل انسانی کی راہنمائی کرتا ہے۔ اس کے بغیر نہ تو علم دین میں انسان ترقی کر سکتا ہے۔ اور نہ ہی علوم دنیاوی میں حاوی ہو سکتا ہے۔ ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نے اس علم کی بدولت شواہد فلکیہ کے طلوع وغروب سے کسی اعلیٰ قوت کا سراغ لگا لیا اور اس طرح انسانی فکر نے نظریہ توحید کو جنم دیا۔ مندرجہ بالا مضمون کو چاہے آپ علمی طور سے پڑھیں یا دلچسپی کی حد تک آپ کو غور وفکر کے لئے کوئی نہ کوئی نقطہ ضرور مل جائے گا۔

ہمارے ربّ کو غور وفکر پسند ہے۔

ادنیٰ طالب علم علوم الفلکیات

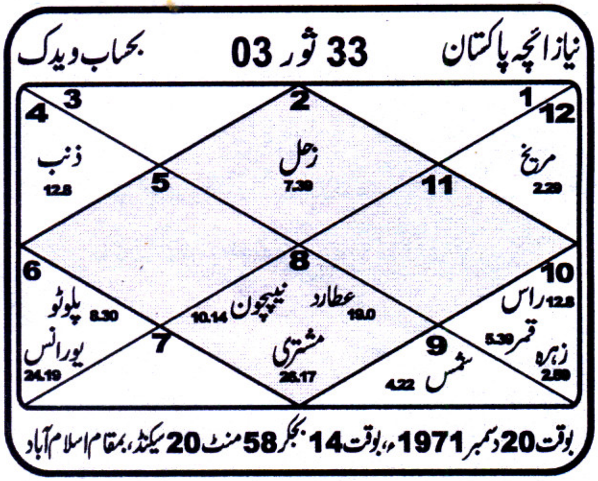
شہزادہ سیّد انتظار حسین زنجانی

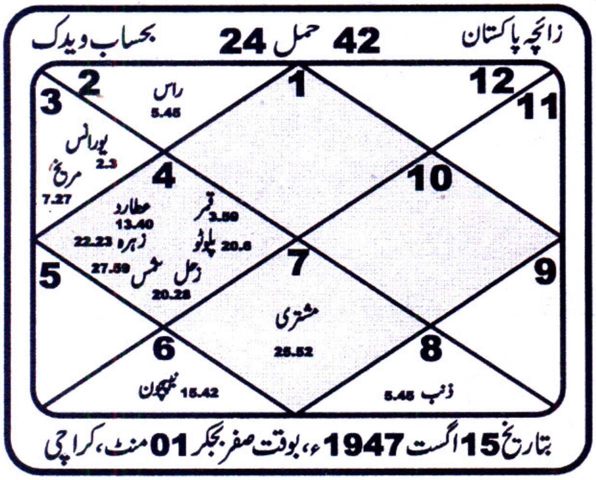


# پاکستان کا ستارہ بدل گیا؟

یہ مختصر تحقیقی مضمون شائقین علم نجوم کے لیے لکھا گیا جسے عام قارئین سبھی بہن بھائی بھی پڑھ سکتے ہیں۔

شہزادہ سیّد مصوّر علی زنجانی




عالمی جغرافیائی تبدیلیوں کے ساتھ عالمی نقشہ پر اُبھرنے والے ممالک کے علم الفلکیات کی روشنی میں نئے زائچے بن جاتے ہیں۔ جیسے دوسری جنگ عظیم کے خاتمہ پر بھارت اور پاکستان دنیا کے نقشہ پر اُبھرے۔ ماضی قریب میں متحدہ ہائے روس کے ٹکڑے ہوئے اور اس سے کئی آزاد مسلم ممالک نے جنم لیا یا پھر انقلاب ایران کے بعد ایران کا عالمی نقشہ تو وہی رہا مگر از روئے نجوم ایران کے بھی نئے زائچہ نے جنم لیا۔ اس طرح 14 / 15 اگست 1947ء کو بننے والا سب سے بڑا اسلامی ملک مغربی پاکستان اور مشرقی پاکستان عالمی سازشوں کے سبب 1971ء میں دولخت ہو گیا۔ یوں ہمارا آدھا ملک کٹ کر بنگلہ دیش بن گیا اور مغربی پاکستان اب صرف پاکستان کہلاتا ہے۔ کچھ سنجیدہ منجم یہ خیال کرتے ہیں کہ اب پاکستان کا نیا زائچہ زیادہ مؤثر ہے۔ چند سالوں سے ہم زنجانی جنتری میں اس پر مسلسل بحث و تحریر کرتے چلے آ رہے ہیں۔ اول زائچہ پاکستان کا حاکم ستارہ مریخ جس سے منگل منسوب ہے، لہٰذا گزشتہ ساٹھ سالوں میں منگل کے دن کی پاکستان میں بہت اہمیت رہی ہے۔ پاکستان میں چھ حکومتیں مارشل لاء اور جوڈیشل مارشل لاء منگل ہی کو ختم ہوئی۔ جس کا چارٹ حسب ذیل ہے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| (1) مارشل لاء ایوب خان | 7 اکتوبر 1958ء | بروز منگل | (2) مارشل لاء یحییٰ خان | 25 مارچ 1969ء | بروز منگل |
| (3) سول مارشل لاء ذوالفقار علی بھٹو | 21 دسمبر 1971ء | بروز منگل | (4) مارشل لاء ضیاء الحق | 05 جولائی 1977ء | بروز منگل |
| (5) فوجی حکومت جنرل مشرف | 12 اکتوبر 1999ء | بروز منگل | (6) جوڈیشل مارشل لاء (وزیر اعظم گیلانی) | 19 جون 2012ء | بروز منگل |

**قارئین دیکھا آپ نے سبھی دن منگل ہی کے ہیں۔ کیا پاکستان میں یہ اتفاق ہے یا نحوست؟**

ہمارا وطن عزیز پاکستان اگر ایک سرکاری ملازم ہوتا تو 2007ء میں ساٹھ سال ہو کر ریٹائر ہو جاتا۔ پاکستان ہمارا ملک ہے جو ہمیشہ قائم رہنے کے لیے بنا ہے۔ کسی بھی شخص کے زائچہ میں ستارہ زحل آسانی کونسل میں ایک چکر 30 سال میں مکمل کرتا ہے اور زحل کے دو چکر مکمل ہونے پر ریٹائرمنٹ کروا دیتا ہے، اس سے ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ پاکستان کے پہلے ساٹھ سال میں 5 بار مارشل لاء جو منگل کے دن لگے۔ اس کا نظام اب ریٹائر ہو چکا ہے۔ سابق آرمی چیف جنرل راحیل شریف کے دور میں اندرونِ ملک اور خصوصاً دارالخلافہ اسلام آباد میں سیاسی حالات اس قدر خراب ہوئے کہ ماضی کی طرح ہمارے مقبول آرمی چیف جنرل راحیل شریف اگر ملک میں مارشل لاء لگا دیتے تو پوری پاکستانی قوم ماسوائے چند سیاسی لوگوں کے جنرل راحیل شریف کے مارشل لاء کا خیر مقدم کرتی مگر مارشل لاء نہ لگا، اس سے یہ نتیجہ با آسانی عکس ہوتا ہے کہ پہلے ساٹھ سال میں جاری نظام مارشل لاء کا سسٹم ریٹائر ہو چکا ہے اور اگلے ساٹھ سال میں جوڈیشل مارشل لاء کا دور شروع ہو چکا ہے۔ ہماری عدلیہ اس وقت انتہائی مضبوط پوزیشن میں ہوتے ہوئے اہم سیاسی فیصلے کر رہی ہے۔ پہلا اہم سیاسی فیصلہ 19 جون 2012ء بروز منگل کو آیا۔ اُس وقت کے وزیر اعظم سیّد یوسف رضا گیلانی کو اپنے عہدے سے سبکدوش کر دیا گیا اور اب 2017ء میں وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف صاحب کو 28 جولائی 2017ء بروز جمعہ جوڈیشل مارشل لاء لگا کر اُن کو اُن کے عہدے سے سبکدوش کر دیا گیا۔

قارئین جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ ماضی میں سبھی حکومتیں منگل کے دن گئیں اور اب موجودہ حکومت کی رخصتی بروز جمعۃ المبارک وقوع پذیر ہوئی۔ اس کے علاوہ کامران شو کے مطابق سابق چیف جسٹس افتخار چوہدری کی برطرفی جمعہ کے دن اور پھر عدلیہ بحالی تحریک دوبارہ بحال ہوئی تو جمعہ ہی کا دن تھا۔ مزید بھی پاکستان کے اندر کئی ایک اہم کام یا فیصلے جمعہ کے دن ہو چکے ہیں۔ قارئین کے ساتھ ہم بھی آپ کی اس تحقیق میں شامل ہیں۔ اس سے اس خیال کو تقویت ملتی ہے طالع برج ثور ستارہ زہرہ ملک کی آئندہ حکمرانی میں اہم خدمات انجام دیتا رہے گا۔ ستارہ زہرہ فطرتی زائچہ میں برج ثور اور برج میزان کا حاکم ہے، سیاسی نجوم میں ستارہ زہرہ جمہوریت سے منسوب ہے اور ہمارے پڑوسی ملک بھارت کا بھی طالع برج ثور اور ستارہ زہرہ ہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بھارت میں آج تک کبھی مارشل لاء نہیں لگا اور کبھی مضبوط اور کبھی کمزور سیاسی حکومت بھارت میں ہمیشہ قائم رہی۔ اب حسن اتفاق سے پاکستان کا نیا سیاسی زائچہ برج ثور اور ستارہ زہرہ مانا جائے گا۔ زہرہ سے دن جمعہ منسوب ہے اور یہی زائچہ کی مضبوط دلیل ہے کہ ہمارے میاں نواز شریف صاحب کی حکومت منگل کی بجائے جمعہ کو گئی۔ ہم سب کو اہم سیاسی اقدامات پر ریسرچ کو جاری رکھنا پڑے گا۔ ایک بات اس تحقیق سے طے کی جاسکتی ہے کہ پاکستان کا ستارہ اب مریخ نہیں، زہرہ بن چکا ہے اور پاکستان میں آئندہ مضبوط یا کمزور جمہوری حکومتیں بنتی، بگڑتی چلتی رہیں گی اور عسکری ادارے جو پہلے بڑی آسانی سے مارشل لاء لگا دیتے تھے اب وہ پسِ پردہ رہ کر عدلیہ کو پھلنے پھولنے کا موقع فراہم کریں گے اور بے شک عدلیہ ایک ایسا محترم ادارہ ہے جو مستقبل میں بلاخوف کرپٹ مجرموں کا احتساب کرتا رہے گا۔ یہ بات منجمین مل کر طے کر سکتے ہیں کہ پاکستان کی قسمت کا ستارہ اب بدل چکا ہے اور ہماری دعا ہے کہ ہمارا وطن عزیز پاکستان صدا قائم رہے، پھلے پھولے اور پاکستان قوم کو انصاف ملے۔



# تنویر السال 2018ء

فکر کاوش: تنویر عصری (ایم۔اے)، راولپنڈی
(سرپرست اعلیٰ تنویر عصری ویلفیئر ٹرسٹ واہ کینٹ)

علیم وخبیر ذات کی حمد کے بعد مدینۃ العلمؐ اور باباالعلم واہل بیت الطہارؑ اور انکی پیروی کرنے والے صحابہ کرامؓ، قطبؒ وابدال، شہداءؓ صالحینؒ، اولیاء اللہ کی بلندی درجات کیلئے ہدیہ درود وسلام کے بعد 2017ء کے تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے 2018ء کے سال جسکا عدد 92-29 سے گیارہ بنتا ہے پر چند سطور میں روشنی ڈالتے ہوئے فکر کو آگے بڑھانے کی کوشش کرونگا۔

نجوم کے اعتبار سے گیارھواں برج ''دلو'' اور حاکم ''زحل'' کے تحت ثمرات دکھاتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ 92 تا 29 یا 110 سے حاصل ہونے والے ''عدد 2'' کو سمجھنے کے لئے حضور اکرمؐ اور مولا علیؑ کی حیات طیبہ پر اگر نگاہ ڈالی جائے تو شائد ظہور سے ظاہری پردہ پوشی تک ایک لمحہ سکھ وسکون یا اطمینان کا نظر سے نہیں گزرتا اسی تناظر میں قرآن کریم میں غور وفکر کرنے سے صرف ایک مقام پر ''گیارہ'' کا تذکرہ ملتا ہے اور وہ بھی جناب یوسفؑ کے بھائیوں کے کینہ وحسد بھرے جذبات کے اظہار میں تفصیل دیکھنے کے لئے سورۃ یوسف کی آیت ''4'' کو سیاق وسباق کے تناظر میں مطالعہ سے بہت کچھ سمجھ آسکتا ہے۔

اس سال کی نحوستوں کو دور کرنے کے لئے در نجف، مون سٹون، یا سچا موتی، پلاٹینم میں لاکٹ یا انگوٹھی بنوا کر پہننا مفید ہوگا۔ نیز خواتین کو اس سال سبز، سفید، اور پیلے رنگوں کو ترجیح دیتے ہوئے۔ نحوستوں کے ازالے کیلئے لباس، پردے، چادریں، تولیہ وغیرہ میں استعمال کرنا چاہئے۔

اس سال کے اسماء الٰہی کے ظاہر کرنے سے پہلے ایک غلط فہمی کا ازالہ کرتا چلوں کہ مکتبہ شعیہ یا جعفریہ میں ''توحید'' کی بحث انفرادیت رکھتی ہے۔ ان کے عقیدے میں ذات وصفات علیحدہ علیحدہ نہیں ہیں بلکہ ''صفات'' ہمارے اکابر علماء مطالعہ کی کمی کے سبب ممبروں پر اس غلطی کا ارتکاب عام کرتے ہیں اگر وہ نہج البلاغہ میں مولا علیؑ کا خطبہ پڑھنے کی سعادت حاصل کرلیں تو اس شرک کی بحث سے بچ سکتے ہیں۔ بہرحال اس سال کے گیارہ ہی اسم جن میں سے ہر ایک اسم کے ''عدد گیارہ'' بنتے ہیں چاہے ہر اسم کو علیحدہ علیحدہ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یا 110 مرتبہ اوّل آخر درود کے ساتھ عادت بنالیں یا ان تمام اسماء کو زبانی یاد کرکے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ عادت بنالیں تو سال کی نحوستوں سے نجات کیلئے نہایت ہی مفید ثابت ہونگیں۔ شب جمعہ یا جمعہ کو اگر 1100 مرتبہ ورد کریں تو اعلیٰ ترین انعامات الٰہیہ نصیب ہوتی رہیں گیں۔

يَا اَحَبُّ يَا هُوَ الرَّزَّاقُ الْخَالِقُ الْعَلِيُّ الْمُبْدِئُ الْغَنِيُّ
الْوَاسِعُ الدَّيَّانُ الْجَمِيْلُ الْاُوْلٰى

آخر کلام میں 2018ء کے لئے قرآن کریم کی گیارہ سورتیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں کی ترتیب وار تلاوت (یعنی ایک ایک سورۃ روزانہ ترتیب وار عادت بنالیں یا ہر روز ان گیارہ سورتوں سے زبان کو معطر کریں)

(i) سورۃ جمعہ (ii) سورۃ المنافقون
(iii) یٰسین (iv) المدثر
(v) والضحیٰ (vi) سورۃ التکویر
(vii) العدٰیت (viii) القادعہ
(ix) الحدید (x) سورۃ الفتح
(xi) سورۃ الکھف

ہر سورۃ کی آیات 11 ہی بنتی ہیں۔ پریشانیوں سے نجات کا راستہ یقینی ہوجائے (امین ثم امین)

# جفری پیش گوئیاں 2018

ازقلم: امان اللہ علوی، خانیوال

جفری پیش گوئیاں حاضر ہیں جو کہ قاعدہ اجھز طکم کے تحت ہیں جو کہ علامہ شاد گیلانی، حکیم سرفراز زاہد اور شام جعفری اور میرا بھی پسندیدہ قاعدہ ہے۔ جس کے جوابات کے لیے حروف اِدھر اُدھر سے اور آگے پیچھے نہیں کرنے پڑتے بلکہ ترتیب کے ساتھ جواب نکھر کر سامنے آجاتا ہے۔ طریقہ کار کی تفصیل کے لیے 2016ء کی بارہ امامیہ جنتری ملاحظہ فرمائیں۔

## یا علیم! کیا سال دو ہزار اٹھارہ عیسوی میں عالمی جنگ کا خطرہ ہے؟

| تعداد حروف | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 | 12 | 13 | 14 | 15 | 16 | 17 | 18 |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حروف خالص | ک | ی | ا | س | ل | د | و | ھ | ز | ر | ت | ع | م | ن | ج | خ | ط | غ |
| صدر مؤخر | ک | غ | ی | ط | ا | خ | س | ج | ل | ن | د | م | و | ع | ھ | ت | ز | ر |
| مؤخر صدر | ر | ک | ز | غ | ت | ی | ھ | ط | ع | ا | و | خ | م | س | د | ج | ن | ل |
| نظیرہ | و | ذ | ش | ن | ح | خ | ق | ث | ب | س | ا | ی | ظ | ا | ص | ف | غ | ض |
| مستحصلہ | ک | | ھ | | ح | | ا | | ل | | ا | | ت | | ن | | ھ | |

**جواب:** کھہ حالات نہ

**وضاحت:** اس کا مطلب یہ ہے کہ حالات اس نہج پر نہیں پہنچیں گے کہ عالمی جنگ چھڑ جائے۔

## یا علیم! کیا پاکستان سے سال دو ہزار اٹھارہ عیسوی میں لوڈشیڈنگ کا مکمل خاتمہ ہو جائے گا؟ 6 اگست 2017ء

| تعداد حروف | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 | 12 | 13 | 14 | 15 | 16 | 17 | 18 | 19 |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حروف خالص | ک | ی | ا | ب | س | ت | ن | ل | د | و | ھ | ز | ر | ع | م | ش | خ | ج | غ |
| صدر مؤخر | ک | غ | ی | ج | ا | خ | ب | ش | س | م | ت | ع | ن | ر | ل | ز | د | ھ | و |
| مؤخر صدر | و | ک | ھ | غ | د | ی | ز | ج | ل | ا | ر | خ | ن | ب | ع | ش | ت | س | م |
| نظیرہ | ر | ذ | ق | ن | ص | خ | ش | ف | ض | س | و | ی | غ | ع | ب | ز | ح | ا | ظ |
| مستحصلہ | ب | | ھ | | ت | | ج | | ل | | د | | ھ | | ی | | ط | | ی |

**جواب:** بہت جلد ہی طے

**وضاحت:** یعنی بہت جلد پتہ چل جائے گا کہ لوڈشیڈنگ کا خاتمہ ہو جائے گا یا نہیں۔

## فیضانِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

# کا سفرِ ولایت مولا علی علیہ السلام سے امام مہدی تک

ازتحریر: پیرزادہ علامہ حافظ سید محسن علی شاہ زنجانی

حجۃ الوداع سے مدینہ طیبہ واپسی کے دوران غدیرِ خُم کے مقام پر حضور نبی محترم ﷺ نے قیام فرمایا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہجوم میں سیدنا علی المرتضیٰ کا ہاتھ اُٹھا کر اعلان فرمایا:

مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهَذَا عَلِيٌّ مَوْلَاهُ

''جس کا میں مولا ہوں اس کا علی مولا ہے''۔

یہ اعلان ولایت علی تھا، جس کا اطلاق قیامت تک جملہ اہل ایمان پر ہوتا ہے اور جس سے یہ امر قطعی طور پر ثابت ہوتا ہے کہ جو ولایت علی کا منکر ہے وہ ولایت محمدی ﷺ کا منکر ہے۔ حضور ﷺ کی اُمت میں پہلا فرد جو ولایت کے سب سے اعلیٰ طریق کا فاتح بنا اور جس نے اس مقام بلند پر پہلا قدم رکھا وہ امیر ولایت مولا علی علیہ السلام کی ذاتِ گرامی ہے اسی وجہ سے روحانیت و ولایت کے مختلف طریقوں کے سلاسل آپ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں اُمت میں جسے بھی بارگاہِ رسالت ﷺ سے فیضِ ولایت نصیب ہوتا ہے وہ مولا علی علیہ السلام کی نسبت سے عطا ہوتا ہے۔

یہ فیضِ ولایت کہ اُمتِ محمدی ﷺ میں جس کے منبع و سرچشمہ سیدنا علی المرتضیٰ مقرر ہوئے، اس میں سیدہ کائنات فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا اور حضرات حسنین کریمین بھی مولا علی علیہ السلام کے ساتھ شریک ہیں اور پھر ان کی وساطت سے یہ سلسلہ ولایتِ کبریٰ اُن بارہ آئمہ اہل بیت میں ترتیب سے چلایا گیا جن کے آخری فرد سیدنا امام مہدی علیہ السلام ہیں۔ جس طرح مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم فاتح ولایت کے درجہ پر فائز ہوئے۔ اسی طرح سیدنا امام مہدی علیہ السلام اُمتِ محمدی ﷺ میں خاتمِ ولایت کے درجہ پر فائز ہونگے۔ اس موضوع پر حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کی تحقیق ملاحظہ فرمائیں۔

اس راہ کے واصلین کے پیشوا اور اُن کے سردار اور اُن کے بزرگوں کے منبع فیض مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم ہیں اور یہ عظیم الشان منصب اُن سے تعلق رکھتا ہے۔ اس راہ میں گویا رسول اللہ ﷺ کے دونوں قدم مبارک حضرت مولا علی علیہ السلام کے سر مبارک پر ہیں اور سیدہ فاطمہ و حسنین کریمین اس مقامِ شان پر ان کے ساتھ شریک ہیں میں یہ سمجھتا ہوں کہ حضرت امیر اپنی جسدی پیدائش سے پہلے بھی اس مقام کے ملجا و ماویٰ تھے، جیسا کہ آپ کرم اللہ وجہہ الکریم جسدی پیدائش کے بعد ہیں اور جسے بھی فیض و ہدایت اس راہ سے پہنچی ان کے ذریعے سے پہنچی کیونکہ وہ اس راہ کے آخری نقطہ کے نزدیک ہیں اور اس مقام کا مرکز ان سے تعلق رکھتا ہے اور جب حضرت امیر کا دور مکمل ہوا تو یہ عظیم القدر منصب ترتیب وار حضرت حسنین کریمین کو سپرد ہوا اور ان کے بعد آئمہ اثنا عشرہ میں سے ہر ایک کو ترتیب وار یہ منصب تفویض ہوا اور ان بزرگوں کے زمانہ میں اور اسی طرح ان کے وصال کے بعد جس کسی کو بھی فیض اور ہدایت پہنچتی ہے انہی بزرگوں کے ذریعہ پہنچی ہے۔ (امام ربانی مجدد الف ثانی، مکتوبات، 3، 251،252 مکتوب نمبر 123)

خلاصہ کلام یہ ہوا کہ مقام غدیر پر ولایت علی کرم اللہ وجہہ الکریم پر مشتمل اعلانِ محمدی ﷺ نے اس حقیقت کو ابد الآباد تک کیلئے ثابت و ظاہر کر دیا کہ ولایت علی کرم اللہ وجہہ الکریم درحقیقت ولایت محمدی ﷺ ہی ہے۔ بعثتِ محمدی ﷺ کے بعد نبوت و رسالت کا باب ہمیشہ ہمیشہ کیلئے بند کر دیا گیا۔ لہٰذا تا قیامت فیضِ نبوتِ محمدی ﷺ کے اجراء و تسلسل کیلئے باری تعالیٰ نے اُمت میں نئے دروازے اور راستے کھول دیئے جن میں کچھ کو مرتبہ ظاہر سے نوازا گیا اور کچھ کو مرتبہ باطن سے۔ مرتبہ باطن کا حامل راستہ ولایت قرار پایا اور اُمت محمدی ﷺ میں ولایت عظمیٰ کے حامل سب سے پہلے مولا علی علیہ السلام مقرر ہوئے پھر ولایت کا سلسلہ اہل بیت اور آلِ اطہار میں آئمہ اثنا عشر میں جاری کیا گیا۔ ہر چند ان کے علاوہ بھی ہزار ہا نفوس قدسیہ ہر زمانہ میں مرتبہ

(باقی صفحہ نمبر 16 پر)

# اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تحقیق وتشریح

از تحریر: سید حسین علی ادیب رائے پوری

یہ مرحلہ بہت دشوار ہے کہ اس چار حرفی اسم، جو اپنے معبود حقیقی کے چار حرفی اسم کی طرح غیر منقوط ہے اس کی تشریح یا تفسیر میں کچھ لکھا جا سکے کہ یہاں دانائے راز کے پروں کی پرواز اس بلند آشیان معرفت سے بہت نیچی ہے جہاں اس ہمائے اسرار ورموز کی نشست مستور ہے۔ علم ظاہری کے دعویدار اور علوم باطنی سے سرشار آج تک دریائے معرفت کی غواصی میں غوطہ زن رہے اور تلاش بسیار سے جو گہر ہائے معنی نکال سکے کیا خبر کہ حقیقت منتظر لباس مجاز میں نظر آئی ہو کیا خبر کہ یہ عشر عشیر بھی نہ ہو اس حقیقت کا جو قبہ عرش پر تحریر ہے وہ غیر منقوط اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

یہاں تو اسم محب بھی غیر منقوط، اسم محبوب بھی بار نقطہ سے آزاد رکھا گیا ہے صوفیائے کرام کی چشم جویائے حق حجابات معرفت سے جس درجہ پر متصادم ہوئی اسی مقام کا احوال بیان کر دیا۔ پھر خاموش رہے نور من نور اللہ کے نظارکی تاب کہاں، اہل اللہ کو علوم باطنی سے جو کچھ معلوم ہوا تو وہ قیود اظہر کے سبب مہر برلب ہیں جسے اجازت ملی اور جتنی ملی اس حد سے آگے کوئی بیان نہ کر سکا۔ یہ ایسی حقیقت ہے جس کا اعتراف مفسر و محقق کے لئے باعث عار نہیں بلکہ مرتبہ عجز ہے۔ ان تمہیدی کلمات کی روشنی میں یہ فقیر سراپا تقصیر اپنے قلم جویائے کرم کے فرق شوق کو بصد عجز و نیاز قرطاس پر سرنگوں کرتا ہے۔

اس دُعا کے ساتھ کہ اس عاجز کے دامان طلب میں بھی صدف معرفت سے کوئی گوہر مقصود آئے جسے میں اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شیدائیوں اور شمع رسالت کے پروانوں کو دکھا سکوں۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اگر خموش رہوں میں تو تو ہی سب کچھ ہے
جو کچھ کہا تو تیرا حُسن ہو گیا محدود

اہل لغت اس اسم مبارک کی جامع تعریف اس طرح بیان کرتے ہیں۔ اہل لغت کہتے ہیں کہ جو ہستی تمام صفات خیر کی جامع ہو اسے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہتے ہیں۔

امام ابوزہرہ اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تشریح کرتے ہوئے رقم طراز ہیں۔

**ترجمہ:** تفضیل کا صیغہ کسی فعل کے بار بار ہونے اور لحہ بہ لحہ وقوع پذیر ہونے پر دلالت کرتا ہے اس میں استمرار پایا جاتا ہے یعنی ہر آن وہ نئی آن بان سے ظاہر ہوتا ہے اس تشریح کے مطابق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مفہوم یہ ہوگا کہ وہ ذات کہ جس کی بصورت استمرار ہر لحہ ہر گھڑی نو بنو تعریف وثناء کی جاتی ہو۔''

(خاتم النبیین۔ امام محمد ابوزہرہ جلد اوّل ص 115)

علامہ سہیلی اس نام مبارک کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

**ترجمہ:**۔ لغت میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو کہتے ہیں جس کی بار بار تعریف کی جائے کیونکہ مفعل کے وزن میں اس فعل کا تکرار موجود ہوتا ہے مضرب اور ممدح ان کا وزن بھی مفعل ہے اور ان کے معنی میں بھی تکرار ہے۔''

(الروض الانف جلد اوّل ص 128)

زلفظ محمد گر آگہ شوی
ادافہم الحمد للہ شوی

(مرزا بیدل)

## حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مختلف نام:

ممتاز عالم دین محقق و مفسر قرآن حضرت پیر محمد کرم شاہ ازہری امام ترمذی کی روایت حدیث جو جبیر بن مطعم کے حوالہ سے ہے اپنی شہرہ آفاق تصنیف ''ضیاء النبی'' میں رقم کرتے ہیں۔

**ترجمہ:**۔''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، میرے کئی نام ہیں میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں، میں احمد ہوں، میں الماحی ہوں یعنی اللہ تعالیٰ میرے ذریعہ کفر کو مٹا دے گا میں الحشر ہوں، لوگ حشر کے دن مرے قدموں پر جمع ہوں گے، میں العاقب ہوں یعنی میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔''

(بحوالہ عیون الاثر البن سید الناس جلد اوّل ص 31)

حضرت امام ترمذی نے اسے صحیح فرمایا ہے، امام مسلم، امام بخاری اور نسائی نے حضرت جبیر رضی اللہ عنہ کی روایت کو نقل کیا ہے۔ اب میں آپ کی خدمت میں عقلی دلیل، شرعی دلیل اور عملی دلیل پیش کرتا ہوں۔

## عقلی دلیل:

(تعریف نبی ﷺ کا حق ادا کرنے میں ایک عقلی دلیل)

جب کسی شخص کی تعریف کی جاتی ہے، جو شخص تعریف کرتا ہے اگر وہ اس کے متعلق پوری معلومات رکھتا ہے جس کی تعریف کی جارہی ہے تو وہ تعریف کے حق سے عہدہ براں ہوسکتا ہے۔ جس طرح ایک مؤرخ کو ایک مؤرخ سے پوری طرح واقف ہونا چاہئے ورنہ وہ کس طرح اس کی تعریف مکمل کرسکتا ہے۔ نبی کریم ﷺ کے برابر یا ان سے زیادہ اگر کسی کو علم ہو معرفت ہو تو وہ نبی کریم ﷺ کا تعارف کراسکتا ہے لیکن اگر کسی شخص کو نبوت کا علم ہی نہ ہو تو ان کے درجات و مراتب تک اس کی نظر جا ہی نہیں سکتی، تو وہ اگر صدیق ہو یا رؤساء صدیقین ہوں وہ بھی اللہ کے محبوب کے تعریف سے عہدہ براں نہیں ہوسکتے۔ نبی کریم ﷺ کی تعریف یا خدا کرسکتا ہے یا خود نبی کرسکتا ہے، یہاں انبیاء صحابہ، اہل اللہ دم بخود ہیں اہل علم، بہ یزداں گذاشتیم کہہ کر بڑھ جاتے ہیں اور اہل اللہ فرماتے ہیں۔

عقل را درخلوت او راہ نیست
علم نیز از وقت او آگاہ نیست

(خواجہ فریدالدین عطار)

اہل لغت، علامہ سہیلی اور امام محمد ابوزہرہ کی ان تشریحات میں اسے ابوزہرہ کی یہ بات کس قدر واضح اور حقیقت پر مبنی ہے کہ محمد ﷺ کا مفہوم یہ ہوگا کہ وہ ذات جس کی بصورت استمرار ہر لحہ ہر گھڑی نو بنو تعریف وثنا کی جاتی ہو۔ اس کی عملی دلیل آپ کی توصیف کا وہ تاریخی پہلو ہے کہ صحائف سماوی میں بھی یہ ذکر پہلو بدل بدل کر اپنے جمال جہاں آرا کی دید کرا رہا ہے، عہد نبوت یعنی ظہور قدسی سے قبل بھی آپ کی مدحت کے گل صدرنگ ریگستان عرب پر نمودار ہوئے اور چودہ سو برس میں دنیا کی ہر زبان آپ کے مدحیہ اشعار سے آراستہ و کر مفتخر زمانہ ہوئی۔ پھر جو کچھ بیان ہورہا ہے وہ انسانی چہروں کی طرح ایک دوسرے فرق کے ساتھ نئے نئے مضامین میں ڈھل کر سماعتوں کو لذت آشنا کررہا ہے۔ یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا لیکن سمندر سیاہی بن کر ختم ہو جائیں گے آپ کی مدحت کا حق ادا نہ ہوسکے گا۔ نہ معانی و معارف کے موتی ختم ہوں گے نہ مشکبار گلدستوں کی ترتیب میں کمی ہوگی۔

امام محمد ابوزہرہ کی شرح میں جو خیال پیش کیا ہے اس کی تصدیق سورہ کہف کی آیات سے اس طرح ہورہی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

## سورہ کہف کی آیات کی تشریح:

"کہہ دو کہ اگر بحر کو روشنائی قرار دیا جائے کلمات رب کو رقم کرنے کے لئے تو بحر ختم ہوجائے گا بحر کلمات رب ختم ہونے سے پہلے۔"

یعنی اللہ تعالیٰ اپنے حبیب ﷺ سے فرماتا ہے کہ آپ فرمادیجئے کہ سمندر میرے "رب کی باتوں" کے لئے سیاہی ہوں تو ضرور ختم ہو جائیں گے اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گی اگرچہ ویسا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں۔

پہلے اس آیت کی شان نزول کو جان لیجئے اس کی شان نزول یہ ہے کہ یہود نے ایک بار حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کی کہ آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ قرآن میں حکمت ہے اور ہم کو حکمت دی گئی اور قرآن تو یہ فرماتا ہے۔

"جس کو حکمت دی گئی اس کو بہت ہی خوبی مل گئی"

## اب یہودیوں نے اپنا اعتراض پیش کیا:

آپ ﷺ کس طرح یہ فرماتے ہیں کہ "تم کو نہیں دیا گیا مگر تھوڑا علم" یہاں باہم مقابلہ ہے دو آیات میں اور یہ کس طرح ممکن ہے۔ یعنی علم کو تھوڑا بھی کہا گیا ہے اور بہت بھی، چنانچہ یہودیوں کے اس اعتراض کے جواب میں یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی جس میں فرمایا گیا کہ قرآن کریم بیشک ہر چیز کا علم ہے اور یہ علم واقعی بہت ہے مگر علم الٰہی کے مقابل اس کی وہ نسبت بھی نہیں جو قطرہ کو سمندر سے ہے کیونکہ اس میں انتہا ہے اور خدا کے علوم بے انتہا ہیں۔

## شیخ عبدالحق محدث کی تشریح:

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اس آیت کی شرح فرماتے ہیں۔

"اہل تحقیق کے نزدیک "رب کے کلمات" سے مراد حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فضائل و کمالات مقصود ہیں اور حضور ﷺ کے علوم میں تو اس آیت کے معنی ہوں گے اگر دنیا بھر کے نعت گو اور نعت خواں، واعظین اور کاتبین سمندروں کے پانی کی روشنائی بنا کر صفات و کمالات مصطفیٰ ﷺ لکھیں تو یہ روشنائی ختم ہوجائے گی مگر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ختم نہیں ہوں گے۔

(مدارج النبوت جلد اوّل بات سوئم)

شیخ محدث نے جو شرح کی ہے تو وہ ہر شبہ سے بالاتر ہے کیونکہ شیخ کا جو مقام اسلامی علوم میں ہے وہ محتاج تعارف نہیں صرف اتنا ہی لکھنا کافی ہے کہ آپ کی تصانیف کے مطالعہ کے بعد، کافرشان نبوت سے متحیر اور مسلمان عظمت وجلال

نبوت سے مفتخر ہوتا ہے۔

شیخ نے اس تشریح میں جو تحریر فرمایا ان کے پیش نگاہ قرآن کریم کی وہ تمام آیات تھیں جن میں اللہ ﷻ نے اپنے محبوب کے ذکر کی وسعت اور بلندی کا ذکر بار بار فرمایا۔

سورہ کہف کی آیات کا جو مفہوم شیخ کے نزدیک ہے اس پر اعتراض بھی ہوا ہے کہ یہ کلمات ربی آیات بینات کیلئے ہے آپ نے اس کے معنی توصیف رسول اللہ ﷺ میں کیسے ڈھال دیئے۔اس کا جواب ہم نہیں دے سکتے چلئے حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ معرفت علم سے خوشہ چینی کرتے ہیں۔آپ فرماتے ہیں۔

''قرآن کے ایک ظاہری معنی ہیں ایک باطنی، ظاہری معنی کی تحقیق علمائے شریعت فرماتے ہیں اور باطنی معنی کی صوفیائے کرام۔

**(احیاء العلوم۔باب ہشتم)**

بعض معترضین نے کہا کہ قرآن سرچشمہ ہدایت ہے ہر دور اور ہر زمانے کے لئے۔اگر یہ پیچیدہ یا سربستہ راز ہے تو پھر یہ ہدایت عام کی کتاب کیوں کر ہوئی لیکن اگر یہ ہر خاص و عام اور ہر عہد کے لئے ہے تو اس کا پڑھنا اور پڑھ کر سمجھنا یعنی اس کے ظاہر و باطن تک پہنچنا سب کے لئے یکساں ہے۔

اور اسی کیساتھ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ قرآن کی ہر سورۃ سے ثنائے رسول اللہ ﷺ ثابت کرنے کے لئے ''اسرار و رموز قرآنی'' کا ''پردہ'' بنایا گیا ہے۔

حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے یعنی قرآن کریم کی تمام سورتیں محامد ومحاسن ذات گرامی ﷺ کی واقعتاً مظہر ہیں، ''پردہ'' اسرار ورموز کے نام پر ڈالا نہیں گیا بلکہ جو پردہ ڈالا گیا اسے اُٹھا دیا۔رہ گئی یہ بات کہ قرآن کریم کو پڑھ کر بآسانی اس کے ظاہر و باطن تک پہنچنا سب کے لئے یکساں ہے یہ زعم علم کی گمراہی تو ہو سکتی ہے معرفت علم نہیں۔

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کے قول سے غیر مطمئن ہونے کا کوئی علمی جواز نہیں لیکن یہ فقیر اسرار ورموز قرآنی پر تمام تو نہیں دو ایک قول ایسی بلند پایا ہستیوں کے پیش کرتا ہے جن کے قول سے منحرف ہونا یا اختلاف صریح گمراہی اور محرومی ایمان کی نشانی ہوگئی۔

''تفسیر روح البیان'' کے مصنف ومفسر علامہ اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں۔

''جبرائیل قرآن کریم کی آیت الف لام میم لیکر حاضر ہوئے۔

حضور ﷺ کی خدمت میں عرض کی،''الف'' حضور ﷺ نے فرمایا ''میں نے جان لیا'' جبرائیل نے عرض کی ''لام'' حضور ﷺ نے فرمایا ''یقین کرلیا'' حضرت جبرائیل نے عرض کی ''میم'' حضور ﷺ نے فرمایا ''اسکا کرم ہے'' حضرت جبرائیل حیران ہوگئے عرض کی حضور ﷺ آپ نے کیا جانا اور کیا سمجھا، میں تو کچھ بھی نہ سمجھا حضور ﷺ نے فرمایا یہ میرے اور رب کے درمیان راز ہے۔''

**(تفسیر روح البیان)**

میں تجزیہ کروں جو الف لام میم کا
قرآن بھی نبی کا قصیدہ دکھائی دے

## برگ یوسفی:

جن حضرات کو اپنی فہم و دانش پر ناز ہے وہ حضرت جبرائیل کے الفاظ سے روشنی حاصل کریں جیسا کہ شاعر مشرق عاشق رسول ﷺ درویش خدا مست علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔

وہ حرف راز کہ تجھ کو سکھا گیا ہے جنوں
خدا مجھے نفس جبرائیل دے تو کہوں
(اقبالؒ)

جہاں اقبال اپنے لئے عجز کا اظہار کرتے ہیں کہ نفس جبرائیل کے بغیر اسرار و رموز مقام مصطفی ﷺ کیسے بیاں کروں وہاں وہ ایسے حضرات کے لئے بھی جو اپنی ظاہر بینی پر نازاں لیکن واقف اسرار سے محروم ہیں فرماتے ہیں۔

تو معنی و النجم نہ سمجھا تو عجب کیا
ہے تیرا مدو جزر ابھی چاند کا محتاج
(اقبالؒ)



از تحریر: سید محمد ظفر امام قادری

# 12 ربیع الاول کی اہمیت اور مسلمانوں کی ذمہ داری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

12 ربیع الاول کی مبارک تاریخ تمام کائنات اور اس کے باشندوں تمام انسانوں کے لئے عموماً اور مسلمانوں کے لئے خصوصاً خوشی و مسرت کا دن ہے کیونکہ اس کائنات ارضی کے بسنے والے انسانوں کو ترقی کی شاہراہ پر چلانے اور ہدایت کی منزلوں کی طرف گامزن کرنے والی ذات (حضور نبی کریم تاجدار عرب وعجم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اس دھرتی پر اسی تاریخ میں جلوہ فگن ہوئی۔ اسی تاریخ سے کائنات کی ظلمت و تاریکیاں نورانیت میں تبدیل ہونے لگیں۔ انسان کا مردہ دل پھر سے تازگی پانے لگا، کفروشرک کی گھنگور گھٹائیں ختم ہونے لگیں۔ انسانوں کو انسانیت کے صحیح اور حقیقی مفہوم سے عملی آشنائی ہونے لگی۔ ہر قسم کے خرافات اور بے بنیاد رسم ورواج کی بندشوں میں جکڑا ہوا انسان آزاد ہو کر اپنے مقاصد زندگی، اور وجہ تخلیقات کو سمجھا۔ اپنے معبود حقیقی کو جانا، عبدو معبود کے رشتوں کو سمجھا۔ اگر آج انسان چاند کا سفر کر رہا ہے، تیز رفتار طیاروں سے برسوں کا سفر گھنٹوں میں مکمل کر رہا ہے۔ ہزاروں میل دور کی آواز و اخبار سیکنڈوں میں سن رہا ہے۔ فون، کمپیوٹر، انٹرنیٹ، جیسی سہولتوں کو حاصل کر رہا ہے تو اس میں بھی بنیادی طور پر اس بارہویں شریف کا دخل ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے انسانی فکروذہن کو ایسی جولانیت عطا کی ہے کہ تسخیر کائنات کے لئے آگے ہی بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ساری دنیا کے مسلمانوں کے لئے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا عشق غیر فانی دولت بن چکا ہے اور اس محبت کا اظہار شیدائیانہ کرتے رہتے ہیں اور بارہ ربیع الاول کے موقع پر مختلف طریقے سے اظہار مسرت کرتے ہیں۔ جو گونا گوں احسانات ونوازشات کا ہلکا سا شکریہ ہے۔

ہر ملک اور قوم کے لوگ اپنے رہنما، لیڈر، اور دانشوروں کا یوم پیدائش مناتے ہیں جب کہ ان شخصیتوں سے فائدہ کسی ایک ملک یا ایک قوم کو یا کسی ایک خط کو یا کسی ایک خاص نظریات ومکتب فکر کو ہی ہوتا ہے مگر یوم پیدائش پر خراج عقیدت ضرور کرتے ہیں۔ یہاں اس ذات گرامی کے یوم پیدائش کی بات اور خراج عقیدت پیش کرنے کا معاملہ ہے۔ جو ہر انسان، جانور، پرندے، چوپائے، پیڑ پودے اور ہر چیز کے نبی ہیں۔ سب کو وجود ان کے طفیل ہے سب کو ان سے برابر کا فائدہ ہے وہ تمام انسانوں کے نبی، کائنات کے ہر اشیاء کیلئے رحمت ہی رحمت۔ ان کو سب سے پیار ہے۔ انھوں نے جو بتایا سب کے لئے۔ جو کیا سب کیلئے۔ جو ان کی باتوں کو مانا، ان کی باتوں پر چلا۔ ان کے طریقوں کو اپنایا۔ اس کے وارے نیارے ہو گئے دنیا کی ہر بھلائی مل گئی اور آخرت کی سرخروئی بھی مل گئی اللہ کی خوشنودی بھی مل گئی۔ پھر ایسے عظیم محسن، ایسے پیارے نبی، جن سے بڑھ کر اللہ کے سواء کوئی نہیں کوئی شخصیت کتنی عظیم کیوں نہ ہو مگر سرکار دو جہاں سے اس کی نسبت ذرہ اور آفتاب جیسی ہے۔ کسی ذرہ کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا مگر آفتاب کی برتری کا عالم کچھ اور ہے۔ مگر محمد رسول اللہ کی عظمت کے آگے آفتاب بھی ایک ذرہ ہے آفتاب اپنی شعاعوں سے بیک وقت زمین کے نصف حصہ کو روشن کرتا ہے مگر نبی کریم کی ضوفشانی ان کے علم وحکمت نبوت ورسالت کی روشنی زمین ہی نہیں ہر عالم کے ایک ایک ذرہ پر پڑ رہی ہے۔

12 ربیع الاول کی تاریخ، انسانی تاریخ کا عظیم ترین دن اس دن کو شایان شان طریقہ سے خراج عقیدت پیش کرنے کے ساتھ ساتھ پوری انسانی برادری اور انسانیت کو دنیا وآخرت کی بھلائی کے حسین طور طریقوں کو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سنتوں کے آئینے میں اخذ کرنے پر گزرانا چاہئے۔ ہر جشن مسرت، ہر جلسہ میلاد بامقصد اور موثر ہونا چاہیئے۔ تمام مسلمانوں کو اس دن کی اہمیت کا احساس کرتے ہوئے گذشتہ کا احتساب اور آئندہ کا لائحہ عمل تیار کر کے فلاح وصلاح انسانیت کے لئے ایک نئے جوش وجذبے کے ساتھ مشغول ہو جانا چاہیئے۔ اس تاریخ کے تمام جلسوں، میلادوں اور اجتماعات میں سرکار دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سماجی، سیاسی، معاشی، معاشرتی اور عائلی زندگی کے تابناک گوشوں کو اجاگر کرنے اور بیان کر کے عوام الناس کو بامقصد عملی زندگی کت آغاز کا سبق دینا چاہیئے۔ سرکار دو جہاں کی رحم دلی، امن طلبی، احترام انسانیت، حقوق اللہ وحقوق العباد، تبلیغ اسلام، سماجی بائیکاٹ، ترک وطن وہجرت، کافروں مشرکوں کے ظلم وستم عناد ودشمنی طرح طرح کی اذیت وفتنہ فسادات جو وہ حضور اور

صحابہ کے ساتھ کرتے تھے۔ حضور کی رواداری، مساوات، عورتوں کے حقوق و احترام، بچوں کی تعلیم وتربیت وذہنی تعمیر، حق کی پاسداری، برائیوں کی بیخ کنی کے حسین طریقے، آپسی بھائی چارگی، پڑوسیوں کے حقوق، وغیرہ پر روشنی ڈالنا انھیں بیان کرنا بہت ضروری ہے تاکہ آج کے بھٹکے ہوئے انسانوں کو تباہ ہوتے سماج و معاشرہ کو سدھارنے کے لئے سچا جذبہ میسر آسکے اور عظمت محمدیہ بھی اجاگر ہو اور دیگر اقوام پر بھی اچھے اثرات مرتب ہوسکیں۔ فلسفہ وحکمت اور باریکیوں کو عام اجتماعات واجلاس میں بیان کرنے سے اپنی قابلیت صلاحیت کا دھاک بیٹھایا جا سکتا ہے مگر فرد عام کے ذہنوں کو صحیح سمت کا پتہ نہیں دیا جاسکتا۔

جلسے جلوس کے انعقاد، اور بزم آرائی سے اصل مقصود حاصل نہیں ہوتے محض تقاریر وخطاب سے معاشرہ کا زلف برہم سنور نہیں سکتا بلکہ ہر مسلمان خواص سے عوام تک کی ذمہ داری اور عقیدت ومحبت رسول کا تقاضا ہے کہ اپنے آپ کو رسول پاک کی سنتوں کے سانچے میں ڈھالنے کا عزم مصمم کرلیں اور ہر منزل پر ہر موقعہ پر انھیں سنتوں کی عملی تفسیر بن کر سامنے آئیں دل، زبان اور عمل اور میں یکسانیت پیدا کریں۔ ریاکاری ونام ونمود سے بچیں، خلوص وللٰہیت کو اپنائیں۔ ایثار وقربانی پر کمر بستہ رہیں، صبر واستقلال کا دامن ہاتھ سے نہ چھوٹے۔ صورت وشکل وضع قطع کو اسلامی تہذیب کا آئینہ بنائیں۔ ہاتھ، پاؤں اور زبان سے کسی کو اذیت نہ دیں۔ کسی بھی غریب ناچار مجبور کی طاقت بھر مدد کریں۔ مظلوم کی حمایت، حق کی پاسداری کریں، علماء کرام، حفاظ، مساجد کے اماموں کی عزت واحترام کریں۔ تعلیم کو عام کرنے میں بھرپور حصہ لیں۔ اچھی اور نیک باتیں بلاجھجک مگر شفقت و احترام کے ساتھ دوسروں کو بتائیں۔ اختلاف وانتشار سے بچنے اور بچانے کی پوری کوشش کریں۔ دینی اسلامی کتابوں کا مسلسل مطالعہ کرکے علم میں اضافہ کریں۔ بے حیائی، بے پردگی، اور عریانیت سے احتراز لازم رکھیں۔ اولاد کو دینی تعلیم بھرپور دیں۔ جہاں کہیں رہیں جس مجلس میں رہیں جس سوسائٹی میں رہیں مگر ایک سچے مسلمان بن کر رہیں اور اسلامی تعلیمات اداب واخلاق کی عملی وزبانی تبلیغ میں کسی قسم کی ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مکی زندگی ومدنی زندگی اگر سامنے رہے تو تمام مسائل حل ہوجائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہر عید میلادالنبی کے موقعہ پر تمام مسلمانوں کو نیا عزم نیا حوصلہ اور عملی جذبہ عطا فرما کر سنت رسول پاک کا آئینہ بنائے۔ آمین ثم آمین

چمن کے مالی اگر بنالیں چمن کے جیسا شعار اب بھی
چمن میں آسکتی ہے پلٹ کر چمن کی روٹھی بہار اب بھی

## بقیہ فیضانِ محمدیؐ کا سفر

ولایت سے بہرہ یاب ہوتے رہے، قطبیت وغوثیت کے اعلیٰ وارفع مقامات پر فائز ہوتے رہے اور لوگوں کو انوار ولایت سے منور کرتے رہے مگر ان سب کا فیض سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کی بارگاہ ولایت سے بالواسطہ یا بلاواسطہ ماخوذ ومستفاد تھا۔ ولایت علی سے کوئی بھی بے نیاز اور آزاد نہیں اور یہی سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا تاکہ آخری امام برحق کا ظہور ہوگا۔ یہ سیدنا امام مہدی ہونگے جو بارہویں امام بھی ہونگے اور آخری خلیفہ بھی، اُن کی ذات میں ظاہر وباطن دونوں راستے جمع کردیئے جائیں گے۔ سو جو امام مہدی علیہ السلام کا منکر ہوگا وہ دین کی ظاہری اور باطنی دونوں خلافتوں کا منکر ہوگا۔

**چنانچہ:۔**

یہ مظہریت محمدی ﷺ کی انتہاء ہوگی، اسلئے اُن کا نام بھی ''محمد'' ہوگا اور اُن کا خلق بھی محمدی ہوگا تاکہ دنیا کو معلوم ہوجائے کہ یہ ''امام'' فیضانِ محمدی ﷺ کے ظاہر و باطن دونوں وراثتوں کا امین ہے۔ اسلئے حضور ﷺ نے فرمایا: جو امام مہدی علیہ السلام کی تکذیب کرے گا وہ کافر ہوجائے گا۔ سو ہم سب کو جان لینا چاہئے کہ باپ (مولا علی علیہ السلام) اور بیٹا (امام مہدی علیہ السلام) دونوں اللہ کے ولی اور رسول ﷺ کے وصی ہیں انہیں تسلیم کرنا ہر صاحب ایمان پر واجب ہے۔ باری تعالیٰ ہمیں ان عظیم منابع ولایت سے اکتسابِ فیض کی توفیق عطا فرمائے آمین

### اللہ کے راستے میں روزہ

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جو کوئی بندہ اللہ کے راستے میں ایک دن کا روزہ رکھتا ہے اللہ اس ایک دن کی وجہ سے اس کے چہرے کو آگ سے ستر خزاں (ستر سال کی مسافت) دور کردیتا ہے

(مسلم: فضل الصیام فی سبیل اللہ)

# بسم اللہ کے فضائل واذکار

از تحریر: علامہ مفتی طالب حسین کرمانی، چک منل

علماء کرام نے فرمایا ہے کہ تسمیہ ہمارے لئے اللہ تعالیٰ کی جانب سے قسم ہے رب العزت نے تمام سورتوں کے آغاز پر تسمیہ کو نازل فرمایا ہے۔ یہ سورتوں کے درمیان فصل کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کیلئے قسم اُٹھائی ہے کہ تسمیہ میں نے تمہارے لئے نازل فرمائی ہے۔ اے میرے بندو تسمیہ میں سچ ہے اور میں تمہارے لئے وہ سب وعدے لطیف اور بھلائی دوں گا جو تسمیہ میں ہے اللہ تعالیٰ نے تسمیہ کو قرآن مجید میں پارہ 19 سورۃ النمل آیت 30 میں نازل فرمایا ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کے بعد خصوصی طور پر تسمیہ کو امت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا ہے۔ یہ تمام ذات اور صفات پر دلالت کرتی ہے قرطبی مسلمان ہر جائز کام سے پہلے بسم اللہ پڑھنے کی عادت ڈالے جب بسم اللہ پڑھنے کی عادت پڑ جائے گی تو بڑے کاموں سے بچ جائے گا جب کوئی برائی کرے گا تو منہ سے بسم اللہ نکلے گی تو اس کا ضمیر اس کو ملامت کرے گا اور وہ گناہ سے بچ جائے گا۔ (عامہ کتب)

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تسمیہ کی تفسیر کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد مبارک فرمایا الباء سے مراد بِلَاءِ اللّٰہُ وَ رَوُحِہٖ وَ نَصُرتہ و بھاء ہ ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کا انعام و اکرام اسکی روح اس کی شادابی اور رونق ہے اور سین سے مراد اس کی ثناء اور روشنی ہے اور میم سے مراد اللہ تعالیٰ کا ملک ہے اور اللہ سے مراد لا الہ غیرہ ہے اور الرحمٰن سے مراد اپنی مخلوق میں سے ہر فاسق، فاجر پر مہربانی فرمانے والا ہے اور الرحیم سے مراد صرف مومنین پر مہربانی ہے۔

حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ الباء سے مراد اس کی رونق و شادابی ہے سین سے مراد اس کی روشنی ہے کوئی چیز اس سے اعلیٰ نہیں ہے میم سے مراد اس کا ملک ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے کوئی چیز اسے مشکل میں نہیں ڈالتی بعض علماء کرام نے فرمایا ہے کہ ہر حرف اللہ کی صفات میں سے ایک صفت کا آغاز ہے باء اس کی صفت بصیر کی چابی ہے۔ سین اس کی صفت سمیع کی چابی ہے میم اس کی صفت مَلِیْك کی چابی ہے الف اس کی اِسْم اللہ کی چابی ہے۔ لام اس کی صفت لطیف کی چابی ہاء اس کی صفت ھادی کی چابی ہے۔ راء اس کی صفت رازق کی چابی ہے۔ حاء اس کی صفت حَلِیْم کی چابی ہے نون اس کی صفت نور کی چابی ہے۔ اس کا معنی ہر چیز کے آغاز کے وقت اللہ تعالیٰ کو پکارنا ہے قرطبی حضرت ابن جریر طبری رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ رب العزت نے اپنے اسماء الحسنیٰ کو پہلے فرما کر ہمیں یہ اقوال اور مہمات کو رب العزت کے اسماء الحسنیٰ سے ابتداء کریں۔ امام ابو عبداللہ محمد بن احمد بن ابوبکر قرطبی رحمۃ اللہ علیہ نے تفسیر الجامع الاحکام القران میں لکھا ہے کہ ہر جائز کام سے پہلے تسمیہ پڑھنا مستحب ہے جیسے کھانا، پینا، ذبح کرنا، حقوق زوجیت ادا کرنا، کشتی پر سوار ہونا وغیرہ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ پارہ 8 سورۃ الانعام آیت 118 پس اسے کھاؤ جس پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا گیا ہو۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد مبارک ہے کہ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا پارہ 12 سورۃ ھود آیت 41 **ترجمہ**:۔ حضرت نوح علیہ السلام نے فرمایا اس کشتی میں سوار ہو جاؤ اس کا چلنا اور لنگر انداز ہونا اللہ تعالیٰ کے نام پر ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد مبارک فرمایا اَغلَقِ بَابَكِ وَاذكُرِ اسْمَ اللهُ وَاَطفِئِ مِصبَاحِكَ وَاذكُرِ اِسمَ اللهِ وَخَمِّرِ اَنَاءَكَ وَاذكُرِ اِسمَ اللهِ وَاَوْكِ سبقاءكَ وَاذكُرِ اسمَ اللهُ **ترجمہ**:۔ دروازہ بند کرو تو اللہ تعالیٰ کا نام لو چراغ بجھاؤ تو اللہ تعالیٰ کا نام لو۔ اپنے برتن ڈھانپو تو اللہ تعالیٰ کا نام لو۔ اپنی مشک کا منہ باندھو تو اللہ تعالیٰ کا نام لو۔ (صحیح بخاری کتاب بدء الخلق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی تم میں سے اپنی زوجہ سے حقوق زوجیت ادا کرنے کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبنَا الشَّيطَانَ وَ جَنِّبِ الشَّيطَانَ مَارَزَقتَنَا۔ **ترجمہ**:۔ اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع اے اللہ تعالیٰ ہم کو شیطان سے محفوظ رکھ لے جو اولاد ہم کو دے اس کو بھی شیطان سے محفوظ فرما۔ اگر ان کے مقدر میں بچہ ہوگا تو اس کو

شیطان کبھی بھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

رسول کریم ﷺ نے حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ اے میرے صحابی بسم اللہ پڑھ اور اپنے داہنے ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ بخاری کتاب الاطعمۃ اور فرمایا کہ شیطان اس کھانے کو حلال کر لیتا ہے جس کھانے پر بِسۡمِ اللہ نہ پڑھی جائے۔

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ جب سے میں مسلمان ہوا ہوں میرے جسم میں درد رہتا ہے تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد مبارک فرمایا کہ جس جگہ آپ کو درد ہے وہاں اپنا داہنا ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ بِسۡمِ اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر یہ کلمات سات مرتبہ پڑھ۔ اَعُوۡذُ بِعِزَّۃِ اللہِ وَ قُدۡرَتِہٖ مِنۡ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ **ترجمہ**:۔ میں اللہ تعالیٰ کی عزت وقدرت سے اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کو میں پاتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔ میں طالب حسین کرمانی کہتا ہوں کہ میں نے اس عمل کا ہزارہا تجربہ کیا اور تیر بہدف پایا۔

(صحیح مسلم کتاب السلام مؤطا امام مالک، مؤطا امام محمد)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مریض کیلئے انگلی پر لب مبارک لگا کر یہ دعا پڑھتے۔ بِسۡمِ اللہِ تُرۡبَۃُ اَرۡضِنَا بِرِیۡقَۃِ بَعۡضِنَا یَشۡفِیۡ سَقِیۡمَنَا بِاِذۡنِ رَبِّنَا۔ **ترجمہ**:۔ اللہ تعالیٰ کے نام سے ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے کسی کے دم کے سبب ہمارے بیمار کو ہمارے پروردگار کے حکم سے شفا دیتی ہے۔

(مسلم کتاب السلام ابن ماجہ باب ماعوذ النبی ﷺ وماعوذ بہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے چھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ کھانا تناول فرما رہے تھے ایک اعرابی آیا اور اس نے دو لقموں میں تمام کھانا کھا گیا رسول اللہ ﷺ نے ارشاد مبارک فرمایا کہ اگر یہ بسم اللہ پڑھ لیتا تو یہ تمام کیلئے کافی ہوتا تم میں سے جب بھی کوئی کچھ کھایا کرے تو اسے بسم اللہ پڑھ لینا چاہئے اگر بھول جائے تو یہ پڑھے بسم اللہِ فِیۡ اَوَّلِہٖ وَ اٰخِرِہٖ۔

(ترمذی اَبۡوَابُ الۡاَطۡعِمَۃِ)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی گھر سے نکلتے وقت یہ پڑھے۔ بِسۡمِ اللہِ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللہِ لَا حَوۡلَ وَ قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ۔ کہا جاتا ہے اس سے کفایت ہوتی ہے اور شر سے بچ جاتا ہے اور شیطان اس سے دور ہو جاتا ہے۔

(ترمذی ابواب الدعوات)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب گھر سے نکلتے تو یہ پڑھتے۔ بِسۡمِ اللہِ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللہِ اَللّٰھُمَّ اَنَّا نَعُوۡذُبِکَ مِنۡ اَنۡ نَزِلَّ اَوۡ نُضِلَّ اَوۡ نَظۡلِمَ اَوۡ نُظۡلَمَ اَوۡ نَجۡھَلَ عَلَیۡنَا۔ **ترجمہ**:۔ اللہ کے نام سے شروع میں اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتا ہوں۔ اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ پھسل جاؤں۔ یا راستہ بھول جاؤں یا کسی ظلم یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا میں کسی پر جہالت کروں یا کوئی مجھ پر جہالت کرے۔

(ترمذی ابواب الدعوات)

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد مبارک فرمایا جنات اور انسانوں کے درمیان فرق یعنی حجاب یہ ہے کہ جب انسان بیت الخلاء میں جاتا ہے تو بِسۡمِ اللہِ پڑھتا ہے۔

(ابن ماجہ باب مایقول اذا دخل الخلاء)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب نبی کریم ﷺ وضو کرتے تو پہلے بِسۡمِ اللہ کہتے اس کے بعد اپنے ہاتھوں پر پانی ڈالتے۔ (دار قطنی)

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد مبارک فرمایا بِسۡمِ اللہ ہر بیماری کی شفاء ہے اور ہر دوا پر مدد ہے۔ (قرطبی)

حضرت سعید بن ابی سکینہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو تسمیہ لکھتے دیکھا تو فرمایا اس کو خوشخط لکھو کیونکہ ایک آدمی نے تسمیہ کو خوشخط لکھا تو اس کی نجات ہوگی۔ (شعب الایمان بیہقی)

حضرت سعید بن سکینہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کاغذ پر تسمیہ لکھی ہوئی دیکھی تو اسے اُٹھا کر بوسہ دیا اور اپنی آنکھوں پر لگایا تو اس کی بخشش ہوگی۔ قشیری نے کہا کہ اسی مفہوم میں بشر حافی کا واقعہ بھی ہے۔ (قرطبی)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس حضرت جبرائیل امین حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ بیمار ہیں آپ نے فرمایا ہاں تو جبرائیل علیہ السلام نے یہ دعا پڑھ کر پھونکی۔ بِسۡمِ اللہِ اَرۡقِیۡکَ مِنۡ کُلِّ شَیۡءٍ یُّؤۡذِیۡکَ مِنۡ شَرِّ کُلِّ نَفۡسٍ اَوۡ عَیۡنٍ اَوۡ حَاسِدٍ اَللہُ یَشۡفِیۡکَ بِسۡمِ اللہِ اَرۡقِیۡکَ۔ (ابن ماجہ)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت

میں جبرائیل علیہ السلام نے آکر آپ پر یہ دُعا پڑھی۔ بِسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ حَسَدِ حَاسِدٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ اللهُ يَشْفِيكَ۔
(ابن ماجہ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو ارادہ کرتا ہے رب العزت اسے جہنم کے انیس فرشتوں سے نجات دے تو وہ تسمیہ پڑھے رب العزت اس کیلئے ہر حرف کے بدلہ ہر ایک فرشتہ سے نجات دے گا۔ تسمیہ کے انیس حروف ہیں قرطبی تفسیر کبیر عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ۔ **ترجمہ**:۔ اس پر انیس داروغہ ہیں۔ پارہ 29 المدثر آیت 30

دن رات میں چوبیس گھنٹے ہیں جن میں سے پانچ گھنٹے پانچ نمازوں میں گزر گئے اور انیس گھنٹوں کیلئے بسم اللہ کے انیس حروف عطا فرمائے گئے۔ جو بسم اللہ کا ورد کرتا رہے گا انشاء اللہ اس کا ہر گھنٹہ عبادت میں گزرے گا اور ہر وقت کے گناہ معاف ہوں گے۔ (نعیمی)

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو معراج میں تشریف لائے گئے اور بہشتوں کی سیر کی تو وہاں چار نہریں دیکھیں ایک نہر پانی کی، دوسری نہر دودھ کی، تیسری نہر شراب کی اور چوتھی شہد کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبرائیل امین سے سوال کیا کہ یہ نہریں کسی طرف سے آرہی ہیں حضرت جبرائیل امین نے عرض کی کہ مجھے اسکی خبر نہیں ایک دوسرے فرشتے نے عرض کی کہ ان چاروں نہروں کا چشمہ میں دکھاتا ہوں وہ فرشتہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک جگہ لے گیا وہاں ایک درخت تھا جس کے نیچے ایک عمارت بنی ہوئی تھی اور دروازے پر تالا لگا ہوا تھا اور اس کے نیچے سے یہ چاروں نہریں نکل رہی تھیں آپ نے ارشاد فرمایا اس دروازے کو کھولو اس فرشتہ نے عرض کی اس تالا کی چابی میرے پاس نہیں ہے بلکہ آپ کے پاس ہے وہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بسم اللہ پڑھ کر تالا کو ہاتھ لگایا اور یہ دروازہ کھل گیا اندر جا کر ملاحظہ فرمایا کہ اس عمارت میں چار ستون ہیں اور ہر ستون پر بسم اللہ لکھی ہے اور بسم اللہ کے میم سے پانی جاری ہے اللہ کی ہ سے دودھ جاری ہے رحمٰن کی میم سے شراب اور رحیم کی میم سے شہد اندر سے آواز آئی اے میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی امت میں سے جو شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے وہ ان چاروں کا مستحق ہوگا۔ نعیمی تفسیر کبیر میں ہے کہ فرعون نے خدائی کے دعوے سے پیشتر ایک مکان بنایا تھا اور اس کے بیرونی دروازے پر بسم اللہ لکھی تھی جب دعویٰ خدائی کیا اور موسیٰ علیہ السلام نے اس کے حق میں بددُعا کی وحی آئی اے موسیٰ علیہ السلام یہ ہے تو اسی قابل کہ اس کو ہلاک کر دیا جائے لیکن اس کے دروازے پر بسم اللہ لکھی ہے جس کی وجہ سے وہ عذاب سے بچا ہوا ہے۔ اسی وجہ سے فرعون پر گھر میں عذاب نہ آیا بلکہ وہاں سے نکال کر دریا میں ڈبویا گیا۔ (نعیمی)

## درامختار باب صلوٰۃ الجنازہ میں ھے کہ

اوصی بعضهم ان یکتب فی جهته و صدره بسم الله الرحمٰن الرحیم ثم رئی فی المنام فسئل فقال لما وضعت فی القبر جاءتنی ملائكة العذاب فلما رؤا مكتوبا علی جهتی بسم الله الرحمٰن الرحیم قالوا امنت من عذاب الله۔ **ترجمہ**:۔ کسی آدمی نے وصیت کی کہ میری پیشانی اور سینہ پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھی جائے سو لکھ دی گئی اس کے بعد کسی نے اس کو خواب میں دیکھ کر اس کا حال پوچھا اس نے کہ جب میں قبر میں رکھا گیا تو میرے پاس عذاب کے فرشتے آئے سو جب انہوں نے میری پیشانی پر بسم اللہ لکھی دیکھی تو انہوں نے کہا کہ اللہ کے عذاب سے یہ بَری ہوا۔ یہ واقعہ تفسیر کبیر اور تفسیر عزیزی میں بھی ہے۔

قیصرِ روم (اٹلی) نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ مجھے ہر وقت سر میں درد رہتا ہے اور کسی وقت بھی آرام نہیں آتا میرے لئے کوئی دواء بھیج دیں آپ نے اس کو ایک ٹوپی بھیجی وہ اس ٹوپی کو سر پر لیتا تو درد ختم ہو جاتا اور جب ٹوپی کو سر سے اُتارتا تو درد سر شروع ہو جاتا وہ بہت حیران ہوا آخر کار اس نے اس ٹوپی کو ادھیڑا تو اس میں ایک کاغذ پر بسم اللہ لکھی ہوئی تھی۔ (تفسیر کبیر جلد اوّل صفحہ 155)

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے پاس بعض کفار آئے اور کہا کہ آپ ہمیں مسلمان ہونے کو کہتے ہیں آپ ہم کو اسلام کی سچائی دکھائیں تاکہ ہم مسلمان ہو جائیں آپ نے زہر منگایا اور بسم اللہ پڑھ کر کھالیا اور رب العزت کے حکم سے کچھ بھی نہ ہوا کفار نے کہا واقعی یہ اسلام سچا ہے وہ اسلام لائے۔ (نعیمی)

حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام ایک قبر کے پاس سے گزرے تو دیکھا اس میت کو عذاب ہو رہا ہے دیکھ کر کچھ قدم آگے گئے واپس آئے تو دیکھا وہ قبر نورانی ہے اور رحمت الٰہی کی بارش ہو رہی ہے آپ حیران ہو گئے۔ بارگاہِ الٰہی میں دعا کی کہ مجھے اس کا راز فرما اللہ تعالیٰ نے وحی کی ارشاد فرمایا کہ اے میرے نبی عیسیٰ روح اللہ یہ آدمی گنہگار تھا اس لئے اس کو عذاب ہو رہا تھا مرتے وقت اس کی بیوی حاملہ تھی اس سے اس کا لڑکا پیدا ہوا اور آج اس لڑکے کو دینی درس گاہ میں بھیجا گیا ہے معلوم نے اسکو بسم اللہ پڑھائی اور مجھے رحم آ گیا میں نے اس کے باپ کو بخش دیا۔ تفسیر نعیمی تفسیر عزیزی میں ہے کہ جس آدمی کو کوئی سخت مصیبت آ جائے تو وہ بسم اللہ بارہ ہزار مرتبہ اس طرح پڑھے کہ ایک ہزار مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر دو رکعت نفل پڑھے پھر ہزار مرتبہ ہر دو رکعت نفل پڑھتا جائے اس کے بعد دعا مانگے انشاء اللہ اسکی دعا قبول ہوگی۔ (تفسیر نعیمی)

جس شخص کو کوئی سخت مشکل درپیش ہو تو وہ یہ عبادت ایک پرچہ میں لکھے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الرَّبِّ الْجَلِیْلِ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔ پھر یہ پرچہ کسی بہتے ہوئے پانی میں ڈال دے اور ذاکر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ بِمُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَ اَصْحَابِہِ الْمُرْشِدِیْنَ اَقْضِ حَاجَتِیْ یَا اَکْرَمُ لَا کْرَمِیْنَ۔ (تفسیر نعیمی)

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ السُّوْقِ وَخَیْرَ مَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَ شَرِّ مَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْھَا یَمِیْنًا فَاجِرَۃً اَوْ صَفْقَۃً خَاسِرَۃً ○

**ترجمہ:۔** اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع اے اللہ تعالیٰ میں تجھ سے اس بازار اور جو کچھ اس میں ہے اس کی بھلائی طلب کرتا ہوں اے اللہ تعالیٰ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بازار اور جو کچھ اس میں موجود ہے اس کے شر سے الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میں جھوٹی قسم کھاؤں خسارے کا سودا کروں۔

(المستدرک کتاب الدعا و التکبیر الخ)

بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ کُلُّ نِعْمَۃٍ مِنَ اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ بِیَدِ اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰہُ۔ (کتاب قوت القلوب)

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا

(سنن ابی داؤد کتاب الادب)

رَبَّنَا عَلَیْکَ تَوَکَّلْنَا وَاِلَیْکَ اَنَبْنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ

(احیاء العلوم)

**ترجمہ:۔** اللہ کے نام سے شروع جو اللہ تعالیٰ چاہے اس کے بغیر کوئی قوت نہیں جو اللہ تعالیٰ چاہے ہر نعمت اس کی طرف سے ہے جو اللہ تعالیٰ چاہے ہر بھلائی اللہ تعالیٰ کے ہی دست قدرت میں ہے جو اللہ تعالیٰ چاہے برائیاں ٹالنے والا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں میں اللہ تعالیٰ کے رب ہونے اسلام کے دین ہونے اور محمدؐ کے نبی ہونے پر راضی ہوں اے ہمارے ربّ ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع لائے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے۔

حضرت عثمان بن عنان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو کوئی اس کو صبح اور شام تین مرتبہ پڑھے اس کو زمین اور آسمان کی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ دعا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ وَ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ **ترجمہ:۔** اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع جس کے نام کی برکت سے زمین اور آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہی سنتا جانتا ہے۔ (سنن الترمذی کتاب الدعوت)



جو شخص فاضل مال اس لیے طلب کرتا ہے کہ اپنے اہل و عیال کی عزت محفوظ رکھ سکے تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے سے کہیں برتر ہے۔ (ارشاد امام علی رضاؑ)

# ولادتِ امام جعفر صادق علیہ السلام اور

**آپؑ کا نام:** جعفرؑ ہے۔ **آپؑ کے والد:** امام محمد باقر علیہ السلام ہیں۔ **آپؑ کے دادا:** امام علیؑ زین العابدین ہیں۔ **آپؑ کی والدہ:** ام فروہ (فاطمہ) بنت قاسم بن محمد ابی بکر ہیں۔ **آپؑ کی ولادت:** سترہ ربیع الاول 80ھ بقولے 83ھ جمعہ یا پیر کے دن طلوع فجر کے قریب مدینہ میں اپنے جدامجد رسول اعظمؐ کی ولادت کے دن پیدا ہوئے۔ **آپؑ کا حلیہ مبارک:** مربع جسامت، درمیانہ قد وقامت، روشن نورانی، سفید چہرہ، چمک ایسی گویا چراغ روشن ہے، سیاہ گھنگھریالے بال، ستواں اور اونچی ناک، پیشانی کشادہ اوپر کے بال گر گئے تھے، رخسار پر سیاہ خال تھا۔ **آپؑ کی کنیت:** زیادہ مشہور پہلی کنیت ہے ابو عبداللہ، ابو اسماعیل، ابوموسیٰ۔ **آپؑ کے القاب:** صادق، فاضل، طاہر، قائم، کافل، نجی اور صابر ہیں، پہلا لقب زیادہ مشہور ہے۔ **آپؑ کی انگوٹھی کا نقش:** "ماشاء اللّٰہ ولا قوۃ الا باللّٰہ استغفر اللّٰہ"۔ **آپؑ کی ازواج:** زیادہ جانی پہچانی جناب حمیدہ بنت صاعد مغربی اور فاطمہ بنت حسین بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب۔ **آپؑ کے بیٹے:** اسماعیلؑ، عبداللہؑ، موسیٰ کاظمؑ، اسحاقؑ، محمد دیباجؑ، عباسؑ، علیؑ۔ **آپؑ کی بیٹیاں:** بتولؑ، اُم فروہؑ، اسماءؑ، فاطمہؑ۔ **آپؑ کی تالیفات:** شیخ مظفری کہتے ہیں کہ جو کتب آپؑ سے بلا واسطہ روایت ہوئیں، انکی تعداد 80 ہے اور جو بالواسطہ ہیں وہ 70 ہیں۔ **آپؑ کے شاگرد:** آپؑ سے علم وحدیث چار ہزار سے زائد افراد نے حاصل کیا۔ **آپؑ کے مصنف شاگرد:** آپؑ کے سینکڑوں شاگردوں نے مختلف علوم وفنون پر سینکڑوں کتابیں تصنیف کی ہیں۔ **آپؑ کا عراق کی طرف:** آپکو منصور عباسی نے کئی مرتبہ بزور مدینہ سے عراق کی طرف نکالا اور ان میں سے کئی مرتبہ آپکو شہید کرنے کا ارادہ کیا، علم کی نشر واشاعت کیلئے آپؑ عراق میں قیام کو غنیمت سمجھتے تھے، یہاں تک کہ "حسن بن علی دشاء" کہتے ہیں میں نے مسجد کوفہ میں 900 بزرگ عالم ایسے دیکھے، جن میں سے ہر ایک کہتا تھا کہ "حدثنی جعفرؑ بن محمدؑ" (مجھ سے جعفر بن محمد نے حدیث بیان کی)۔ **آپؑ کے زمانے کے بادشاہ:** بنی اُمیہ میں سے ہشام بن عبدالملک، یزید بن عبدالملک۔ **آپؑ کا لقب:** ابراہیم بن ولید، مروان بن محمد لقب حمار، بنی عباس میں سے سفاح اور منصور۔ **آپؑ کا عرصہ امامت:** 34 سال۔ **آپؑ کی وفات:** 25 شوال 148ھ میں اس زہر کے اثر سے جو منصور عباسی نے اپنے گورنر مدینہ محمد بن سلیمان کے ذریعہ بھجوایا، آپکی شہادت واقع ہوئی۔ **آپؑ کی قبر:** آپؑ جنت البقیع میں اپنے والد محمد باقرؑ اور اپنے دادا زین العابدینؑ اور اپنے چچا حسنؑ سبط صلوٰۃ اللہ علیہم اجمعین کے پہلو میں دفن ہوئے۔ **آپؑ کی عمر:** آپؑ تمام آئمہ میں سن کے اعتبار سے سب سے بڑے ہیں۔ **آپؑ کی عمر شریف:** آپکی پہلی روایت کی بناء پر 68 سال ہے اور دوسری روایت کے مطابق 65 سال ہے۔

**آپؑ کی نصِ خلافت:** جابر بن یزید جعفی کہتے ہیں کہ ابو جعفرؑ سے انکے بعد والے قائم کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپؑ نے ابو عبداللہ پر ہاتھ رکھ کر فرمایا یہ، خدا کی قسم! یہ قائم آل محمدؑ ہیں۔

**آپؑ کی عبادت:** مالک بن انس "امام مذہب" نے کہا ہے کہ ایک زمانہ تک میری آپکے یہاں آمد ورفت رہی۔ بس میں آپکو تین میں سے کسی ایک حالت میں دیکھتا۔ نماز پڑھتے ہوئے، روزے کی حالت میں، تلاوت وقرأت کلام پاک کرتے ہوئے دیکھتا۔

**آپؑ کی سیرت کے چند گوشے:** (1) آپؑ نے اپنے کسی غلام کو کسی کام کیلئے بھیجا، وہ دیر تک واپس نہ آیا، آپؑ اسکی تلاش میں نکلے تو اسے ایک جگہ سوتا ہوا پایا۔ آپؑ اسکے سرہانے بیٹھ کر پنکھا جھلنے لگے، یہاں تک کہ وہ بیدار ہو گیا۔ آپؑ نے فرمایا: اے فلاں یہ کیا معاملہ ہے کہ تم رات دن سوتے ہو جبکہ رات تمہارے لیے اور تمہارا دن ہمارے لیے ہے۔ (2) جب آپؑ کی رحلت کا وقت قریب تھا آپؑ نے اپنے اعزہ کو جمع کرنے کا حکم دیا، جب وہ اکٹھے ہو گئے تو آپؑ نے آنکھیں کھول کر انہیں مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: ہماری شفاعت اسے نہیں پہنچے گی جو نماز کو خفیف سمجھے۔

**آپؑ کا کرم واحسان:** ہشام بن سالم کہتے ہیں کہ ابو عبداللہ جب نماز عشاء سے فارغ ہوتے اور رات کا حصہ گزر جاتا تو ایک تھیلے میں روٹیاں، گوشت اور درہم بھر کر پشت پر پس گردن رکھ لیتے اور مدینہ کے حاجتمند لوگوں کے یہاں جاتے اور حسب ضرورت یہ اشیاء ان میں تقسیم فرماتے اور وہ آپکو پہچان نہ سکتے تھے، جب آپکی وفات ہوگئی اور لوگوں نے اس روزی کو مفقود پایا تو سمجھ گئے کہ وہ ابو عبداللہ ہی تھے۔

**آپؑ کا علم:** امام جعفر بن محمد صادق علیہ السلام کی زندگی کے چند سالوں میں دنیا آپکے علوم سے معمور اور احادیث وآراء سے روشن وتابندہ ہوگئی۔ آپؑ نے طالبعلموں میں مختلف علوم القاء کیے اور انہیں معارف کے کئی اصناف کی تعلیم دی، ایک حلقہ حدیث کا، دوسرا فقہ کا، تیسرا تفسیر کا، چوتھا فلسفہ اور الٰہیات کا، پانچواں افلاک اور سورج، چاند، ستاروں کے مدار کا حتیٰ کہ آپکے گھر کی ایک یونیورسٹی سے تعریف کی گئی ہے۔

**امام صادقؑ کیمیا کے ملہم:** (1) چونکہ امام صادقؑ کا گھر ایک یونیورسٹی کی طرح تھا جس میں حکماء وفلاسفہ اور اہل علم کا ایک بحر عظیم موجیں مار رہا تھا۔ استاد محمد صادق نشأت کہتے ہیں کہ آپؑ اپنے طالبعلموں پر علاوہ فقہ وحدیث وتفسیر کے مختلف علوم القا کرتے اور انکی مختلف معارف سے تربیت فرماتے۔ جس میں قابلیت دیکھتے اُسے جدید علوم کیساتھ مختص کر دیتے۔ آپؑ نے اپنے شاگرد جابر بن حیان میں استعداد ولیاقت دیکھی تو اسے مخصوص وقت دیا۔ جس میں اسے علم کیمیا اور دیگر علوم تعلیم فرمائے، یہاں تک کہ جابر نے امام کے مختلف دروس، اجلاس سے کئی سو رسائل تحریر کیے جن میں پانچ سو رسالے آلمانیا میں تین سو سال قبل یا اس سے پہلے چھپ چکے ہیں اور وہ رسائل "برلین" کی سرکاری لائبریری میں اور پیرس کی لائبریری میں موجود ہیں۔ جابر کی تالیفات 3900 رسالوں تک پہنچ گئی ہیں۔ ہم نے ان صفحات میں اس علم کی امام صادقؑ کی طرف نسبت کے سلسلہ میں مشرق ومغرب کے بعض اعلام کے اقوال وکلمات کو جمع کیا ہے کہ جابر بن حیان نے آپؑ ہی سے اخذ کیا اور اس سے علماء یورپ نے تعلیم حاصل کی ہے۔

**آپؑ کی وصیّت:** آپکی وصیت ابو اسامہ سے: تجھ پر لازمی ہے اللہ کا تقویٰ، ورع، اجتہاد، صدق حدیث، اداء امانت، حسن خلق، حسن جوار (پڑوسی)۔ اور اپنے نفسوں کی طرف اپنی زبانوں کے علاوہ دعوت اور زینت بنو۔ عیب نہ بنو اور طویل رکوع وسجود تم پر لازم ہے۔

**آپؑ کے بعض کلماتِ قصار:** (1) آپؑ نے فرمایا: موت کے بعد انسان کیلئے تین چیزیں مفید ہیں ایک وہ صدقہ جسے خدا نے اسکی زندگی میں اس سے جاری کرایا، وہ اسکی موت کے بعد بھی جاری رہتا ہے۔ دوسرے ہدایت کا وہ راستہ جس پر عمل کیا جا رہا ہو۔ تیسرے نیک اور صالح بیٹا جو اسکے لیے دعا کرتا ہو۔ (2) فرمایا! جس کی زبان سچی ہے، اسکا عمل پاکیزہ ہے اور نیت اچھی ہے۔ اللہ عزوجل اسکے رزق میں زیادتی کرتا ہے اور جو اپنے اہلخانہ سے نیک سلوک کرتا ہے، اسکی عمر زیادہ کر دیتا ہے۔ (3) آپؑ نے فرمایا: کوئی زادِ راہ تقویٰ سے بہتر نہیں ہے اور خاموشی سے زیادہ کوئی چیز خوبصورت نہیں ہے اور کوئی دشمن جہالت سے زیادہ نقصان رساں نہیں ہے اور جھوٹ کی بیماری سے کوئی بیماری بڑی نہیں ہے۔ (6) آپؑ نے فرمایا: غصہ وغضب ہر شر اور برائی کی چابی ہے۔

**امام صادقؑ گناہانِ کبیرہ کو شمار کرتے ہیں:** آپؑ نے فرمایا! ہاں اے عمر پھر آپؑ نے انکی تفصیل بیان فرمائی:۔ (1) اللہ کیساتھ شرک کرنا۔ "ان اللّٰہ لا یغفر ان یشرک بہ" بیشک اللہ نہیں بخشے گا کہ اسکے ساتھ شرک کیا جائے۔ (2) اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا۔ "ولا ییأس من روح اللّٰہ الا القوم الکافرون۔" اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں مگر کافروں کی قوم۔ (3) حقوق والدین: ماں باپ کی نافرمانی کیونکہ عاق والدین جبار شقی ہے "وبراً بوالدتی لم یجعلنی جباراً شقیا۔" درانحالیکہ میں نیکی کرنیوالا ہوں اپنی والدہ کیساتھ اور مجھے جبر کرنیوالا اور شقی وبدبخت قرار نہیں دیا۔ (4) قتل نفس: "ومن یقتل مومنا متعمداً فجزاؤہ جہنم خالدین فیہا و غضب اللّٰہ علیہ ولعنہ و اعدلہ عذابا عظیما۔" اور جو شخص جان بوجھ کر کسی مومن کو قتل کر دے تو اسکی سزا جہنم ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہیگا اور اس پر اللہ کا غضب ہے اور خدا کی لعنت اور اس کیلئے بہت بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (5) قذف محصنات: پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانا۔ "ان الذین یرمون المحصنات الغافلات المومنات لعنوا فی الدنیا والاخرہ ولہم عذاب عظیم۔" جو لوگ پاکدامن غافل مومن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں، انہیں دنیا وآخرت میں لعنت کی گئی ہے اور انکے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ (6) یتیم کا مال کھانا: "ان الذین یاکلون اموال الیتامٰی ظلما انما یاکلون فی بطونہم نار او سیصلون سعیرا۔" وہ جو یتیموں کے مال ظلم کر کے کھاتے ہیں وہ اپنے شکموں میں آگ بھرتے ہیں، عنقریب وہ جہنم کی آگ میں جلیں گے۔ (7) جادو: "وقد اعلموا لمن اشتراہ مالہ فی الآخرہ من خلاق" اور وہ جان گئے ہیں کہ جو بھی اسے خریدے اسکا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ (8) زنا وبدکاری: "ولا تقربوا الزنا انہ کان فاحشہ وساء سبیلا۔" اور "ولایزنون و یفعل ذلک یلق اثاما۔" اور زنا کے نزدیک نہ جاؤ، وہ فعل قبیح اور برا راستہ ہے اور وہ زنا نہیں کرتے جو ایسا کرے، وہ خطا کار ہے۔ (9) شراب پینا: آنحضرتؐ کا ارشاد ہے۔ "شارب الخمر کعابد الوثن۔" شراب پینے والا بت کی پوجا کرنے کے مانند ہے۔ (10) نماز چھوڑ دینا: آنحضرتؐ کا ارشاد ہے: "من ترک الصلوٰۃ متعمداً فقدبری منذمۃ اللّٰہ رسولہ"۔ جو شخص جان بوجھ کر نماز چھوڑ دے تو وہ اللہ اور اسکے رسولؐ کے ذمہ سے بری ہے۔

**فرمان امام جعفر صادقؑ صدقہ کے بارے میں:** بڑا ملعون ہے وہ شخص جسے خداوند عالم مال ودولت سے نوازے اور وہ اس میں سے صدقہ نہ نکالے۔ (مستدرک الوسائل)

# ولادتِ امام حسن عسکری علیہ السلام پر گلدستۂ عقیدت

**آپؑ کے دادا:** امام محمد جواد علیہ السلام۔ **آپؑ کے والد:** امام علی ہادی علیہ السلام۔ **آپؑ کی والدہ:** سلیل۔ **آپؑ کے بھائی:** محمد، حسین اور جعفر۔ **آپؑ کی ولادت:** آپؑ مدینے میں 8 ربیع الثانی 232ھ میں پیدا ہوئے۔ **آپؑ کا حلیہ:** گندم گوں رنگ، موٹی موٹی آنکھیں، بہترین قد وقامت اور خوبصورت جسم، آپؑ صاحبِ جلالت وہیبت تھے۔ **آپؑ کی کنیت:** ابومحمد۔ **آپؑ کے القاب:** زکی، ہادی، عسکری، تقی، خالص، سراج، صامت، رفیق اور مرضی ہیں۔ **آپؑ کی انگوٹھی کا نقش:** سبحان من له مقالید السّمٰوات والارض (اے وہ جس کے قبضۂ قدرت میں آسمانوں اور زمین کی چابیاں ہیں)۔ **آپؑ کا سامرا میں تشریف لانا:** آپؑ اپنے والد بزرگوار حضرت امام ہادیؑ کے ساتھ تشریف لائے اور وفات تک سامرا ہی میں رہے۔ **آپؑ کی زوجہ محترمہ:** نرجس (یا ملیکہ) بنت یشوعا بن قیصر شاہِ روم اس خاتون کی والدہ حضرت عیسیٰؑ کے حواریوں کی اولاد تھیں، انکا نسب حضرت عیسیٰؑ کے وصی شمعون تک پہنچتا ہے۔ **آپؑ کے فرزند ارجمند:** حضرت امام مہدیؑ۔ **آپؑ کے زمانے کے بادشاہ:** معتز، مہتدی اور معتمد عباسی۔ **آپؑ کے آثار:** کتاب التفسیر۔ **آپؑ کی نظر بندی:** آپؑ نے اپنی زندگی ظالموں کی قید میں گزاری، ان قید خانوں کے آثار آج تک باقی ہیں۔ **آپؑ کی وفات:** آنجناب صلوات اللہ علیہ نے جمعہ 8 ربیع الاول 260ھ کو 28 سال کی عمر میں رحلت فرمائی۔ **آپؑ کا مزار مبارک:** آپؑ اپنے والد گرامی حضرت ہادی علیہ السلام کے قریب سر من رائے میں اپنے ہی گھر میں دفن ہوئے۔ آپکی قبر اطہر آج رفعت و بلندی اور چمک دمک میں آسمان سے باتیں کرتی ہے اس پر دنیا کا سب سے بڑا سونے کا گنبد ہے، اسکی تعمیر میں 2 ہزار سونے کی اینٹیں صرف ہوئیں۔ مسلمانوں کا جم غفیر ساری دنیا سے آپکی زیارت کیلئے آپکو سلام کرنے حاضر ہوتا رہتا ہے۔

**آپؑ کی خلافت کی نص:** آنجنابؑ نے ابو ہاشم جعفری سے فرمایا: ابومحمدؑ میرا بیٹا ہے، میرے بعد میرا خلیفہ ہے۔ انکے پاس ان تمام چیزوں کا علم ہے کہ جن کی ضرورت ہو سکتی ہے، انکے پاس امامت کا سبب ہے۔

**آنجنابؑ کی عبادت:** (1) محمد شاکری سے روایت ہے کہ آنجنابؑ محراب میں بیٹھتے اور سجدے میں چلے جاتے، میں سو جاتا۔ سو کر جب اُٹھتا تو دیکھتا تو آپؑ سجدے ہی میں ہوتے تھے۔ (2) معتمد عباسی آپؑ کی قید کے دوران کے حالات دریافت کرتا رہتا تھا، اس کو بتایا جاتا کہ آپؑ دن کو روزے رکھتے اور راتوں کو نمازیں پڑھتے ہیں۔

**آپؑ کی سیرت سے اقتباس:** آپؑ نے داود بن اسود کو پیغام بھیجا: جب تم سنو کہ کوئی مجھے برا بھلا کہہ رہا ہے تو (اس پر کان نہ دھرو۔ مترجم) اور جس کا تم کو حکم دیا گیا ہے، اسی راستے پر چلتے رہو اگر کوئی ہم کو بُرا بھلا کہے تو اس سے بچو کہ تم اسکو جواب دو یا اسکو اپنے آپ کو پہنچواؤ۔

**آپؑ کا احسان و کرم:** (1) آپؑ نے ابو ہاشم جعفری کیلئے ایک سو دینار بھیجے۔ آپؑ نے مزید لکھا کہ اگر تم کو ضرورت اور احتیاج ہوا کرے تو بلا تکلف مانگ لیا کرو، کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہ کیا کرو۔ بیشک تمہارے لیے وہ کچھ ہوگا، جس کو تم پسند کرو گے (انشاءاللہ)۔ (2) ابو جعفر عمری کہتا ہے کہ ابو طاہر بلبل نے حج کیا تو علی بن جعفر ہمدانی کو دیکھا کہ وہ بہت زیادہ توقعات خرچ کر رہا ہے۔ جب واپس آیا تو یہ بات اس نے ابو محمدؑ کو لکھ بھیجی۔ آپؑ نے اس رقعے پر لکھا کہ ہم نے اس کے لیے ایک لاکھ دینار کا حکم دیا ہے اور تیرے لیے بھی اس کے مثل حکم دیا ہے۔ (3) آپؑ نے عمرو بن ابو مسلم کو پچاس دینار بھیجے اور فرمایا: اس سے کنیز خرید و۔

**آپؑ کی وصیت:** تم ناقص اجل اور گنتی کے دنوں میں ہو، موت اچانک آتی ہے جو شخص خیر کا پودا لگائے گا وہ قابل رشک فصل کاٹے گا جو شر اور برائی کا بیج بوئے گا، وہ ندامت اور پشیمانی کی فصل کاٹے گا۔ ہر کھیتی بونے والے کو وہ کچھ ملے گا جس کی اس نے کھیتی اُگائی ہوگی، سست رفتار اپنے حصے کی طرف سبقت نہیں کر سکتا۔ حریص اور لالچی اس چیز کو نہیں پا سکتا جو اسکے مقدر میں نہیں، جس کو خیر و بھلائی دی گئی وہ اللہ نے اسکو دی ہے اور جو شر اور برائی سے بچ گیا تو اللہ تعالیٰ نے اسکو بچایا ہے۔

**آپؑ کی حکمت کی باتیں:** (1) بے شک جنت میں ایک دروازہ ہے جس کو ''باب المعروف'' کہتے ہیں، اس میں اہل معروف اور احسان کرنیوالے داخل ہونگے۔ (2) جو شخص کسی مجلس میں اپنے شرف سے پست جگہ بیٹھنے پر راضی ہو تو اللہ اور اسکے ملائکہ اس پر اس وقت تک صلوات بھیجتے رہتے ہیں جب تک وہ اس جگہ سے نہیں اُٹھتا۔ (3) کسی سے جھگڑا نہ کرو ورنہ تمہاری خوبصورتی اور چہرے کی رونق ختم ہو جائے گی کسی سے مزاح نہ کرو، ورنہ تم پر جرأت اور جسارت کی جائے گی۔

**آپؑ کے چند جوابات:** (1) آپؑ سے فہفکی نے سوال کیا: مسکین اور ضعیف عورت کا کیا قصور ہے کہ وہ میراث کا ایک حصہ پاتی ہے اور مرد دو حصہ لیتا ہے۔ آپؑ نے فرمایا اس لیے کہ عورت کیلئے نہ جہاد ہے نہ کسی کا نان ونفقہ اسکے ذمہ ہے اور نہ اس پر دیت ہے۔ یہ ساری چیزیں مرد پر لازم ہیں۔ (2) جعفر بن محمد بن حمزہ علوی کہتا ہے کہ میں نے ابو محمد حسنؑ بن علیؑ بن محمدؑ بن رضاؑ کو خط لکھا اور سوال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے روزوں کو کیوں فرض و واجب کیا ہے؟ آپؑ نے جواب میں لکھا کہ خداوند تعالیٰ نے روزہ اس لیے فرض کیا ہے کہ غنی اور مالدار بھوک کو چھو کر فقیر و مسکین سے شفقت و مہربانی سے پیش آئے۔

**آپؑ کی ایک دعا:** بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم یا عدتی عند شدتی، ویا غوثی عند کربتی، ویا مؤنی عند وحدتی، احرسنی بعینك التی لا تنام، و اکنفنی برکنك الذی لا یرام۔ ترجمہ: اے میرے ساز و سامان اور میری تیاری میری شدت و سختی کے وقت کی۔ اے میرے مددمیری مصیبت کے وقت کی، اے میرے مونس میری تنہائی میں، میری حفاظت فرما اپنی اس نظر رحمت اور آنکھ سے جو نہیں سوتی اور مجھے گھیر لے اپنے اس رکن و ستون کیساتھ جس کا قصد نہیں کیا جا سکتا۔

**امام حسن عسکریؑ علماء اور عظماء اور بڑے لوگوں کی نظر میں:** (1) آپؑ کے بارے میں دیر عاقول کے راہب نے کہا: یہ اپنی آیات و نشانیوں اور براہین اور دلائل میں مسیح کی نظیر ہیں۔ وہ آپؑ کی بعض کرامات کا مشاہدہ کر کے اسلام لے آیا تھا۔

**فرمان امام حسن عسکریؑ صدقہ کے بارے میں:** سرکار امام عسکریؑ اپنی پشت مبارک پر سامان رکھ کر راتوں کو نکلتے تھے اور شب کی تاریکی میں گھر گھر جا کر خستہ حال لوگوں میں رقم کے علاوہ اناج، کپڑے اور اسی طرح روزمرہ ضروریات کی چیزیں بلاناغہ تقسیم کرتے تھے۔ (مستدرک الوسائل، جلد 7)

# دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض

## نظراتِ سیّارگان کے عملیات برائے ماہِ دسمبر 2017ء

آسمانی کونسل میں نظراتِ سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس، تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئین آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے اِس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی اِبتداء، انتہا اور خاتمہ کے اوقات بن عملیات میں شامل کرکے ہم نے عاملین، شائقین عملیات کیلئے آسانی پیدا کردی ہے۔ اب یہ اُلجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے اِستفادہ کیا جاسکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو نیچے درج ہے) سے جو ہر دن طلوعِ آفتاب سے شروع ہوتی ہے، اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی موثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری **2018ء** میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کیے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر تبھی بن سکتی ہے، جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔ **عامل شاہ زنجانی**

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے **2** رکعت نماز اجمالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاء، عظامؑ اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں، اُن کی طرف باادب رُخ کرکے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اُس سمت کھڑی کرکے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| جنوب مشرق 01`09`16`24 | جنوب مغرب 02`10`17`25 | جنوب 03`11`18`26 | مغرب 04`12`19`27 |
| شمال مغرب 05`13`20`00 | شمال مشرق 06`00`21`28 | مشرق 07`14`22`29 | شمال 08`15`23`30 |

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَارِجَالُ الْغَیْبِ وَیَا اَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَۃ اَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّۃٍ وَنْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَۃٍ یَارُقَبَاءِ یَانُقَبَاءِ یَانُجَبَاءِ یَااَبْدَالُ یَااَوْتَادُ یَاقُطْبُ یَاغَوْثُ اَعِیْنُوْنِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین وقارئین کے استفادہ کیلئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسول بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں، ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہرحال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کیلئے **6** کلو چینی، ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ، دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جاکر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہل قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ کوانی کرکے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کیلئے ہے، دوسرے عمل کیلئے علیحدہ صدقہ دیں۔

### ساعات کی ترتیب آپ کے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے۔

| شمار | پہلی | | | | | | | | دوسری | | | | | | | تیسری | | | | | | | چوتھی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| دن | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ |
| اتوار | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد |
| پیر | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری |
| منگل | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ |
| بدھ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل |
| جمعرات | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس |
| جمعہ | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر |
| ہفتہ | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ |

**تسدیس مریخ زحل:** اس سعد وقت کی ابتداء 5 دسمبر 3 بجکر 33 منٹ مکمل نظر 7 دسمبر 2 بجکر 20 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 9 دسمبر 1 بجکر 12 منٹ پر ہوگا۔ برائے ترقی زراعت، ذاتی گھر کے حصول کیلئے سورۃ یٰسین کے خالی البطن نقش کو باپرہیز پاس رکھیں۔

| ۷۸۶ | | |
|---|---|---|
| ۱۸۸۴۵۰ | ۱۴۷۶۱۰ | ۵۵۳۵۰ |
| ۹۲۲۵۰ | یہاں مقصد لکھیں | ۱۲۸۱۶۰ |
| ۱۱۰۷۱۰ | ۷۳۸۰۰ | ۳۶۹۰۰ |

**تسدیس عطارد مریخ:** اس سعد وقت کی ابتداء 6 دسمبر صفر بجکر 14 منٹ مکمل نظر 6 دسمبر 20 بجکر 57 منٹ اور خاتمہ نظر 7 دسمبر 15 بجکر 15 منٹ پر ہوگا۔ جاری کاموں کو قائم کریں۔ کاروباری امور الغرض ہر قسم کی ترقی کیلئے نقش نادِ علیؑ باپرہیز پاس رکھیں۔



**قران شمس عطارد:** جدید علم نجوم میں اس سعد وقت کی ابتداء 12 دسمبر 20 بجکر 49 منٹ، مکمل نظر 13 دسمبر 6 بجکر 48 منٹ، خاتمہ نظر 13 دسمبر 16 بجکر 47 منٹ پر ہوگا۔ اس دوران نجات ڈپریشن، شفایابی، ٹیلی پیتھی، مسمریزم، ابتداء کام سفر وسیلہ ظفر اور احباب میں قربت کیلئے اسم اعظم "یاقوی" کے نقش سے فیض حاصل کریں۔

| بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ یاقوی | ۱۴ یاقوی | ۱۱ یاقوی | ۸ یاقوی |
| ۱۲ یاقوی | ۷ یاقوی | ۲ یاقوی | ۱۳ یاقوی |
| ۶ یاقوی | ۹ یاقوی | ۱۶ یاقوی | ۳ یاقوی |
| ۱۵ یاقوی | ۴ یاقوی | ۵ یاقوی | ۱۰ یاقوی |

**قران عطارد زہرہ:** اس سعد وقت کی ابتداء 15 دسمبر 9 بجکر 37 منٹ، مکمل نظر 15 دسمبر 19 بجکر 8 منٹ اور خاتمہ نظر 16 دسمبر 4 بجکر 48 منٹ پر ہوگا۔ تسخیر اُلفت ومحبت، حصولِ علم اور انعامی اسکیموں میں طالع آزمائی کیلئے مؤثر وقت اسمائے اعظم کا نقش بنا کر پاس رکھیں۔

| ۷۸۶ | | |
|---|---|---|
| ۸ یاعزیز | ۱ یامصوّر | ۶ یاودود |
| ۳ یامصوّر | ۵ یاودود | ۷ یاعزیز |
| ۴ یاودود | ۹ یاعزیز | ۲ یامصوّر |

**قران شمس زحل:** جدید علم نجوم میں سعد وقت کی ابتداء 20 دسمبر 23 بجکر 29 منٹ، مکمل نظر 22 دسمبر 2 بجکر 8 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 23 دسمبر 4 بجکر 47 منٹ پر ہوگا۔ تعلقات کی استواری کیلئے وسائل مہیا ہوں۔ معاملات میں سنجیدگی سے صلح کیلئے کوششیں نیک اسمائے حسنیٰ کا درج ذیل نقش لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔

| بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | | |
|---|---|---|
| ۸ یا کریم | ۱ یالطیف | ۶ یاحلیم |
| ۳ یاحلیم | ۵ یا کریم | ۷ یالطیف |
| ۴ یالطیف | ۹ یاحلیم | ۲ یا کریم |

**قران زہرہ زحل:** اس سعد وقت کی ابتداء 25 دسمبر 1 بجکر 52 منٹ، مکمل نظر 25 دسمبر 22 بجکر 55 منٹ پر ہوگا۔ جبکہ خاتمہ نظر 26 دسمبر 19 بجکر 57 منٹ پر ہوگا۔ ناراض زوجین، دوستوں میں اُلفت پیدا کرنے کیلئے 9 آیات اُلفت قرآنی کے خالی البطن نقش سے فیض حاصل کریں۔ پھلدار درخت سے دُعا کر کے ساعتِ زہرہ میں باندھیں۔

| ۷۸۶ | | |
|---|---|---|
| ۱۸۱۱ | ۱۴۴۹۵ | ۵۴۳۳ |
| ۹۰۵۵ | یہاں مقصد لکھیں | ۱۲۶۸۴ |
| ۱۰۸۷۳ | ۷۲۴۴ | ۳۶۲۲ |




یہ نقش متصابہ کا تیار کیا گیا ہے، اعداد متصابہ محبت کے لئے اور حاضری مطلوب کے لئے ہے۔ اس سے مطلوب طالب ہو جاتا ہے اور کسی جگہ رشتہ نہ ہو تو اس نقش سے رشتہ کے لئے راہیں کُھل جاتی ہیں۔ مطلب کہ یہ نقش رشتہ میں راضی کرنے کے لئے بھی بیحد مفید ہے اور جائز مسئلے میں ضرور کام ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔

مثال طالب 1437 مطلوب 326 اعداد متصابیت زائد دوم طالب کے لئے 2024 اور مطلوب کے لئے اعداد متصابیت دوم 2296
طالب کاٹ 1437 کو 2024 سے کم کریں تو باقی چار خانوں تک بھریں
باقی 587

اس کے بعد مطلوب کے لئے 2296 سے مطلوب 326 کم کریں تو باقی 1970 دوسرے چار خانہ ہو اس میں بھریں اور 9 خانہ میں طالب 1437 رکھ کر چار خانہ بارہ خانہ تک بھریں اور آخری چار خانہ میں مطلوب کے بھریں سولہ خانہ میں مطلوب 326 رکھ کر نقش مکمل کریں یہ نقش اعداد مستصابہ کا تیار ہو جائے گا اس میں طالب مطلوب بھی آئیں گے یہ نقش تین تیار کریں ایک طالب بازو میں باندھیں، دوسرا میوہ دار درخت میں باندھیں تیسرا مطلوب کی طبع کے موافق استعمال کریں اور اس کی عزیمت اس طرح تیار ہوگی مثال طالب 1437 اس کا مؤکل غتلزائل اور مطلوب 326 اس کا مؤکل شکوائیل اور میزان 4320 اس کا مؤکل دغشکائیل ہوگا، نقش کے نیچے لکھیں اور پڑھیں عزیمت یہ ہے:۔

اقسمت علیکم یا غتلزائیل و یا شکوائیل و یا دغشکائیل انتسبطوا فلاں محبت و مودۃ فلاں حبا شدیدا و یھتر الیه ولا یفضاء ابدا بحق رلک رفد

**نقش یہ ھے:۔**

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۹۷۰ | ۱۴۳۹ | ۳۲۴ | ۵۸۷ |
| ۳۲۳ | ۵۸۸ | ۱۹۳۹ | ۱۴۴۰ |
| ۵۸۹ | ۳۲۶ | ۱۴۳۷ | ۱۹۶۸ |
| ۱۴۳۸ | ۱۹۶۷ | ۵۹۰ | ۳۲۵ |

**چال نقش یہ ھے:۔**

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۱۱ | ۱۴ | ۱ |
| ۱۳ | ۲ | ۷ | ۱۲ |
| ۳ | ۱۶ | ۹ | ۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۴ | ۱۵ |

از تحریر: عزیز الرحمٰن سروری قادری، حیدر آباد

# معجزات جفر لوح تسخیر سلطنت

اسلام علیکم قارئین کرام! یہ دنیا عجائبات کا مظہر بھی ہے اور یہ دنیا فانی ہے اور انسانیت سفر میں ہے بچہ جوانی کی طرف جوان بزرگی کی طرف جاہل علم کی طرف زندگی موت کی طرف اور کائنات آخرت کی طرف تیزی سے رواں دواں ہے اور دنیا امید پر قائم ہے۔ امید کہ جملے کو ظاہر کرنے سے واضع ثبوت ملتا ہے دنیا میں حضرت انسان کو آمد تا الوداع قدم قدم پر امتحانات، مشکلات، مصائب و پریشانیوں سے گزرنا پڑتا ہے لہٰذا اس مشکل سفر کو آسان اور ناممکن کو ممکن بنانے کی کوشش کے مرحلے کا نام زندگی ہے۔ عرض مختصر ہے کہ

زندگی زندہ دلی کا نام ہے
مردہ دل خاک جیا کرتے ہیں

اس امید کو قائم رکھتے ہوئے اس مرتبہ قارئین کرام کی خدمت میں لوح تسخیر سلطنت کے عنوان سے حاضر خدمت ہوں۔ یہ میرے لئے بہت خوشی اور خوش نصیبی کا موقع ہے کہ استاد محترم نے خاص طور پے فون کر کے مجھے فرمایا کہ میں نے جو آپکو اپنی طرف سے خاص روحانی علم و فیض عنایت کی ہے تو آپ اس لوح تسخیر سلطنت کے موقع پر اپنا مکمل روحانی فیض ظاہر کر کے خلقت خداوندی اور قارئین کرام کی نظر کر دیں اور خدمت خلق کے لئے وقف کر دیں قارئین کرام میں ناچیز صرف علم الاعداد علم الجفر کا ایک ادنیٰ سا طالب علم ہوں مجھے استاد خاص کی طرف سے جو روحانی فیض و علم کا حصول ہوا ہے یہ کوئی کتابی علم نہیں ہے بلکہ دست بدست اور سینہ بہ سینہ کا علم ہے۔

قارئین کرام اب لوح تسخیر سلطنت کے فوائد تحریک کرتا ہوں۔ فوائد لوح تسخیر سلطنت تسخیر حلق، تسخیر، روحانیت، تسخیر کواکب، تسخیر الارواح، نورانی، علوی، سفلی، تسخیر حکام و افسران بالا تسخیر و ترقی عہدہ ملازمت، تسخیر زمین جائیداد، زراعت، فصل و باغات، فیکٹری کارخانہ مل دکان، مکان، پلاٹ، تسخیر و رجوع عزیز و اقارب، رشتہ دار برادران عوام الناس، و دیگر شعبہ حیات کی غرض سے نایاب عمل ہے اس لوح مبارکہ فیض و برکت سے تسخیر عمودی و خصوصی کا حصول ممکن ہے۔ ترکیب لوح مبارکہ جامع الاثر لوح تسخیر سلطنت کے خانہ مقصد میں تسخیر عام یا خاص کی غرض سے تبدیلی کر سکتے ہیں سمجھدار کے لئے اشارہ کافی ہے اس لوح مبارکہ کو عطارد، مشتری، کے نظر قران میں خاص طریقے سے قوائد عملیات کو مدنظر رکھتے ہوئے خالص گولڈن کاغذ پر تیار کریں اور لوح مبارکہ کے اندر درج نام مقصد آیات اسم اعظم کے تمام حروف کو امتزاج دے کر طاق صورت میں تین پانچ یا سات حروف کے کلمات بنائیں اور لوح کے چاروں گرد تحریر کریں یاد رہے تین عدد لوح تیار کئے جائیں گے ایک پاس رکھیں دوسرے کو حل حکمت کر دیں اور تیسرے لوح کو جفری قائدہ سے مزاج باد میں ترفع دے کر استعمال کریں اور ساتھ میں آیات مبارکہ اِنَّ رَبِّیْ رَحِیْمٌ وَّدُوْدٌ کا چالیس دن تک **541** مرتبہ پابندی سے ورد کریں انشاء اللہ ڈوبی ہوئی بھی تیر جائیگی یہ لوح مبارکہ جس کے پاس ہوگا انشاء اللہ العزیز اس کے لئے بے پناہ اسباب پیدا ہونگے۔

یہ علم جفر کا بہت مشکل قائدہ ہے احتیاط سے حل کریں لازمی آپکو بھی تھوڑی سی محنت لو کرنی پڑیگی بیشک محنت میں عزمت ہے۔ اللہ پاک قارئین کرام کو عمل کرنے کی توفیق و برکت عطا فرمائے۔ آخر میں ادارہ روحانیت کے پوری ٹیم کی صحت سلامتی و رروحانی ترقی کے لئے دعا کریں اور مجھ گنہگار عزیز الرحمٰن کو خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

۷۸۶

| عزیز الرحمٰن | تسخیر رجوع خلق مستورات مطوم نامعلوم | ان ربی رحیم ودود | یافتاح یاعزیز |
|---|---|---|---|
| ۵۴۵ | ۵۷۹ | ۴۲۸ | ۳۸۰۵ |
| ۵۷۵ | ۵۳۳ | ۳۸۱۷ | ۴۳۲ |
| ۳۸۱۳ | ۴۳۶ | ۵۷۱ | ۵۳۷ |




## صدقہ سے شفاء

اَلصَّدَقَۃُ تَدْفَعُ الْبَلَاءَ (الحدیث)

صدقہ مصیبتوں کو ٹالتا ہے۔

**صدقہ کی فضیلت:۔** مومن جب صدقہ دیتا ہے تو یہ چیز شیطان پر گراں گزرتی ہے۔ جبکہ صدقہ مستحق کے ہاتھ میں پہنچنے سے پہلے ہی اللہ کے ہاتھ میں پہنچتا ہے۔ انسان کو بُری موت سے بچاتا ہے۔ صدقہ سے روزی میں اضافہ ہوتا ہے۔ قرض ادا ہو جاتا ہے۔ عمر میں اضافہ ہوتا ہے۔ مریض کا علاج صدقہ سے ہوتا ہے۔

حضرت اُسامہ بن عمیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ''اللہ تعالیٰ وضو کے بغیر نماز اور حرام مال سے صدقہ قبول نہیں فرماتا''۔ (درواہ نسائی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ''جو کوئی ایک کھجور کے برابر بھی حلال کمال سے صدقہ کرے، اور اللہ تعالیٰ حلال کمائی سے ہی صدقہ قبول کرتا ہے۔ (حلال کمال سے کیا گیا صدقہ) اللہ تعالیٰ دائیں ہاتھ میں لیتا ہے، پھر اس کے مالک کیلئے اسے پالتا (بڑھاتا) رہتا ہے، جس طرح کوئی تم میں سے اپنا بچھڑا پالتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ (صدقہ) پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے''۔ (رواہ بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ''ایک شخص جنگل میں کھڑا تھا۔ اس نے بادل سے آواز سنی (کسی نے آواز دی) کہ فلاں آدمی کے باغ کو پانی دو، چنانچہ بادل ایک طرف چلا اور اپنا پانی ایک سنگلاخ زمین پر انڈیل دیا، اچانک نالیوں میں سے ایک نالے سے سارا پانی جمع کر لیا۔ وہ آدمی پانی کے پیچھے چلا۔ دیکھا کہ ایک شخص اپنے باغ میں کھڑا ہے اور اپنے بیلچے سے پانی اِدھر اُدھر تقسیم کر رہا ہے۔ اُس آدمی نے کہا۔ ''اللہ کے بندے تمہارا کیا نام ہے؟'' اُس نے کہا: ''فلاں'' وہی نام جو اس نے بادل سے سنا تھا۔ پھر اس نے دریافت کیا کہ ''اے اللہ کے بندے! تُو میرا نام کیوں پوچھتا ہے؟'' اُس نے کہا ''کہ میں نے اس بادل سے، جس کا یہ پانی ہے۔ آواز سنی تھی کہ فلاں کے باغ کو پانی دو اور تیرا نام لیا (میں جاننا چاہتا ہوں) کہ تو اپنے باغ میں کیا کرتا ہے؟'' اس نے کہا: ''جب تو نے پوچھا ہے تو میں بتا دیتا ہوں، کہ جو کچھ میرے باغ میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کا تہائی حصہ صدقہ کر دیتا ہوں اور ایک تہائی سے میں اور میرا عیال کھاتا ہے اور ایک تہائی اس باغ میں لگا دیتا ہوں۔ (رواہ مسلم)

## صدقہ اللہ تعالیٰ کے غصہ کو دور اور بُری موت سے بچاتا ہے:

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ''پوشیدہ صدقہ اللہ تعالیٰ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے، صلہ رحمی سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے۔ نیک عمل آدمی کو بُرائی کے گڑھے میں گرنے سے بچاتا ہے''۔ (رواہ بیہقی)

## مومن اپنے صدقہ کے سایہ میں

حضرت مرشد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صحابہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ فرماتے تھے ''قیامت کے روز صدقہ ایماندار کیلئے سایہ ہوگا''۔ (رواہ احمد)

## جہنم کی آگ سے بچائو

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ ''جہنم کی آگ سے بچو خواہ کھجور کا ایک ٹکڑا ہی دے کر بچو''۔ (بخاری)

## صدقہ گناہوں کو بجھا دیتا ہے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ''صدقہ گناہ کو بجھا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے''۔ (ترمذی)

## افضل ترین صدقہ پانی پلانا ہے

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا ''اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سعد کی ماں فوت ہوگئی، پس کون سا صدقہ افضل ہے؟'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ''پانی پلانا'' انہوں نے ایک کنواں کھودا اور کہا کہ ''یہ سعد کی ماں کے (ثواب کے) لئے ہے''۔ (رواہ ابوداؤد)

## صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا، معاف کرنے سے اللہ عزت بڑھاتا ہے اور عاجزی اختیار کرنے پر اللہ مرتبہ عطا فرماتا ہے''۔ (رواہ مسلم)

## ہر نیکی کا کام صدقہ ہے

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''ہر نیکی کا کام صدقہ ہے''۔ (رواہ مسلم)

## مسلمان کے باغ یا کھیت سے جانور جو کھا جائیں وہ صدقہ ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ''کوئی مسلمان نہیں جو درخت لگائے یا کھیتی سینچے، پھر اس سے انسان یا پرندے یا چوپائے کھائیں مگر وہ اس کیلئے صدقہ ہے''۔ (رواہ بخاری و مسلم)

## تندرستی اور مال کی خواہش کے زمانہ میں صدقہ دینا افضل ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا ''اے اللہ کے رسول ﷺ! کون سا صدقہ اجر میں افضل ہے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا۔'' وہ صدقہ جو تو تندرستی کی حالت میں کرے۔ تجھے غربت کا خوف بھی ہو اور دولت کی خواہش بھی اور (یاد رکھو) صدقہ کرنے میں دیر نہ کرنا، کہیں جان حلق میں آجائے اور پھر تو کہے کہ فلاں کیلئے اتنا صدقہ اور فلاں کیلئے اتنا صدقہ، حالانکہ اُس وقت تو تیرا مال غیروں کا ہی ہو چکا'' (بخاری)

## صدقہ دیکر واپس لینا جائز نہیں اور خریدنا نامناسب ہے

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک گھوڑا سواری کیلئے اللہ کی راہ میں دیا، جس کو دیا تھا اس نے ضائع کر دیا (پوری خدمت نہ کی) تو میں نے اس کو خریدنا چاہا اور خیال کیا کہ وہ سستا بیچ دے گا۔ میں نے رسول اکرم ﷺ سے پوچھا: آپ ﷺ نے فرمایا'' اسے مت خریدو اور اپنے صدقہ کو واپس نہ لو، خواہ وہ تم کو ایک درہم میں دے، کیونکہ صدقہ دیکر واپس لینے والا ایسا ہے، جیسے قے کر کے چاٹنے والا''۔ (رواہ بخاری)

## میت کی طرف سے صدقہ کرنا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کہا'' اے اللہ کے رسول ﷺ! میری والدہ فوت ہوگئی ہے اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا اسے فائدہ ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا ''ہاں'' اُس نے کہا:'' میرا ایک باغ ہے میں آپ کو گواہ کرتا ہوں کہ میں نے اس کی طرف سے صدقہ کر دیا''۔ (ترمذی)

## احسان جتانے سے صدقہ کا ثواب ضائع ہو جاتا ہے

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا'' قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تین آدمیوں سے کلام نہ کرے گا، نہ ان کی طرف دیکھے گا۔ نہ ان کو پاک کریگا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہوگا۔ (۱) احسان کر کے جتانے والا (۲) تہ بند لٹکانے والا (۳) جھوٹی قسم سے اپنا سودا بیچنے والا''۔ (رواہ نسائی)

## غلطی سے زکوٰۃ صدقہ غیر مستحق یا فاسق آدمی کو دیدیا جائے تب بھی اس کا پورا ثواب مل جاتا ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا'' ایک آدمی نے کہا'' میں آج کی رات صدقہ دوں گا، وہ اپنا صدقہ لیکر نکلا اور ایک زانیہ عورت کے ہاتھ میں دیدیا۔ صبح کو لوگ چرچا کرنے لگے کہ رات ایک زانیہ کو صدقہ دیا گیا ہے۔ اس نے کہا: '' اے اللہ! تعریف تیرے ہی لئے ہے، میرا صدقہ زانیہ کو مل گیا۔ اس نے کہا کہ میں آج رات پھر صدقہ کروں گا۔ وہ صدقہ لیکر نکلا اور ایک مالدار کو دیدیا۔ لوگوں نے باتیں کیں کہ آج کوئی مالدار کو صدقہ دے گیا۔ اس نے کہا'' اے اللہ! تعریف تیرے ہی لئے ہے، میرا صدقہ مالدار کے ہاتھ لگ گیا ہے۔ میں آج پھر صدقہ دوں گا'' وہ صدقہ لے کر نکلا اور ایک چور کے ہاتھ میں دیدیا۔ صبح لوگوں نے کہنا شروع کر دیا۔'' رات کسی نے چور کے ہاتھ میں صدقہ دیدیا'' اس نے کہا کہ اے اللہ! تعریف تیرے ہی لئے ہے میرا صدقہ زانیہ، غنی اور چور کے ہاتھ لگ گیا۔ پس اسے (خواب میں) کہا گیا: '' تیرے سب صدقے قبول ہوگئے۔ زانیہ کو اس لئے کہ شاید وہ زنا سے بچ جائے، غنی کو اس لئے کہ شاید اسے شرم آئے اور عبرت ہو اور چور کو اس لئے کہ شاید وہ چوری سے باز آجائے''۔ (رواہ مسلم)

## اپنے اہل وعیال پر خرچ کرنا

حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو اپنے اہل وعیال پر ثواب کی نیت سے خرچ کرتا ہے تو وہ اسی کیلئے صدقہ ہوگا''۔ (رواہ مسلم)

## انسان کے ہر جوڑ پر صدقہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: '' ہر دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے، انسان کے ہر جوڑ پر صدقہ واجب ہے لوگوں کے درمیان انصاف کرے، یہ بھی صدقہ ہے''۔ (رواہ بخاری)

## جانوروں، پرندوں کیلئے صدقہ

بے زبان جانوروں کا پیٹ بھرنا مثلاً گئے بکری وغیرہ کو گھاس چارہ ڈالنا، روٹی کھلانا، کتے بلیوں کو گوشت کھلانا، پرندوں، چیلوں، کوؤں کو جلیبیاں کھلانا، گوشت ڈالنا، کبوتروں، چڑیوں کو باجرہ ڈالنا، آبی مخلوق، مچھلیوں کو کچھوے، کیکڑوں کو سمندر یا جھیل میں اجناس ڈالنا، آٹے کی گولیاں بنا کر ڈالنا، کالی دال یا چنا ڈالنا، کیڑے مکوڑے حشرات الارض زمینی مخلوق کو شکر، سوجی، چاول، دال ڈالنا وغیرہ وغیرہ۔

از تحریر: سیدؔ قاسم علی نقوی البساکری، سیالکوٹ

# English لاعلاج امراض و سحر سے نجات

ہر قسم کے جسمانی امراض، روحانی امراض، آسیب و سحر نظرِ بد اور کاروباری بندش، رشتوں کی بندش ترقی روزگار کی بندش اور رزق کی بندش نیز ہر قسم کی بندش کا مکمل علاج پیش ہے۔

یہ عمل ایک عظیم المرتبت ہستی جس کا استقبال رسول رحمت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اُٹھ کر کرتے تھے کے نام ہے جناب فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا جس کے عظیم نام کے اعداد **135** کا مفرد عدد **9** ہے یہی عدد خدائے عظیم کا صفاتی اسم مبارک ''یامُسَہِلُ'' کا عدد بھی **9** ہے۔

ف ا ط م ہ **9=135= 5+40+9+1+80**

م س ہ ل **9=135= 30+5+60+40**

یہ عظیم ہستی خداوند لابزل کی محبوب ہستی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بھی محبوب بیٹی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جس نے حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کو غضبناک کیا اس نے مجھے غضبناک کیا اور جس نے مجھے غضبناک کیا اُس نے اللہ تعالیٰ کو غضبناک کیا۔ فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا میرے جسم کا حصہ ہے۔ میں عالمین کے لئے رحمت ہوں فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا میرے لئے رحمت ہیں۔

یہ عمل رحمت العالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رحمت بیٹی کے عدد **9** کا عمل ہے۔ جو کرے گا وہ ہر جائز شرعی مقصد میں کامیابی حاصل کرے گا۔ بیماروں کے لئے شفاء کا پیغام ہے۔ سحر، جادو، ٹونہ، نظر بد، آسیب اور بندش سے نجات حاصل ہوگی۔

**14** معصومینؑ کے عدد **14** کے مطابق **14** ہی آیات و اسمائے اعظیم ہیں جن کے صدقے میں کُلی شفاء حاصل ہوگی۔

**1**۔ اسمائے اعظم ''یاسَلَامُ'' اعداد **131**

**2**۔ اسمائے اعظم ''بسم اللہ الشافی'' اعداد

''بسم اللہ الکافی'' اعداد

''بسم اللہ المعافی'' اعداد **1299**

**3**۔ سورہ توبہ آیت نمبر **14** اعداد **1038**

**4**۔ سورہ یونس آیت نمبر **57** اعداد **879**

**5**۔ سورہ نمل آیت نمبر **69** اعداد **3369**

**6**۔ سورہ بنی اسرائیل آیت نمبر **82** اعداد **3878**

**7**۔ سورہ شعراء آیت نمبر **80** اعداد **2689**

**8**۔ سورہ حٰم سجدہ آیت نمبر **44** اعداد **1465**

**9**۔ سورہ یٰسین آیت نمبر **58** اعداد **817**

**10**۔ سورہ یونس آیت نمبر **81** اعداد **2260**

**11**۔ سورہ توبہ آیت نمبر **129** اعداد **2896**

**12**۔ سورہ توبہ آیت نمبر **129** اعداد **3882**

**13**۔ سورہ یونس آیت نمبر **57** اعداد **3230**

**14**۔ سورہ احزاب آیت نمبر **56** اعداد **1831**

کل اعداد **29664** مفرد **27(9)**

نقش مثلث چال آبی لکھی جائے گی۔

| | | |
|---|---|---|
| ٦ | ٧ | ٢ |
| ١ | ۵ | ۹ |
| ۸ | ۳ | ۴ |

کل اعداد **29652= 12-29664**

**9884** حاصل= **3/29652**

نقش اصلی:

یاسَلَامُ یامُسَہِلُ یاسَلَامُ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

| | | |
|---|---|---|
| ۹۸۸۹ | ۹۸۹۰ | ۹۸۸۵ |
| ۹۸۸۴ | ۹۸۸۸ | ۹۸۹۲ |
| ۹۸۹۱ | ۹۸۸٦ | ۹۸۸٧ |

یاسَلَامُ یامُسَہِلُ یاسَلَامُ

یاسَلَامُ یامُسَہِلُ یاسَلَامُ

پروردگار بحق فاطمۃ الزہرا حاملِ نقش کے تمام شرعی مسائل حل ہوں۔

لاعلاج مریض، سحر، نظر بد کے لئے **14** نقوش لکھ کر روزانہ ایک نقش پاک پانی میں دھو کر **14** دن پلائیں۔ ایک نقش فالتو بنائیں وہ گلے میں ڈالیں۔

تمام قسمی بندش کے لئے آیات اور اسم اعظم کا ورد اوّل آخر **14-14** مرتبہ درود شریف پڑھ کر۔ بلاناغہ **14** دن **41** مرتبہ روزانہ مقررہ وقت پر اور مقررہ جگہ پر کریں۔ ایک نقش بنا کر اپنے پاس رکھیں۔ بتوسل حضرت بی بی فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا اور اسمائے اعظم ربِ جلیل اور آیات قرآن مجید آپ اپنے تمام شرعی مقاصد میں کامیابی حاصل کریں گے۔

# نوائے صالحین صلوات سے شفاء

از تحریر: سلطان محمود

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥٦﴾ (الاحزاب:٥٦)

اے ایماندارو تم بھی صلوات بھیجو (محمد و آلِ محمد پر) اور اس طرح تسلیم ہو جاؤ کہ تسلیم ہونے کا حق ہے

**عمل:** مجمع الدعوات کبیر میں ہے کہ بیمار کی شفایابی کیلئے یہ صلوات کا عمل اکسیر کا درجہ رکھتا ہے

**طریقہ:** شب جمعہ سے شروع کریں عمل شروع کرنے سے پہلے غسل کریں اور ہر رات نصف شب کو عمل شروع کریں اس کے بعد تمام راتوں کے لئے غسل ضروری نہیں۔

☆ ہر شب آدھی رات کے بعد بالترتیب چہاردہ معصومینؑ میں سے ایک معصومؑ کے نام سے منسوب کرتے ہوئے ہزار مرتبہ صلوات پڑھے اور اس صلوات کا ثواب اُس معصومؑ کے جس کے نام سے منسوب شدہ صلوات پڑھ رہا ہے ہدیہ کر کے مریض کی صحت و سلامتی کی دعا کرے۔

**حصہ اوّل:** پہلی شب جمعہ ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ ہفتہ کی شب ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اتوار کی رات ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ پیر کی رات ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ منگل کی رات ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ بدھ کی رات ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ جمعرات کی رات ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ پڑھیں۔

**حصہ دوم:** دوسری شب جمعہ ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ہفتہ کی رات ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ اتوار کی رات ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى پیر کی رات ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ منگل کی رات ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ بدھ کی رات ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ جمعرات کی رات ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ پڑھیں

**لاعلاج امراض کیلئے:** پریشان کن امراض سے چھٹکارا پانے کیلئے اکتالیس دن تک ہر روز زعفران سے لکھ کر دھو کر پلانا اور ایک ہزار تین سو مرتبہ پڑھ کر دم کرنا شفایابی کا موجب ہے۔

يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ بِحَقِّ يَا حَيُّ

اے اس وقت سے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا تیری دائمی اور باقی رہنے والی مملکت میں بواسطہ یا حیُّ کے

حافظ شہزادہ سید محسن علی زنجانی




## تحفتاً ادارہ سے مفت طلب کریں

# لوح محفوظ

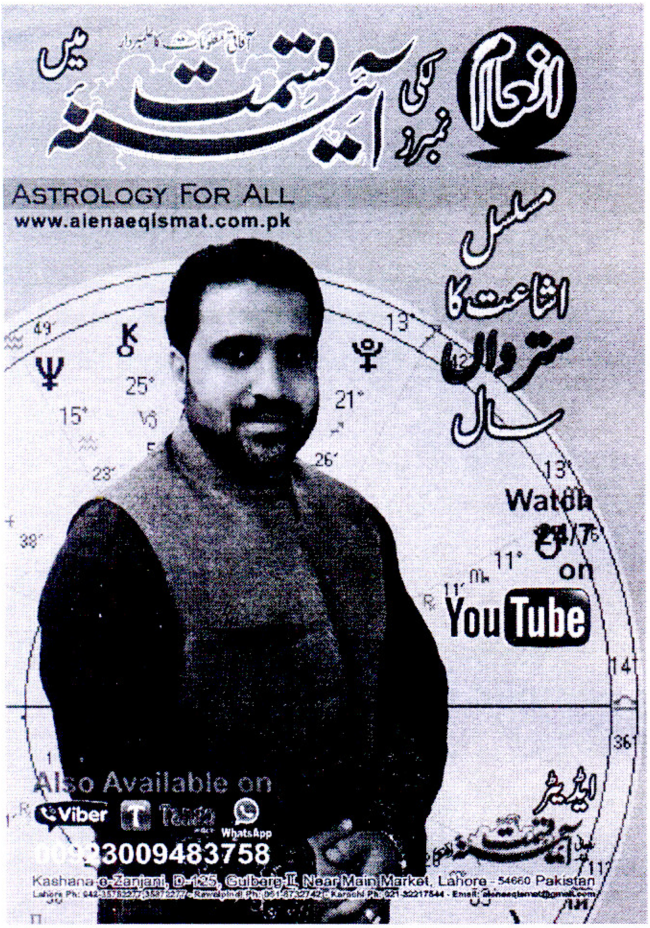
**روحانی فوائد لوح محفوظ** ان کو پڑھنے سے یا پاس رکھنے سے حفاظت از شر شیطان' سر دشمنان' شر حسد دین' شر بد حاویان' شر اشرار' زبان بندی بدگویان' حفظ آبرو' حفاظت آفات' حفاظت بلیات' حفاظت نظر بد' وسعت رزق' رفع پریشانی' رفع بندش' کور چشم دشمن' دوستی' اخوت' محبت' عزت' احترام' شہرت اور نظر خلائق' باطل السحر' تیر بند' تیغ بند' حفاظت ساحران' رفع خرابی کار' رہا' کشائش کار' رہا' حفاظت ناگہانی موت' حفاظت حادثات' خاندان میں اتفاق اتحاد' محبت زن و شوہر' بیماریوں سے حفاظت' شفائے امراض' حفاظت جانکنی سختی' رفع عداوت' تسخیر ظالم' ہول اور وحشت کی دوری' حفاظت موذی جانور' حفاظت درندہ' موت کے وقت چہرہ نورانی' برے خیالات سے حفاظت۔ آپ اس زمانہ میں تنگی اور مشکلات کی زندگی بسر کر رہے ہیں خواہ کوئی وجہ ہو قرض نے نیند حرام کر دی ہو باوجود محنت اور کوشش کے روزگار نہ ملتا ہو پیسے میں برکت نہ ہو' ترقی نہ ہوتی ہو' ملازمت نہ ملتی ہو یا اور کسی بھی وجہ سے زندگی اجیرن ہو چکی ہو کاروبار دِن بدن نقصان میں ہو۔ کسی دشمن کا خفیہ ہاتھ کام کر رہا ہو تو **لوح محفوظ** تحفتاً شہزادہ حافظ سید محسن علی شاہ زنجانی سے لیکر اپنے پاس رکھیں یا فریم کروا کر گھر میں لٹکائیں فوائد بے بہا مشاہدہ ہونگے۔ یہ دعویٰ نہیں حقیقت ہے کہ جس شخص کے پاس یہ لوح محفوظ ہوگی اس شخص کے سب کام قدرت الٰہی سے درست ہوتے جائینگے۔ دوسرا یہ کہ اُس شخص پر آفت' مصیبت' اذیت اور ناگہانی موت نہ آ سکے گی۔ آگ تیر تلوار اور گولی بھی اس شخص پر اثر انداز نہ ہو سکے گی۔ گویا کہ یہ ایک قسم کی بلٹ پروف جیکٹ ہی ہوگی مقصد یہ ہے کہ جب آپکے پاس لوح محفوظ ہوگی آپ کا اپنا تحفظ خود بخود ہوگا مختصر یہ کہ نہایت ہی مجرب اور کامیاب لوح ہے آپ استعمال کر کے دیکھیں فوائد بے شمار ظاہر ہونگے۔ انشاء اللہ

**یہ لوح محفوظ** مجموعہ احراز **150** مختلف دعاؤں قرآنی آیات اور ایک ہزار اسمائے حسنٰی پر مشتمل ہے۔ ان کی تفصیل یہ ہے۔

**(1)** حرز جواد علیہ السلام **(2)** حرز یمانی **(3)** حرز ابو دجانہ **(4)** دعائے معراج **(5)** دعائے الامان **(6)** دعائے نادعلیؑ کبیر **(7)** دعائے نور کبیر **(8)** دعائے جوشن کبیر **(9)** ایک ہزار اسمائے حسنٰی **(10)** آیت الکرسی **(11)** چار قل **(12)** حرز یامن تحل **(13)** حروف مقطعات **(14)** حرز خدیجۃ الکبریٰؑ (2 عدد) **(15)** 4 عدد حرز النبیؐ **(16)** حرز فاطمۃ الزہرؑا **(17)** حرز علی علیہ السلام (دو عدد) **(18)** حرز حسن و حسین علیہ السلام **(19)** حرز حسن علیہ السلام **(20)** حرز حسین علیہ السلام **(21)** حرز زین العابدین علیہ السلام (تین عدد) **(22)** حرز باقر علیہ السلام (دو عدد) **(23)** حرز صادق علیہاالسلام (دو عدد) **(24)** حرز موسیٰ کاظم علیہ السلام (چھ عدد) **(25)** حرز امام رضا علیہ السلام (تین عدد) **(26)** حرز محمد تقی علیہ السلام **(27)** حرز علی نقی علیہ السلام **(28)** حرز حسن عسکری علیہ السلام (دو عدد) **(29)** حرز ولی عصر علیہ السلام (دو عدد) ان کی بزرگ علمائے متقدمین نے انبیاءؑ و آئمہ اطہارؑ سے نسبت بیان فرمائی ہیں۔

**نوٹ**: لوحِ محفوظ (مفت) منگوانے کیلئے مقامی وغیر مقامی بہن بھائی پتہ لکھا رجسٹرڈ لفافہ ابھی سے جمع کروا کر اپنی لوحِ محفوظ ملنے کو یقینی بنا لیں۔ ایک بار پھر وضاحت ہے کہ یہ لوح تحفتاً (مفت) خوشنودیٔ خدا اور رسولؐ و چہاردہ معصومینؑ کیلئے دی جا رہی ہے، ہدیہ آپ خود 14,12,5 سائلین کو کھانا کھلائیں۔ UK اور USA والے صرف پوسٹ خرچہ بنک اکاؤنٹ میں جمع کروا کر بذریعہ خط یا ای میل اپنا پتہ روانہ کریں۔ E-Mail: aienaeqismat@gmail.com

الحاج شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی، کاشانہ زنجانی۔ D-125، گلبرگ 2، لاہور، فون: +924235872277




# دسمبر 2017ء کیلئے پرائز بانڈز خریدنے کی تواریخ بمعہ اوقات

| | |
|---|---|
| 4 | 1 |
| 8 | 9 |

تاریخ: 01-12-2017
دن: جمعہ
شہر: فیصل آباد
مالیت بانڈ: 40000

| | |
|---|---|
| 8 | 4 |
| 2 | 9 |

تاریخ: 15-12-2017
دن: جمعہ
شہر: لاہور
مالیت بانڈ: 200

## دسمبر 2017ء کے لئے پرائز بانڈز خریدنے کی لکی تواریخ بمعہ اوقات

| نمبر شمار | تاریخ | نیک وقتِ خریداری |
|---|---|---|
| 1 | 2 دسمبر 2017ء | 9 بجکر 2 منٹ سے لے کر 10 بجکر 5 منٹ تک |
| 2 | 10 دسمبر 2017ء | 15 بجکر 2 منٹ سے لے کر 15 بجکر 50 منٹ تک |
| 3 | 16 دسمبر 2017ء | 10 بجکر 6 منٹ سے لے کر 11 بجکر 11 منٹ تک |
| 4 | 21 دسمبر 2017ء | 16 بجکر 2 منٹ سے لے کر 17 بجکر 10 منٹ تک |
| 5 | 28 دسمبر 2017ء | 15 بجکر صفر منٹ سے لے کر 16 بجکر 2 منٹ تک |

نوٹ: یہ اوقات پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق دیے جا رہے ہیں۔

| | 0 | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | ممکنہ ٹنڈولے | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 0 | | 01 | | 03 | 04 | | | 07 | | 09 | 031 | 079 |
| 1 | | | | 13 | 14 | | | | 18 | 19 | 183 | 194 |
| 2 | | | | | 24 | | 26 | | 28 | 29 | 268 | 294 |
| 3 | | 31 | | | 34 | | | | 38 | 39 | 314 | 389 |
| 4 | | 41 | 42 | 43 | | | 46 | | 48 | 49 | 436 | 481 |
| 5 | 50 | | 52 | | 54 | | | 57 | | 59 | 520 | 574 |
| 6 | | | 62 | | 64 | | | | 68 | 69 | 642 | 689 |
| 7 | | 71 | | 73 | | 75 | | | | 79 | 731 | 795 |
| 8 | | 81 | 82 | 83 | 84 | | 86 | | | 89 | 821 | 869 |
| 9 | | 91 | 92 | 93 | 94 | | 96 | | 98 | | 921 | 986 |

تاریخ: 01-12-2017
دن: جمعہ
شہر: فیصل آباد
مالیت بانڈ: 40000/-

48 13 39 89
93 81 41 91

تاریخ: 15-12-2017
دن: جمعہ
شہر: لاہور
مالیت بانڈ: 200/-

89 28 24 69
64 48 46 92

3
8 (4) 1
6

8
2 (6) 4
9

## اندھا قانون

از تحریر: ارشد صدیقی میاں چنوں

| 267135 | |
|---|---|
| 67 | 21 |
| 13 | 35 |

تاریخ: 01-12-2017
دن: جمعہ
شہر: فیصل آباد
مالیت بانڈ: 40000

| 724168 | |
|---|---|
| 72 | 41 |
| 68 | 86 |

تاریخ: 15-12-2017
دن: جمعہ
شہر: لاہور
مالیت بانڈ: 200

## اپریل کے انعام آپکے نام

از تحریر: ایم عادل، تربیلا ڈیم

3358-5368

| 145 415 514 861 996 | 1 | 3 | 51 68 86 99 |
|---|---|---|---|
| | 8 | 9 | |

مرکز: 6

8616-9963

تاریخ: 01-12-2017
دن: جمعہ
شہر: فیصل آباد
مالیت بانڈ: 40000

2956-3358

| 254 333 335 365 589 | 3 | 1 | 25 33 36 58 |
|---|---|---|---|
| | 8 | 9 | |

مرکز: 6

2893-3652

تاریخ: 15-12-2017
دن: جمعہ
شہر: لاہور
مالیت بانڈ: 200

## مقدر کا سکندر

از تحریر: اقبال غنی ہری پور ہزارہ

| F | | | S |
|---|---|---|---|
| 22 32 52 62 | 8 | 1 | 34 25 69 17 |
| | 9 | 2 | |

مرکز: 7

تاریخ: 01-12-2017
دن: جمعہ
شہر: فیصل آباد
مالیت بانڈ: 40000

اوپن: 2-3-5-6

| | |
|---|---|
| فسٹ | 225-323-526-626 |
| سیکنڈ | 792-451-585-862 |
| سیکنڈ | 253-692-173-341 |

| F | | | S |
|---|---|---|---|
| 59 69 79 99 | 2 | 4 | 97 77 14 08 |
| | 8 | 3 | |

مرکز: 3

تاریخ: 15-12-2017
دن: جمعہ
شہر: لاہور
مالیت بانڈ: 200

اوپن: 5-6-9-7

| | |
|---|---|
| فسٹ | 592-691-792-993 |
| سیکنڈ | 343-426-656-286 |
| سیکنڈ | 772-145-086-972 |

## انعام لکی نمبرز آئینہ قسمت میں

فیصل آباد — مالیت بانڈ: 40000 — تاریخ: 01-12-2017

| 81 | 72 | 59 | 36 | 18 | 04 | (بونس) 3984 |
|---|---|---|---|---|---|---|

لاہور — مالیت بانڈ: 200 — تاریخ: 15-12-2017

| 90 | 73 | 60 | 41 | 39 | 18 | (بونس) 6890 |
|---|---|---|---|---|---|---|

## گولڈن انعام لکی نمبرز

فیصل آباد — تاریخ: 01-12-2017 — مالیت بانڈ: 40000

014/329 =149
268/410 =681

لاہور — تاریخ: 15-12-2017 — مالیت بانڈ: 200

219/384 =134
910/486 =986

**لکی نمبرز** ہماری دعا ہے کہ آپ ان لکی نمبرز سے فیض یاب ہوں۔ کسی نقصان سے بچنے کے لیے پرچی نمبر کی بجائے پرائز بانڈز کی خرید پر توجہ دیں۔ ماہرین علم الاعداد کی تمام تر ذہانت آپ کے لیے وقف ہے۔ (ادارہ)



از تحریر: سید انور فراز، کراچی

# برج قوس کی شخصیت

(23 نومبر تا 21 دسمبر)

اگر آپ کی تاریخ پیدائش 21 تا 24 نومبر کے درمیان ہے تو آپ برج عقرب اور قوس کی اتصالی حد پر پیدا ہوئے ہیں۔ ایسے افراد یا تو شہرت کی بلندیوں پر پہنچتے ہیں یا گمنامی کی زندگی گزارتے ہیں۔ ان کی زندگی مہم جوئی اور سنسنی خیز واقعات سے بھرپور ہوتی ہے یا کم از کم دوسروں کے مقابلے میں کچھ غیر معمولی ضرور ہوتی ہے۔ ان لوگوں کی زندگی میں جذباتیت، روحانیت، تحقیق وتجسس، حقیقت پسندی، آزادی، قوانین کی پابندی اور نظم و ضبط کے معاملات وقتاً فوقتاً اہمیت اختیار کرتے رہتے ہیں، گویا ان کی زندگی ایک طرح سے اتار چڑھاؤ کا شکار ہوتی رہتی ہے اور یہ نفع نقصان کے پھیر میں پریشان ہوتے رہتے ہیں۔ ان کے ساتھ زیادتی بھی ہوجائے تو یہ اسے فراموش کردیتے ہیں مگر بعض معاملات میں چھوٹی چھوٹی باتوں کو بھی اہمیت دینے لگتے ہیں لیکن ان سب باتوں کو حالات کے مجموعی تناظر میں رکھ کر دیکھیں تو ان لوگوں میں وسیع تر انسانی اقدار اور روحانی تصورات کے بدولت خود کو منوانے کی صلاحیت بھی موجود ہوتی ہے اور یہ اپنے لیے ایک ممتاز مقام حاصل کرسکتے ہیں۔

## قوس شخصیت و کردار

برج قوس اچھی قسمت، ترقی اور وجدان کی علامت ہے۔ قوس کا حاکم سیارہ مشتری وسعت اور پھیلاؤ سے متعلق ہے، اس لیے یہ لوگ زیادہ سے زیادہ حصول کی اہلیت رکھتے ہیں اور جو کرنا چاہتے ہیں، کرسکتے ہیں۔ ان کی شخصیت میں ذہنی صلاحیتوں کا استعمال، خوش قسمتی اور بلند خیالی پائی جاتی ہے۔ فطرتاً یہ مضطرب و بے چین ہوتے ہیں۔ ہر دم ذہنی و جسمانی طور پر مصروف عمل رہنا چاہتے ہیں۔ انہیں کسی مقام یا چیز تک محدود کرنا آسان نہیں، اگر ایسی کوئی کوشش کی جائے تو یہ بغاوت پر آمادہ ہوسکتے ہیں۔ یہ افراد اگرچہ گھریلو آرام و سکون کو پسند کرتے ہیں مگر انہیں ''گھریلو افراد'' نہیں کہا جاسکتا۔

قوس شخصیات میں فطرت سے لگاؤ اور محبت، سیر و تفریح کے وافر جذبات ہوتے ہیں۔ جانوروں سے انہیں خصوصی طور پر بہت دل چسپی ہوتی ہے، جن میں گھوڑا اور کتا سرفہرست ہیں۔ برج قوس کا نشان تیر و کمان ہے اور قوسی افراد کے اعمال بھی تیر کی طرح بہت سیدھے، واضح اور سچے ہوتے ہیں۔ بات چیت میں بھی یہ چھل، فریب اور بناوٹ سے کام نہیں لیتے۔ یہ لوگ ہنس مکھ، مہربان و ملنسار اور خوش امید ہوتے ہیں مگر بعض اوقات ضرورت سے زیادہ خود اعتمادی اور خود پسندی ان کے مزاج پر غالب آجاتی ہے۔ مصلحت اندیشی کا دامن چھوٹ جاتا ہے اور مبالغہ آرائی میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ قوس افراد اپنے ساتھ مہربانی اور بہتر سلوک کرنے والوں کو فراموش نہیں کرتے اور موقع ملتے ہی اس کا مناسب اور موزوں انداز میں بدلہ چکا دیتے ہیں لیکن اپنی آزادی کو ہر چیز پر مقدم سمجھتے ہیں۔ دوسروں کے سامنے جھکنا، تابعداری یا اپنی کم زوری کا اظہار ان کی فطرت کے خلاف ہیں۔ قوس دائرۂ بروج کا نواں برج ہے۔ اس کا تعلق لمبے سفر اور بیرون ملک دل چسپیوں سے بھی ہے، لہٰذا سفر ان لوگوں کی زندگی میں بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ حرکت اور مسلسل تگ و دو قوسی کردار کی نمایاں خصوصیت ہے۔ عموماً ان کی بے چین طبیعت انہیں ایک جگہ ٹکنے نہیں دیتی۔ زندگی کے ہر معاملے میں بذریعہ گفتگو اپنے سوالات کے جوابات کا حصول اور ان کے تجزیے کی عادت بھی بہت اہمیت رکھتی ہے۔ یہ عادت ان کے فیصلوں پر بھی اثر انداز ہوسکتی ہے۔ ان کی صاف گوئی سے دوسرے لوگ کسی قسم کی بدگمانی کا شکار نہیں ہوتے اور ان کے بارے میں غلط رائے قائم نہیں کرتے۔

## قوس شوہر

شاید قوسی افراد کو گھرداری کے لیے پیدا نہیں کیا گیا۔ ان کی آزاد رو اور وسعت پسند طبیعت انہیں گھر کی محدود فضا میں زیادہ عرصہ خوش نہیں رکھ سکتی۔ وہ عالمی امور، اسپورٹس کی سرگرمیوں اور اپنے کاروباری یا پیشہ ورانہ معاملات کی طرف رات دن متوجہ رہتے ہیں لیکن گھر میں کیا ہورہا ہے، اس کے بارے میں انہیں اکثر کچھ پتا نہیں ہوتا۔ ان کے خیال میں یہ بیوی کا شعبہ ہے اور وہ اس میں غیر ضروری دل چسپی اور مداخلت پسند نہیں کرتے، اسی لیے انہیں ایک ہوشیار اور دانش مند بیوی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگرچہ یہ ضرورت تو ہر شوہر کو ہوتی ہے لیکن قوس کو اپنی بیرونی سرگرمیوں اور دل چسپیوں میں زیادتی کی وجہ سے ایسی بیوی

چاہیے ہوتی ہے جو گھر اور خاندان کے تمام مسائل سے تنہا نمٹنے کی صلاحیت رکھتی ہو۔ قوس افراد اکثر و بیشتر رشتے داروں سے تعلقات میں کوئی دل چسپی یا گرم جوشی ظاہر نہیں کرتے، خواہ یہ خون کے رشتوں کا معاملہ ہی کیوں نہ ہو۔ ان کی اپنے گھر اور خاندان سے لاتعلقی کا یہ انداز عموماً ان کے بارے میں غلط تاثر قائم کرتا ہے اور ان کے اہل خانہ ان کے بارے میں خراب رائے قائم کر لیتے ہیں۔

قوس افراد اکثر اپنے اہل خانہ کو بہت زیادہ آزادی دے دیتے ہیں۔ وہ بڑا گھر اور زیادہ اولاد پسند کرتے ہیں۔ اپنے بچوں کو زیادہ آزادی دینا ان کی ایک غلطی ہو سکتی ہے، کیوں کہ اس طرح وہ قابو سے باہر ہو کر اپنی ماں کے لیے مسائل کھڑے کر سکتے ہیں۔ بہرحال ایک گھریلو زندگی میں بحیثیت شوہر قوسی افراد کی خوبیاں پس پشت چلی جاتی ہیں اور لوگ ان پر غیر ذمے داری اور عدم توجہی کا الزام دھرنے لگتے ہیں۔

## قوس دوست

بطور دوست آپ ایک نہایت عمدہ شخصیت ہیں۔ مہربان اور ہم درد، مخلص اور نہایت دریا دل، لیکن قوس افراد جلد اور آسانی سے سچے دوست نہیں بنتے، نہ ہی دوست بناتے ہیں۔ ان کی پسند اور ناپسند انتہائی درجے تک پہنچ جاتی ہے۔ بعض اوقات تو ان کی یہ خصوصیت انتہا درجہ متعصبانہ صورت اختیار کر لیتی ہے، یعنی حد سے زیادہ چاہت یا انتہا درجے کی نفرت۔ درحقیقت دوستی کے معاملے میں بھی قوسی افراد اپنی اصولی و نظریاتی وابستگی کو نظر انداز نہیں کرتے۔ اگر یہ قدر مشترک نہ ہو تو ان کی دوستی اور تعلق میں زیادہ گرم جوشی پیدا نہیں ہو سکتی۔ ایک قوسی شخصیت اپنے نظریات پر حملہ کبھی برداشت نہیں کر سکتی، لہٰذا قوس افراد کی حقیقی دوستی عموماً نظریاتی ہم آہنگی سے مشروط ہوتی ہے۔ ان لوگوں میں (مرد و عورت) وجدانی شعور اور قوت بہت زیادہ ہوتی ہے اور اس کی مدد سے یہ اپنے دوستوں اور خیر خواہوں کو نہایت مفید مشورے دے سکتے ہیں، ان کی رہنمائی کر سکتے ہیں۔ بعض اوقات دوستوں کی بے مہری اور ان کے غلط رویے پر بھی ان کا ردعمل مخالفانہ نہیں ہوتا بلکہ ایسے موقع پر بھی یہ نہایت کشادہ دلی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور دوبارہ اگر وہی دوست کبھی رابطہ کرتا ہے تو یہ پچھلے گلے شکوے بھلا کر اسے پھر دل میں جگہ دے دیتے ہیں۔ اپنی اس فراخ دلی سے یہ کبھی کبھی نقصان بھی اٹھا لیتے ہیں۔

## قوس کی محبت کے رنگ ڈھنگ

قوسی افراد محبت کے معاملات میں ایک طرف تو بڑے گرم جوش اور عشوہ گر ہوتے ہیں، سرتاپا ناز و نیاز نظر آتے ہیں، دوسری طرف بہت خود پرست اور احساس برتری کے حامل ہوتے ہیں۔ یہ دو متضاد ''ادائیں'' جہاں موجود ہوں، وہاں تو صورت حال خاصی تکلیف دہ اور مزاحمت پیدا کرنے والی ہو سکتی ہے۔

پیار و محبت کی بساط پر ان کے جذبات کا رنگ ان کے موڈ پر منحصر ہے۔ یہ ایک لمحے میں گرم جوشی و جاں نثاری کی تمام حدیں پھلانگ رہے ہوں گے تو دوسرے ہی لمحے میں ان کا لاتعلقی کا انداز بھی قابل دید ہوگا، جیسے جانتے نہیں۔ ان کے یہی رنگ ڈھنگ ان سے محبت کرنے والوں کو ان کے بارے میں غلط فہمی سے دوچار کرتے ہیں۔ قوس افراد کو اپنی اس ادائے بے نیازی کا خیال رکھنا چاہیے۔

ایک چاہنے والے کی حیثیت سے قوسی افراد بہت گرم جوش، بے تکلف، دل کش و خوش نما ہوتے ہیں مگر ضروری نہیں ہے کہ کوئی ایک وابستگی ان کے لیے کافی ہو، یہ کسی ایک کے پابند ہو کر نہیں رہ سکتے۔ انہیں تو ہر دم نت نئی راہوں کی تلاش ہوتی ہے۔ یہ اچھے عاشق تو ہو سکتے ہیں لیکن زیادہ وفادار محبوب نہیں۔ ان کے ساتھ زندگی بھر کا بندھن باندھنا بڑا مشکل کام ہے۔ دراصل وہ محبت کے معاملے میں دانستہ بے وفائی کے مرتکب نہیں ہوتے، بلکہ جب وہ رومانی طور پر کسی سے متاثر ہوتے ہیں تو بے بس ہو کر رہ جاتے ہیں، انہیں خود پر اختیار نہیں رہتا۔ اگر قوسی افراد کے معاملات دل کا باریک بینی سے جائزہ لیا جائے (جس کی انہیں خود کبھی فرصت نہیں ملتی، نہ ضرورت محسوس ہوتی ہے) تو معلوم ہوگا کہ ماضی میں ملنے والی مایوسیوں کی وجہ معاملات محبت نہیں خود ان کا جذباتی اتار چڑھاؤ تھا، جس نے صورت حالات کو پیچیدہ ترین بنا دیا ہوگا۔ ان کی بے چینی اور پُرجوش فطرت اپنے اظہار کے لیے ذریعہ چاہتی ہے جو بعض اوقات ایک کافی نہیں ہوتا، اس لیے ان کی رومانوی دل چسپیوں میں اضافہ ہو سکتا ہے جو خود ان کی نفسیاتی و جذباتی زندگی میں مسائل کا سبب ہوگا۔

قوس خواتین و حضرات کھیل کود کے شوقین ہوتے ہیں لیکن ساتھ ہی اپنے متعلقین کی دیکھ بھال اور کفالت کا جذبہ بھی رکھتے ہیں۔ اگرچہ گھریلو زندگی کے عادی نہیں ہوتے یا گھریلو زندگی انہیں زیادہ پسند نہیں ہوتی۔ ''ایک چکر ہے میرے پاؤں میں زنجیر نہیں'' کی مثال ان پر صادق آتی ہے، اسی لیے جیون ساتھی سے علیحدگی یا طلاق کا صدمہ اٹھانے کے بعد یہ ضروری نہیں کہ مزید شادی کی آرزو نہ کریں۔ ہاں، یہ ضرور ہے کہ ایک تجربے کی ناکامی کے بعد زندگی میں منفی نوعیت کا طرز عمل اختیار کر لیں اور بہت زیادہ نکتہ چینی و عیب جوئی کو شعار بنا لیں۔ قوسی افراد اپنے جیون ساتھی کا بہت خیال رکھتے ہیں اور اس کی ضروریات میں کمی نہیں آنے دیتے لیکن ساتھ ہی ساتھ اسے مکمل آزادی بھی دینے کے حق میں ہوں گے اور اس سے بھی مکمل آزادی کی خواہش رکھیں گے۔

یہ لوگ (مرد و خواتین) بعض اوقات بہت غصہ ور اور اکھڑ مزاج بھی ہو جاتے ہیں۔ اپنے شریک حیات سے بطور انسان تو تمام متوقع محبت اور ادب کا سلوک

کرتے ہیں لیکن بعض اوقات شدید طنزیہ انداز بھی اختیار کر لیتے ہیں جسے نظر انداز کرنا شریک حیات کے لیے خاصا مشکل ہوتا ہے مگر اسے نظر انداز کیے بغیر گزارا بھی نہیں ہوسکتا، اس لیے ان کے شریک حیات یا شریک کار کو اس طرزِ عمل کا عادی ہونا ہی پڑے گا، خواہ اس میں کچھ وقت ہی کیوں نہ لگے۔

## قوس اور قوس کا ساتھ

دونوں کا عنصر آگ ہے، لہٰذا ایک دوسرے کے لیے تقویت کا باعث ہیں، یعنی یہ دو روحوں کا ملاپ ہوگا، ایک بہترین جوڑی۔ اگر دونوں میں کوئی معمولی اختلاف ہوسکتا ہے تو دونوں کے عشرے کے فرق سے ہی ممکن ہے، وہ بھی نظر انداز کرنے کے قابل۔ دو قوس شخصیات کا اتحاد بڑا دل چسپ ہوگا۔ دونوں میں دل بھر کر بحث کرنے اور تبادلۂ خیال کی اہلیت اور ایک دوسرے کے تجسس کی آتش شوق کو ٹھنڈا کرنے کی صلاحیت ہے۔ دونوں خوش مزاج اور آزاد منش ہیں، اس لیے بہت مطمئن و مسرور کن وقت یکجا گزار سکتے ہیں۔ دونوں میں دوسروں سے ملنے جلنے کا جذبہ ہے، اس لیے باہم مل کر دوسروں کے ساتھ سماجی محفلوں میں شرکت کر سکتے ہیں۔ اپنی یکساں خصوصیات و دل چسپیوں کی وجہ سے دونوں ساتھ ساتھ سیر و تفریح اور دیگر تفریحات میں حصہ لے سکتے ہیں۔ بہر حال ان تمام مثبت پہلوؤں کے باوجود یہ امکان بھی موجود ہے کہ ان کی بے پروائی ان دونوں میں علیحدگی کا سبب بن جائے۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ ان دونوں کی غیر ذمے داری و بے تکا پن نا صرف دوسروں کو ان سے گریزاں کردے بلکہ ان دونوں کے درمیان بھی فاصلہ بڑھا دے اور یہ باہمی طور پر تکلیف دہ ہوجائیں پھر انہیں سمجھانا بھی بڑا مشکل ہوگا۔

## قوس اور جدی کا ساتھ

قوس کا عنصر آگ اور جدی کا خاک ہے۔ عنصری طور پر دونوں میں موافقت یا عدم موافقت نہیں ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق یہ باہم جڑے ہوئے برج ہیں۔ جدی، قوس سے دوسرا اور قوس جدی سے بارھواں برج ہے۔ دوسرا خانہ آمدن و مال کا ہوتا ہے، لہٰذا قوس کو جدی سے مالی و کاروباری فوائد ہوسکتے ہیں جب کہ بارھواں خانہ روحانی و جذباتی سکون اور اخراجات کا ہے، چناں چہ قوس شخصیت ایک جدی شخصیت کے لیے روحانی و جذباتی سکون کا باعث تو ہوگی لیکن ان کی فضول خرچی جدی کے لیے ناقابل برداشت ہوگی۔ جدی شخصیت کے مثبت پہلو عملیت و مستعدی، مستقل مزاجی، تعاون، کردار کی مضبوطی، خاموشی و کم گوئی، محنت اور منطقی سوچ جب کہ منفی پہلوؤں میں شک و بدظنی، سرد مزاجی، خود غرضی، مزاحمت، یاسیت، خودسری و ضد شامل ہیں۔ قوس و جدی کا اشتراک مفید ثابت ہوسکتا ہے مگر ایک مختصر عرصے کے لیے۔ تیرانداز میں یہ صلاحیت ہے کہ وہ بکری کو خوش رہنے کے گر سکھا سکے اور قوس کی معیت میں جدی شخصیت میں نکھار پیدا ہوسکے۔ قوسی افراد میں بہت زیادہ گھلنے ملنے اور خوش گوار ماحول پیدا کرنے کی خوبی ہوتی ہے اور جدی فرد اپنی مزاحمت سے اسے محدود کرسکتا ہے۔ یہ کوشش تیرانداز کو برہم کرے گی۔ وہ جدی کی تنہائی پسندی اور خاموشی سے بھی بور ہوگا اور اداسی و مایوسی کے دورے میں اس کی دل جوئی کرنے کے بجائے طنز کے تیر چلا کر اپنی کسی دل چسپی کی طرف متوجہ ہوجائے گا۔ جدی افراد میں بہت زیادہ گھومنے پھرنے کی عادت بھی نہیں ہوتی، اس کے علاوہ مالی معاملات میں بھی ان دونوں برجوں میں اختلاف پیدا ہوسکتا ہے، کیوں کہ جدی فرد پیسے کو احتیاط سے خرچ کرنا چاہتا ہے، وہ کفایت شعار ہوتا ہے جب کہ ایک قوس فرد کھلے ہاتھ سے پیسہ خرچ کرنے والا ہوتا ہے۔ قوسی شخصیت میں خوش امیدی بلا کی ہوتی ہے جب کہ جدی شخصیت کی یاسیت پسندی اور اکثر مایوسانہ باتیں کسی بھی وقت شروع ہوسکتی ہیں۔ چناں چہ یہ ایک کامیاب اور خوش گوار ازدواجی جوڑی نہیں بن سکتی۔ ہاں، یہ ایک دوسرے کے دوست ضرور بن سکتے ہیں۔

## قوس اور دلو کا ساتھ

یہ آگ اور ہوا کا ساتھ ہے۔ عنصری طور پر دونوں میں موافقت ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی یہ دونوں بروج موافق زاویہ نظر رکھتے ہیں۔ قوس سے تیسرے نمبر پر برج دلو واقع ہے اور دلو سے قوس کا نمبر گیارھواں ہے۔ اس لحاظ سے قوس کی ذہنی دل چسپیوں کے لیے دلو نہایت مناسب ہے اور دلو کی امید و خواہشات قوس پوری کرسکتا ہے۔ ایک دلو شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں دیانت دار و ملنسار، سچائی پسند، مہربان و خوش مزاج، کشادہ نظر و ہردل عزیز، تخلیق کار اور وجدانی صلاحیتوں کی مالک ہوتی ہے۔ اس کی منفی خصوصیات میں متلون مزاجی، انوکھا پن، تذبذب، تغیر پذیری، سرکشی وغیرہ شامل ہیں۔

قوس اور دلو کا اتحاد عجیب و غریب ہے۔ دونوں متلون مزاج ہیں، خیالات کے طوفان میں گھرے رہتے ہیں اور ذرا سا موقع ملتے ہی برقی انداز میں حرکت

کرتے ہیں۔ اس جوڑی کا مثبت پہلو یہ ہے کہ مہم جو قوس اپنے دلو ساتھی کی تخلیقی صلاحیتوں کو ہوا دیتا ہے۔ دلو شخصیت تخیلاتی طور پر بڑی آزاد رو ہوتی ہے اور قوس شخصیت کھلی فضا کی دل دادہ۔ یہ دونوں مل کر خوب مسرور و شادمان ہوتے ہیں۔ دونوں ہی ایک دوسرے کی اس خصوصیت سے واقف ہوتے ہیں۔ وہ سچائی جاننا چاہتے ہیں اور ہر معاملے میں بے حد متجسس ہوتے ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ قوس میں حکمت عملی کی کمی ہوتی ہے، اس لیے وہ ہر بات لگی لپٹی رکھے بغیر ایک دم صاف انداز میں کہہ جاتا ہے۔ دونوں میں بات چیت اور مسلسل رابطے کی عادت ہوتی ہے، اس لیے ان کے درمیان ہر معاملے پر گفتگو ہوتی رہتی ہے اور کوئی مسئلہ پے چیدہ صورت اختیار نہیں کر پاتا۔ قوس کا تحکمانہ انداز البتہ دلو کے مزاج پر گراں ہو سکتا ہے، کیوں کہ وہ دوسروں کی برتری پسند نہیں کرتا اور تابع داری بھی نہیں کر سکتا۔ بس یہی ایک اختلافی پہلو دونوں کے درمیان ہے جس کا خیال رکھنا ضروری ہوگا۔

## قوس اور حوت کا ساتھ

قوس کا آگ اور حوت کا عنصر پانی ہے۔ دونوں کی عنصری حیثیت میں شدید اختلاف ہے۔ علم نجوم کے اصول کے مطابق بھی یہ دونوں بروج مخالف زاویہ نظر رکھتے ہیں۔ حوت کا نمبر برج قوس سے چوتھا اور قوس برج حوت سے دسواں برج ہے۔ زائچہ نجوم میں چوتھا خانہ گھریلو امور، رہائش، مال اور انجام سے منسوب ہے اور دسواں خانہ کیریئر و پیشہ ورانہ معاملات اور عزت و وقار کی نشان دہی کرتا ہے۔ گویا دونوں بروج کے درمیان اگر کوئی شراکتی دل چسپی ہوگی تو مندرجہ بالا حوالوں سے ہوگی۔ خوابوں میں رہنے والا، شاعرانہ مزاج اور ساحرانہ خصوصیات کا حامل حوت خاموشی، حیا اور حساسیت کی نمائندگی کرتا ہے، اس لیے اس برج سے متعلق مرد یا عورت کا متلون مزاج اور متحرک، ملنے جلنے کے شوقین قوس مرد یا عورت کے ساتھ گزارا آسان نہیں ہے۔ چوں کہ دونوں برج ایک دوسرے کی ضد ہیں، اس لیے ان کا ملاپ پریشانیوں کا باعث بنا رہے گا۔ قوس شخصیت کو اپنے حوت ساتھی کے ساتھ گزارا کرنے کے لیے اپنے مزاج پر قابو رکھنا ہوگا، جو خود اس کے لیے ایک مشکل ترین کام ہے اس کے بغیر حوت کا سکون سے رہنا ممکن نہیں۔ حوت شخصیت قوس کے مقابلے میں بہت حساس ہوتی ہے، اس لیے کبھی کبھی اسے اپنے قوس ساتھی کی حرکات اور عادات بہت غیر مناسب اور غصہ دلانے والی محسوس ہوتی ہیں۔ حوت کو خاص توجہ اور خیال کی ضرورت ہوتی ہے جب کہ قوس اس معاملے میں کچھ بے پروا ہوتا ہے اور اپنے حوت ساتھی کو اتنی توجہ نہیں دے پاتا جس کی اسے تمنا اور ضرورت ہوتی ہے۔ ان دونوں میں صرف ایک قدر مشترک ہے، مذہب سے دل چسپی اور لگن۔ حوت کو اپنے قوس ساتھی کی اصول پرستی بہت بھاتی ہے مگر قوس افراد میں قدرتی طور پر آزادی اور سہل روی ہوتی ہے، اس لیے انہیں اکثر اپنے متضاد طبیعت ساتھی کی ضرورتوں یا احساسات کا اتنا اندازہ اور خیال نہیں رہتا جتنا انہیں درکار ہو۔ چوں کہ حوت افراد اپنی ذمے داریوں اور فرائض کی ادائیگی میں بہت محتاط اور مستحکم ہوتے ہیں، اس لیے انہیں قوس کی بے فکری اور بے پروائی بہت کھلتی ہے۔

## قوس اور حمل کا ساتھ

دونوں آتشی برج ہیں۔ آگ اور آگ کا ساتھ ایک دوسرے کے لیے تقویت کا باعث ہوگا۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی دونوں میں موافقت کا زاویہ نظر ہے۔ حمل برج قوس سے پانچواں برج ہے جو محبوب اور انعام کے لیے مخصوص ہے اور قوس، برج حمل سے نویں نمبر پر ہونے کی وجہ سے حمل کی قسمت ہے۔ تیر انداز ہمیشہ مینڈھے (حمل) کو للچائی ہوئی پرشوق نظر سے دیکھتا ہے اور تیر انداز (قوس) کے تیکھے اور پرشکوہ انداز کو حمل اپنے شایان شان خیال کرتا ہے۔ قوس اور حمل کی جوڑی دو باحوصلہ و ہمت اور جنگ جویانہ صفات کے حامل بروج کی جوڑی ہے۔ حمل کی مثبت صفات بہادری و بے باکی، مستعدی و سرگرمی، بے ساختگی و عملیت پسندی، بے خوفی اور کشادہ و صاف ذہنی ہیں جب کہ منفی خصوصیات میں خود غرضی و غرور، بے صبرا پن، ظلم و تشدد، حسد و جلن، اکھڑ پن اور شدت پسندی شامل ہیں۔ یہ دونوں کسی معاملے میں پیچھے ہٹنے والے نہیں ہیں اور دوسروں کے تنازعات میں ٹانگ اڑانے سے باز نہیں آتے۔ ان کی جوڑی کے لیے ضروری ہے کہ یہ خود پر قابو رکھیں، ورنہ دونوں ایک دوسرے کی جان عذاب بھی کر سکتے ہیں۔ دونوں ہی انتہائی چستی، پھرتی اور تندہی کے مظہر ہیں اور ہر وقت کسی نئی مہم کی ابتدا کرنے کو تیار رہتے ہیں۔ ان دونوں کا ساتھ کامیاب رہتا ہے، کیوں کہ ان دونوں ہی میں چند صفات مشترکہ ہیں، یعنی اصول پرستی، تبادلہ خیالات کی عادت، تاکہ حالات کو بہتر سے بہتر بنایا جا سکے۔ قوس افراد کبھی کبھی اپنی بے تدبیری سے نقصان کا سبب بن سکتے ہیں لیکن اس کی

ایک وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ بہت صاف گو اور نیک نیت ہوتے ہیں۔ حمل افراد کو قوس کی دیانت داری اور صاف گوئی پسند آتی ہے لیکن بعض اوقات خود اپنے بارے میں سچ سننا حمل والے پسند نہیں کرتے۔

## قوس اور ثور کا ساتھ

قوس آگ اور ثور کا عنصر مٹی ہے۔ دونوں میں کوئی قدر مشترک نہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی ان دونوں میں باہم کوئی ربط وضبط موجود نہیں۔ قوس سے ثور چھٹا برج ہے اور ثور سے قوس کا نمبر آٹھواں ہے۔ چھٹا خانہ صحت وکام اور ماتحتی سے متعلق ہے اور آٹھواں خانہ حادثات وخوف کا ہے۔

ثور شخصیت کی مثبت خصوصیات میں باعمل ہونا، قابل اعتماد، نرم دل، فن کارانہ صلاحیت کا مالک، متوازن ووفادار ہونا شامل ہے جب کہ منفی خصوصیات میں ضد، ہٹ دھرمی، غالب رہنے کی خواہش، تعصب، تنگ نظری، سستی اور خود بینی شامل ہیں۔ قوس اور ثور کا اشتراک خاصا دلچسپ ہوگا مگر ان دونوں کے درمیان دیرپا تعلق کے لیے کوئی مناسبت یا مماثلت نظر نہیں آتی۔ کام اور کاروبار میں ثور، قوس کا اچھا ماتحت ہوسکتا ہے لیکن ثور زیادہ عرصہ قوس کی تندہی وتیزی کو برداشت نہیں کرے گا جب کہ قوس اس سے خوف زدہ رہے گا۔ قوس کے مقابلے میں برج ثور زیادہ مالکانہ انداز رکھتا ہے جب کہ قوس ایک صاف گو اور گھلنے ملنے والا فرد ہوتا ہے جو ثور شخصیت کی مرضی کے خلاف متحرک رہے گا۔ ثور افراد کو ایک پُرسکون جگہ میسر آجائے تو وہی ان کیلیے کافی ہوتی ہے جب کہ قوس کی فطرت میں سیر وسفر، گھومنا پھرنا لازمی ہے۔ قوس شخصیت بہت خوش اُمید ہوتی ہے جب کہ ثور یاسیت پسند ہوتا ہے اور قوس کو اس کی یہ یاسیت وقنوطیت بالکل نہیں بھاتی۔ اگرچہ یہ دونوں بروج بہت صاف گو، صاف دل اور دیانت دار ہوتے ہیں مگر اس حوالے سے بھی ان میں تھوڑا سا فرق ہے۔ قوس شخصیت ہر بات دیانت داری اور صاف گوئی کے ساتھ سوچے بغیر کرتی ہے، اسے اس بات کی فکر نہیں ہوتی کہ اس کی یہ صاف گوئی دوسروں کو کیسی لگے گی۔ اس کے برعکس ثور ایسے معاملات میں خاصا حساس ومحتاط ہوتا ہے اور بغیر سوچے سمجھے سچائی کا بھی اظہار نہیں کرتا بلکہ ایسے موقع پر وہ ایک دم چپ سادھ لے گا۔

## قوس اور جوزا کا ساتھ

یہ آگ اور ہوا کا ساتھ ہے۔ ہوا آگ کو بھڑکاتی ہے اور جلنے میں مدد دیتی ہے جب کہ حرارت ہوا کی اثر پذیری کو بڑھاتی ہے۔ عناصر کے اعتبار سے دونوں بروج میں بہترین موافقت موجود ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق جوزا اور قوس مقابل کے بروج ہیں۔ دونوں ایک دوسرے سے ساتویں نمبر پر ہیں اور ساتواں خانہ شراکت، مقابلے اور توازن کا ہے، لہٰذا ان دونوں کی جوڑی ہم پلہ ہوگی۔ جوزا شخصیت کی مثبت خصوصیات یہ ہیں: زیرک ودانا، خوش مزاج، ہمہ گیر، ذہین وپُرجوش، مصلحت اندیش اور زندہ دل جب کہ منفی پہلوؤں میں تذبذب، بے پروائی، خود پرستی، اصول شکنی اور وعدہ خلافی، سخت دلی وغیرہ شامل ہیں۔ قوس اور جوزا کا اشتراک بے حد عمدہ ثابت ہوگا۔ جوزا (مرد وعورت) میں فوری عمل کرنے اور حالات ومعاملات سے پریشان نہ ہونے کی خوبی موجود ہے جب کہ قوس ہر معاملے پر بہت سنجیدگی سے نہیں مگر قدرے سہل اندازی سے عمل کرتا ہے۔ دونوں ہی ہنسی مذاق اور تفریح کے شیدائی ہیں۔ گھومنے پھرنے، سیر وسفر سے خوش رہتے ہیں، بہت ذہین ہوتے ہیں اور ان میں بے خوفی اور ہر چیلنج کا بہادری سے مقابلہ کرنے کی ہمت اور صلاحیت ہوتی ہے۔ یہ جوڑی کم مدت کے لیے تو بطور خاص بہت ہی لاجواب رہتی ہے، البتہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اگر یہ دونوں افراد ایک دوسرے کی خوبیوں اور صلاحیتوں کا درست ادراک نہ کرسکیں تو پھر معاملات بگڑ بھی سکتے ہیں۔

قوس اور جوزا میں وہ خوبیاں ہیں جن کی دوسرے شریک کو خواہش ہوتی ہے۔ قوس میں گرم جوشی، خلوص، اصول پرستی اور کچھ کر گزرنے کے جذبات ہوتے ہیں اور یہ ساری خوبیاں جوزا کی پسندیدہ ہیں بلکہ وہ ان کی خواہش کرتا ہے۔ دوسری طرف جوزا میں بہت توازن ودل کشی، علم وذہانت، سیکھنے، سمجھنے کی غیر معمولی صلاحیت، ہنرمندی اور مقصد کے حصول کا جذبہ پایا جاتا ہے اور یہ وہ خوبیاں ہیں جن میں قوس دلچسپی لیتا ہے۔ ان دونوں میں فن کارانہ صلاحیتیں بھی موجود ہوتی ہیں اور یہ فنون لطیفہ کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ قوس طنزیہ انداز سے نجات حاصل نہیں کرسکتا اور کوئی تکلیف برداشت نہیں کرتا جب کہ جوزا اپنے تعلقات میں طنزیہ انداز کو داخل نہیں ہونے دیتا۔ وہ تیر انداز کے تیروں کو اپنی خوش مزاجی سے ہوا میں اُڑا دیتا ہے۔ ان دونوں میں ہی ایک دوسرے سے بہت کچھ سیکھنے کی صلاحیت ہوتی ہے چناں چہ یہ ایک بہترین وکامیاب جوڑی ثابت ہوتی ہے۔

## قوس اور سرطان کا ساتھ

قوس آگ اور سرطان پانی ہے۔ دونوں کے عناصر میں کوئی موافقت نہیں۔

علم نجوم کے قواعد کے مطابق دونوں میں کوئی رشتہ و تعلق نہیں بنتا۔ سرطان برج قوس سے آٹھویں نمبر پر ہے جو خانہ حادثات وخوف ہے اور سرطان کا نمبر قوس سے چھٹا ہے۔ خانہ ششم ماتحتی، ملازمت اور صحت کا ہے۔ سرطان شخصیت کے مثبت پہلو یہ ہیں، حساس و دردمند، محکم، ہم درد اور باطنی قوت کا حامل، اثر انداز ہونے والا دل، وفادار، اصول پرست اور تخیلاتی ذہن کا مالک جب کہ منفی خصوصیات میں من موجی پن، نمایاں احساس کم تری، غیر یقینی کیفیات، یاسیت پسندی، زود رنجی، منفی اندازفکر شامل ہیں۔ قوس اور سرطان کے لیے اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ ان دونوں کو ایک دوسرے کے لیے نہیں بنایا گیا۔ قوس کی نمایاں خصوصیات (خوش طبعی اور تفریح پسندی) سرطان کے لیے جسمانی طور پر تکلیف دہ ہوسکتی ہیں، کیوں کہ کیکڑے کی طبیعت تنہائی اور خاموشی پسند ہے۔ ایسی صورت میں دونوں کا یکجا ہونا عجیب سا ہوجاتا ہے۔ سرطان افراد جذباتی ہوتے ہیں اور ایک ہی جگہ جمے رہنا پسند کرتے ہیں جب کہ قوس افراد آزادی پسند اور متحرک ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں دونوں کی جوڑی کس طرح مناسب ہوسکتی ہے؟ مالی معاملات میں بھی قوس کھلے ہاتھ سے خرچ کرتا ہے اور سرطان پیسے کو دانت سے پکڑنے کا عادی ہوتا ہے۔ اس تمام اختلاف مزاج کے باوجود اگر دونوں ایک دوسرے کے لیے کچھ قربانی دے سکیں اور ایک دوسرے کی خواہشات کا احترام کرنے پر راضی ہوجائیں تو پھر یقیناً وہ سکون سے رہ سکیں گے۔

## قوس اور اسد کا ساتھ

دونوں کا عنصر آگ ہے اور یہ باہمی طور پر تقویت کا باعث ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی یہ دونوں بروج موافقت کا زاویہ نظر رکھتے ہیں۔ قوس کا نمبر برج اسد سے پانچواں ہے اور اسد، قوس سے نویں نمبر پر واقع ہے۔ گویا قوس، اسد کا محبوب ہے۔ تیرانداز کی ادائیں اور بانک پن شیر کو اپنے شایان شان محسوس ہوں گی اور تیرانداز بھی شیر کے پُروقار انداز اور وجاہت سے مرعوب ہوگا۔ اسدی شخصیت فراخ دل، باوقار، پُرجوش اور محبت کرنے والی، وفادار و مہربان، خودآگاہ، متحرک، فنکارانہ طبیعت کی مالک اور امیرانہ انداز پسند کرنے والی ہوتی ہے۔ اس کی منفی خصوصیات میں تکبر، شیخی، خودپسندی، ضرورت سے زیادہ پُراعتماد، بے صبراپن اور شدت پسندی شامل ہیں۔

قوس اور اسد کا ملاپ ایک مفید جوڑی بناتا ہے۔ دونوں کی خصوصیات میں ہم آہنگی موجود ہے، دونوں فراخ دل اور پُرجوش جذبات رکھتے ہیں۔ ان میں کچھ نخوت پسندی اور اتراہٹ بھی پائی جاتی ہے۔ قوس ایک مہم جو ہے اور اسد بھی ہر معاملے میں پُرجوش ہوتے ہیں، اس لیے یہ دونوں مل کر خوب سیر و سفر کرسکتے ہیں۔ دونوں ہی خوش امید و خوش مزاج ہیں، اس لیے بھی ایک دوسرے میں بڑی کشش محسوس کرتے ہیں۔ دولت کے حصول کے معاملات میں بھی ان میں خاصی یکسانیت پائی جاتی ہے۔ دونوں آزادی پسند ہیں، اس لیے ایک دوسرے کی مصروفیات پر اعتراض نہیں کرتے۔ یہ دونوں ہی دوسروں کے مشوروں پر چلنے کے بجائے خود عملی طور پر ہر تجربے سے گزرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ ان کے درمیان اختلاف کا امکان اس وقت پیدا ہوتا ہے جب قوس اپنی مخلصانہ مگر عاقبت نااندیشانہ فطرت کے تحت کوئی ایسی بات یا حرکت کر بیٹھے جس سے اسد کی انا مجروح ہوتی ہو یا اس کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچے۔

## قوس اور سنبلہ کا ساتھ

قوس کا عنصر آگ اور سنبلہ کا مٹی ہے۔ دونوں میں موافقت یا عدم موافقت کا کوئی رشتہ نہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق قوس برج سنبلہ سے چوتھا برج ہے جو گھریلو زندگی اور خاندان سے متعلق ہے اور سنبلہ برج قوس سے دسواں برج ہے۔ یہ خانہ پیشہ ورانہ امور اور عزت و وقار کا ہے۔ اس طرح دونوں بروج کے درمیان کوئی گہرا ہم آہنگ تعلق نہیں بنتا۔ سنبلہ شخصیت کے مثبت پہلوؤں میں باقاعدگی، واضح اور معقول رویہ، تجزیاتی ذہن، نپاتلا انداز، باطنی قوت وغیرہ شامل ہیں جب کہ منفی خصوصیات میں بہت زیادہ نکتہ چینی، حد بندی، بے لچک مؤقف اور رویہ، نظم و ضبط میں سختی، عیب جوئی، کنجوسی اور فتنہ انگیزی شامل ہیں۔ اگر منفی خصوصیات کسی وجہ سے زیادہ ہوجائیں تو یہ لوگ اپنے تنقیدی رویے سے دوسروں کی زندگی عذاب کرسکتے ہیں۔ قوس اور سنبلہ کا ساتھ ہرگز خوش گوار اور کامیاب نہیں ہوسکتا۔ قوس کے خیال میں سنبلہ شخصیت جھکی اور بہت تنگ مزاج ہوتی ہے جب کہ سنبلہ کے نزدیک قوس شخصیت نہایت بے دھڑک اور بے صبری ہوگی۔ سنبلہ افراد ہر معاملے میں باقاعدگی اور اصول کے خواہش مند ہوتے ہیں اور ہر پہلو کا باریکی سے جائزہ لے کر درستی کا یقین کرتے ہیں اور یہ بھی درست ہے کہ وہ بعض انتہائی نمایاں کارنامے انجام دیتے ہیں۔ اس کے برعکس قوسی افراد بہت آزاد منش اور خودمختار ہوتے ہیں۔

وہ سنبلہ کی احتیاط اور روک ٹوک کی پروا نہیں کرتے، البتہ وہ سنبلہ کے رکھ رکھاؤ اور سلیقہ مندی سے متاثر ہوتے اور اس کی تعریف کرتے ہیں۔ سنبلہ کے مفید مشوروں سے قوس کو اپنے کیریئر کے معاملات میں بڑی مدد ملتی ہے لیکن اسے اپنی آزادی کی قربانی دینا ہوگی، جس کی سنبلہ اجازت نہیں دیتا۔ بہرحال اگر یہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھیں اور ایک دوسرے کے خیالات سے آگاہ ہوتے رہیں تو زیادہ بہتر ہوگا۔

## قوس اور میزان کا ساتھ

قوس آتشی اور میزان ہوائی عنصر رکھتا ہے۔ عناصر کے اعتبار سے دونوں میں موافقت ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی دونوں دوستی کا زاویہ نظر رکھتے ہیں۔ قوس سے میزان گیارہواں برج ہے جو امید و خواہشات اور دوستی کا خانہ ہے اور میزان سے قوس کا نمبر تیسرا ہے۔ میزان کی مثبت خصوصیات میں شائستگی، خوب صورتی، توازن، انصاف پسندی، مصلحت اندیشی، ذہانت، ہوشیاری وغیرہ شامل ہیں اور منفی پہلو سہل پسندی، کبھی کبھی سستی، تذبذب، خودغرضی اور متلون مزاجی، تنہائی پسندی وغیرہ ہیں۔ قوس اور میزان کا اشتراک بڑا خوب صورت اور شان دار ہوسکتا ہے۔ قوس فرد میزان کی دل کش شخصیت اور لچھے دار باتوں پر فریفتہ ہوسکتا ہے۔ دونوں بروج ہی بہت زیادہ باتوں کے رسیا ہوتے ہیں اور باہم یکجا ہو جائیں تو گھنٹوں اپنی باتوں سے ایک دوسرے کو محظوظ کرسکتے ہیں۔ یہ قدر مشترک دونوں ہی کے لیے ذہنی سکون اور تفریح کا باعث بن سکتی ہے۔ دونوں ہی میں پُرامیدی بہت زیادہ پائی جاتی ہے اور یہ ہمیشہ تصویر کا روشن پہلو ہی مدنظر رکھتے ہیں۔ انہیں قوی امید ہوتی ہے کہ ہر سیاہ رات کے بعد ایک روشن اور دل فریب صبح ضرر طلوع ہوتی ہے۔ ان یکساں اور موافق خصوصیات کے ساتھ ان دونوں میں ایک نمایاں فرق بھی ہے اور وہ یہ کہ قوس فرد (مرد یا عورت) اپنی بے باکی اور غیر ضروری صاف گوئی یا رائے زنی سے میزان کی توازن پسندی اور مصلحت آمیزی کو تباہ کرنے کی اہلیت بھی رکھتا ہے۔ بس یہی ان دونوں کے تعلق کا ایک منفی پہلو ہے جو ان کے درمیان کشیدگی کا سبب ہوسکتا ہے۔

## قوس اور عقرب کا ساتھ

یہ آگ اور پانی کا ساتھ ہوگا۔ دونوں متضاد عنصر رکھتے ہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق یہ دونوں جڑواں بروج ہیں۔ قوس عقرب سے دوسرا اور عقرب برج قوس سے بارہواں۔ دوسرا گھر زائچے میں آمدن و مال سے متعلق ہے اور بارہواں خانہ اخراجات اور جذباتی و روحانی سکون سے متعلق ہے۔ چناں چہ قوس (مرد یا عورت) عقرب شخصیت کی آرزو کرسکتا ہے اور عقرب کو بھی قوس سے مالی و معاشی فوائد حاصل ہوسکتے ہیں۔ عقرب شخصیت کے مثبت پہلو یہ ہیں: پُرعزم و خوداعتماد اور پُرکشش، مصلحت اندیش اور پُراسرار، باہمت، ذی فہم، ثابت قدم اور برداشت کرنے والا جب کہ منفی خصوصیات میں حسد، جلن، دوسروں کو مغلوب رکھنے کی خواہش، طنزیہ انداز، چالاکی و تکبر، کسی حد تک تشدد اور سنگ دلانہ اقدام شامل ہیں۔

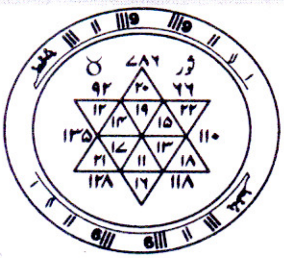
قوس و عقرب کی یکجائی عجیب تماشے دکھا سکتی ہے۔ عقرب شخصیت تیرانداز کی متلون مزاجی اور عشوہ گری کو وقتی تفریح اور پسندیدگی خیال کرے گی اور اس سے دور رہنے کی کوشش کرے گی جب کہ قوس شخصیت کو اپنی آزادی سلب ہوتی محسوس ہوگی۔ وہ عقرب کی غلبہ و تسلط پسندی سے گھبرائے گا اور دم گھٹنے والی صورت میں راہ فرار ڈھونڈے گا۔ قوس کی فطرت میں آزادی اور خوش مزاجی شامل ہے جب کہ عقرب ہر رشتے میں شدت اور انتہاپسندی کا قائل ہوتا ہے۔ یوں یہ تعلق خاصا تکلیف دہ ہوجاتا ہے پھر بھی ان دونوں میں ایک قدر مشترک موجود ہے اور وہ یہ کہ یہ دونوں کھلی فضا اور صحت سے محبت کرتے ہیں۔ اس موضوع پر دونوں گھنٹوں گفتگو کرسکتے ہیں مگر اس کے علاوہ کوئی دوسری قدر مشترک ان کے درمیان نہیں ہے۔ قوس کی فطرت اور مزاج میں شکست برداشت کرنے کی بھی صلاحیت ہوتی ہے۔ وہ یہ صدمہ اپنی خوش مزاجی اور خوش امیدی کی وجہ سے برداشت کرلیتا ہے، جب کہ عقرب ذرا سی تکلیف اور شکست بھی برداشت نہیں کرسکتا، خواہ یہ نقصان یا شکست کھیل ہی میں کیوں نہ ہو۔ عقرب فطرتاً بہت متجسس ہوتا ہے، اس لیے اس سے یہ بھی خطرہ ہوسکتا ہے کہ وہ اپنے شریک قوس کی خوش مزاجی اور آزادروی کے بارے میں بھی باریک بینی اور تجسس میں مصروف ہوجائے اور یہ قوس کے لیے بڑی تکلیف دہ بات ہوسکتی ہے۔

# طلسماتی الواح برج حمل تا حوت

سورہ بروج میں ارشاد باری تعالیٰ ہے "والسماء ذات البروج"

**(ترجمہ:** قسم ہے برجوں والے آسمان کی) کائنات میں بارہ منطقۃ البروج ہیں۔ انہیں بارہ بروج کی قسم اللہ تعالیٰ نے کھائی ہے۔ اس پاک و پاکیزہ ذات کا بروج کیلئے قسم کھانا کسی حکمت سے خالی نہیں ہے۔ انہی میں سے ایک ہمارا برج بھی ہے جہاں آج تیز رفتار زمانہ میں قدم قدم پر شادمانی ہم سے روٹھ جاتی ہے۔ نظر بد، جادو ٹونہ اور ناگہانی آفات کا ہمہ وقت خطرہ رہتا ہے، آپ دائمی شادمانیوں کے تسلسل کے حصول کے خواہاں ہوں تو اپنی خصوصی لوح بمعہ ستارہ لاکٹ کی شکل میں لے کر گلے میں پہنیں اور اس کے فوری روحانی نتائج سے لطف اندوز ہوں۔ (اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے، اے کھولنے والے دروازوں کے، اور اے پیدا کرنیوالے اسباب کے اور اے پھیرنے والے دلوں کے اور نگاہوں کے اور اے فریاد سننے والے فریاد والوں کی اور اے راہ بتانے والے حیرانوں کو اور اے فرحت دینے والے غمگینوں کو، میری فریاد سن، میری فریاد سن، میری فریاد سن۔ بھروسہ کیا میں نے تجھ پر اے میرے ربّ اور میں نے تیرے سپرد کیا اپنا کام اے پروردگار! اے پروردگار! اے پروردگار! اے اللہ! اے خوشحال کرنے والے، اے رزق، اے کھولنے والے، اے سخی۔) معتبر روایات میں سے ہے کہ برج و ستارے کی لوح پاس رکھنے سے روحانی و دنیاوی شادمانی بڑھتی ہے۔ اپنی لوح ہدیہ =/2500 روپے میں حاصل کر سکتے ہیں، علاوہ محصول ڈاک، دُعا کے لئے نام بمعہ والدین کے ساتھ منی آرڈر شعبہ روحانیات ادارہ آئینہ قسمت، کاشانہء زنجانی، 125-D، حضرت میراں حسین زنجانی روڈ، گلبرگ 2، لاہور پوسٹ کوڈ 54660 بھیج کر طلب فرما سکتے ہیں۔ فون نمبر: 042-35752277-042-35872277

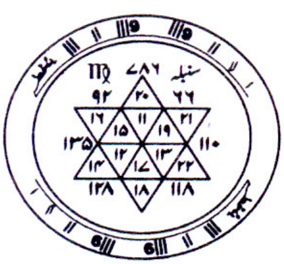




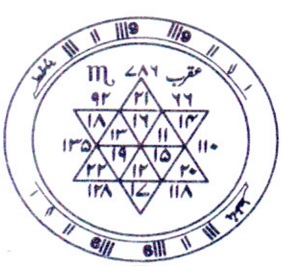


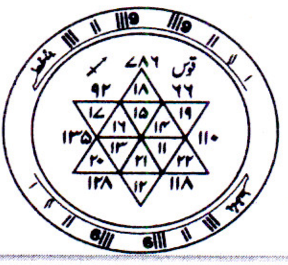


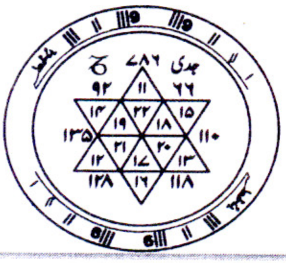


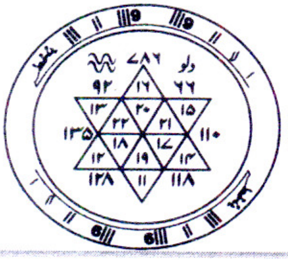


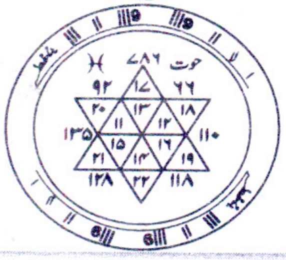












# 2018
# اہم اوقاتِ عملیات و وظائف برائے عاملین

| تاریخ | نظرات | | وقت |
|---|---|---|---|
| 5جنوری | مریخ مشتری قران | ابتداء | 01/41 |
| 7جنوری | مریخ مشتری قران | مکمل | 05/38 |
| 7جنوری | زہرہ مشتری تسدیس | ابتداء | 23/25 |
| 8جنوری | زہرہ مریخ تسدیس | ابتداء | 12/24 |
| 8جنوری | زہرہ مشتری تسدیس | مکمل | 21/12 |
| 9جنوری | مریخ مشتری قران | خاتمہ | 09/12 |
| 9جنوری | زہرہ مشتری تسدیس | خاتمہ | 18/57 |
| 10جنوری | زہرہ مریخ تسدیس | مکمل | 02/07 |
| 11جنوری | زہرہ مریخ تسدیس | خاتمہ | 15/49 |
| 12جنوری | عطارد زحل قران | ابتداء | 16/48 |
| 13جنوری | عطارد زحل قران | مکمل | 12/02 |
| 14جنوری | عطارد زحل قران | خاتمہ | 07/01 |
| 24جنوری | عطارد مشتری تسدیس | ابتداء | 23/16 |
| 25جنوری | عطارد مشتری تسدیس | مکمل | 16/26 |
| 26جنوری | عطارد مشتری تسدیس | خاتمہ | 09/26 |
| 2فروری | عطارد مریخ تسدیس | ابتداء | 21/09 |
| 3فروری | زہرہ مشتری تربیع | ابتداء | 14/21 |
| 3فروری | عطارد مریخ تسدیس | مکمل | 20/54 |
| 4فروری | زہرہ مشتری تربیع | مکمل | 11/06 |
| 4فروری | عطارد مریخ تسدیس | خاتمہ | 20/23 |
| 5فروری | زہرہ مشتری تربیع | خاتمہ | 07/49 |
| 13فروری | عطارد مشتری تربیع | ابتداء | 13/25 |
| 14فروری | عطارد مشتری تربیع | مکمل | 03/36 |
| 14فروری | عطارد مشتری تربیع | خاتمہ | 17/45 |
| 15فروری | زہرہ زحل تسدیس | ابتداء | 07/41 |
| 16فروری | زہرہ زحل تسدیس | مکمل | 04/19 |
| 17فروری | زہرہ زحل تسدیس | خاتمہ | 00/56 |
| 21فروری | عطارد زحل تسدیس | ابتداء | 11/54 |
| 22فروری | عطارد زحل تسدیس | مکمل | 01/21 |
| 22فروری | عطارد زحل تسدیس | خاتمہ | 14/47 |
| 24فروری | زہرہ مریخ تربیع | ابتداء | 04/13 |
| 25فروری | زہرہ مریخ تربیع | مکمل | 17/01 |
| 27فروری | زہرہ مریخ تربیع | خاتمہ | 05/46 |
| 28فروری | عطارد مریخ تربیع | ابتداء | 10/23 |
| 28فروری | زہرہ مشتری تثلیث | ابتداء | 20/42 |
| یکم مارچ | عطارد مریخ تربیع | مکمل | 04/56 |
| یکم مارچ | زہرہ مشتری تثلیث | مکمل | 16/21 |
| یکم مارچ | عطارد مریخ تربیع | خاتمہ | 23/35 |
| 2مارچ | عطارد مشتری تثلیث | ابتداء | 05/05 |
| 2مارچ | زہرہ مشتری تثلیث | خاتمہ | 11/58 |
| 2مارچ | عطارد مشتری تثلیث | مکمل | 18/05 |
| 3مارچ | عطارد زہرہ قران | ابتداء | 06/20 |
| 3مارچ | عطارد مشتری تثلیث | خاتمہ | 07/08 |
| 4مارچ | عطارد زہرہ قران | مکمل | 23/14 |
| 6مارچ | عطارد زہرہ قران | خاتمہ | 20/33 |
| 10مارچ | عطارد زحل تربیع | ابتداء | 18/57 |
| 11مارچ | عطارد زحل تربیع | مکمل | 11/59 |
| 12مارچ | عطارد زحل تربیع | خاتمہ | 06/08 |
| 12مارچ | زہرہ زحل تربیع | ابتداء | 21/23 |
| 13مارچ | زہرہ زحل تربیع | مکمل | 17/38 |
| 14مارچ | زہرہ زحل تربیع | خاتمہ | 13/52 |
| 19مارچ | عطارد زہرہ قران | ابتداء | 01/09 |
| 20مارچ | عطارد زہرہ قران | مکمل | 08/49 |
| 21مارچ | عطارد زہرہ قران | خاتمہ | 10/49 |
| 31مارچ | مریخ زحل قران | ابتداء | 22/46 |
| 2اپریل | مریخ زحل قران | مکمل | 20/44 |
| 3اپریل | عطارد مریخ تربیع | ابتداء | 18/27 |
| 4اپریل | عطارد زحل تربیع | ابتداء | 07/56 |
| 4اپریل | عطارد مریخ تربیع | مکمل | 12/05 |
| 4اپریل | مریخ زحل قران | خاتمہ | 18/45 |
| 5اپریل | عطارد مریخ تربیع | خاتمہ | 06/04 |
| 5اپریل | عطارد زحل تربیع | مکمل | 13/24 |
| 6اپریل | عطارد زحل تربیع | خاتمہ | 21/09 |
| 6اپریل | زہرہ زحل تثلیث | ابتداء | 22/46 |
| 7اپریل | زہرہ زحل تثلیث | مکمل | 10/36 |
| 8اپریل | زہرہ زحل تثلیث | خاتمہ | 14/25 |
| 10اپریل | زہرہ مریخ تثلیث | ابتداء | 00/33 |
| 11اپریل | زہرہ مریخ تثلیث | مکمل | 11/02 |
| 12اپریل | زہرہ مریخ تثلیث | خاتمہ | 21/21 |
| 16اپریل | زہرہ مشتری مقابلہ | ابتداء | 17/55 |
| 17اپریل | زہرہ مشتری مقابلہ | مکمل | 11/59 |
| 18اپریل | زہرہ مشتری مقابلہ | خاتمہ | 06/02 |
| 22اپریل | مریخ مشتری تسدیس | ابتداء | 18/49 |
| 24اپریل | مریخ مشتری تسدیس | مکمل | 10/12 |
| 24اپریل | عطارد زحل تربیع | ابتداء | 17/53 |
| 26اپریل | مریخ مشتری تسدیس | خاتمہ | 01/49 |
| 26اپریل | عطارد زحل تربیع | مکمل | 02/14 |
| 27اپریل | عطارد زحل تربیع | خاتمہ | 07/39 |
| 11مئی | عطارد مریخ تربیع | ابتداء | 19/59 |
| 12مئی | عطارد مریخ تربیع | مکمل | 18/24 |
| 13مئی | عطارد مریخ تربیع | خاتمہ | 16/07 |
| 18مئی | عطارد زحل تثلیث | ابتداء | 08/05 |
| 18مئی | عطارد زحل تثلیث | مکمل | 21/44 |
| 19مئی | عطارد زحل تثلیث | خاتمہ | 11/19 |
| 22مئی | عطارد مشتری مقابلہ | ابتداء | 22/45 |
| 23مئی | عطارد مشتری مقابلہ | مکمل | 10/52 |
| 23مئی | عطارد مشتری مقابلہ | خاتمہ | 22/49 |

| تاریخ | نظرات | | وقت |
|---|---|---|---|
| 25مئی | زہرہ زحل مقابلہ | ابتداء | 16/22 |
| 26مئی | زہرہ زحل مقابلہ | مکمل | 11/39 |
| 27مئی | زہرہ زحل مقابلہ | خاتمہ | 06/56 |
| کیم جون | زہرہ مشتری تثلیث | ابتداء | 00/50 |
| کیم جون | عطارد مریخ تثلیث | ابتداء | 06/21 |
| کیم جون | عطارد مریخ تثلیث | مکمل | 19/10 |
| کیم جون | زہرہ مشتری تثلیث | مکمل | 19/28 |
| 2جون | عطارد مریخ تثلیث | خاتمہ | 07/55 |
| 2جون | زہرہ مشتری تثلیث | خاتمہ | 14/08 |
| 15جون | عطارد زحل مقابلہ | ابتداء | 19/20 |
| 16جون | عطارد زحل مقابلہ | مکمل | 06/48 |
| 16جون | عطارد زحل مقابلہ | خاتمہ | 18/21 |
| 19جون | عطارد مشتری تثلیث | ابتداء | 12/25 |
| 20جون | عطارد مشتری تثلیث | مکمل | 00/45 |
| 20جون | عطارد مشتری تثلیث | خاتمہ | 13/08 |
| 20جون | زہرہ مریخ مقابلہ | ابتداء | 23/47 |
| 21جون | زہرہ مریخ مقابلہ | مکمل | 21/51 |
| 22جون | زہرہ مریخ مقابلہ | خاتمہ | 19/44 |
| 25جون | زہرہ مشتری تربیع | ابتداء | 02/14 |
| 25جون | زہرہ مشتری تربیع | مکمل | 22/19 |
| 26جون | زہرہ مشتری تربیع | خاتمہ | 18/27 |
| 4جولائی | عطارد مریخ مقابلہ | ابتداء | 23/32 |
| 5جولائی | عطارد مریخ مقابلہ | مکمل | 16/50 |
| 6جولائی | عطارد مریخ مقابلہ | خاتمہ | 10/25 |
| 8جولائی | عطارد مشتری تربیع | ابتداء | 16/50 |
| 9جولائی | عطارد مشتری تربیع | مکمل | 14/16 |
| 10جولائی | عطارد مشتری تربیع | خاتمہ | 12/37 |
| 13جولائی | زہرہ زحل تثلیث | ابتداء | 15/22 |
| 14جولائی | زہرہ زحل تثلیث | مکمل | 11/44 |
| 15جولائی | زہرہ زحل تثلیث | خاتمہ | 08/08 |
| 21جولائی | زہرہ مشتری تسدیس | ابتداء | 15/33 |
| 22جولائی | زہرہ مشتری تسدیس | مکمل | 14/20 |
| 23جولائی | زہرہ مشتری تسدیس | خاتمہ | 13/16 |
| 7اگست | زہرہ مریخ تثلیث | ابتداء | 10/24 |
| 8اگست | زہرہ مریخ تثلیث | مکمل | 05/33 |
| 9اگست | زہرہ مریخ تثلیث | خاتمہ | 00/52 |

| تاریخ | نظرات | | وقت |
|---|---|---|---|
| 9اگست | زہرہ زحل تربیع | ابتداء | 07/44 |
| 10اگست | زہرہ زحل تربیع | مکمل | 06/34 |
| 10اگست | عطارد مشتری تربیع | ابتداء | 06/49 |
| 11اگست | زہرہ زحل تربیع | خاتمہ | 05/33 |
| 11اگست | عطارد مشتری تربیع | مکمل | 11/31 |
| 12اگست | عطارد مشتری تربیع | خاتمہ | 18/25 |
| 17اگست | عطارد زہرہ تسدیس | ابتداء | 22/35 |
| 18اگست | عطارد زہرہ تسدیس | مکمل | 20/55 |
| 19اگست | عطارد زہرہ تسدیس | خاتمہ | 22/18 |
| 27اگست | عطارد مشتری تربیع | ابتداء | 08/22 |
| 28اگست | عطارد مشتری تربیع | مکمل | 10/26 |
| 29اگست | عطارد مشتری تربیع | خاتمہ | 09/37 |
| 2ستمبر | عطارد زہرہ تسدیس | ابتداء | 12/23 |
| 3ستمبر | عطارد زہرہ تسدیس | مکمل | 17/46 |
| 4ستمبر | عطارد زہرہ تسدیس | خاتمہ | 20/29 |
| 7ستمبر | عطارد زحل تثلیث | ابتداء | 04/07 |
| 7ستمبر | زہرہ مریخ تربیع | ابتداء | 08/40 |
| 7ستمبر | عطارد زحل تثلیث | مکمل | 17/17 |
| 8ستمبر | عطارد زحل تثلیث | خاتمہ | 06/20 |
| 9ستمبر | زہرہ مریخ تربیع | مکمل | 01/46 |
| 10ستمبر | زہرہ مریخ تربیع | خاتمہ | 22/41 |
| 11ستمبر | زہرہ زحل تسدیس | ابتداء | 20/22 |
| 13ستمبر | زہرہ زحل تسدیس | مکمل | 08/59 |
| 14ستمبر | زہرہ زحل تسدیس | خاتمہ | 23/35 |
| 16ستمبر | عطارد مشتری تسدیس | ابتداء | 02/56 |
| 16ستمبر | عطارد مشتری تسدیس | مکمل | 16/51 |
| 17ستمبر | عطارد مشتری تسدیس | خاتمہ | 06/49 |
| 23ستمبر | عطارد زحل تربیع | ابتداء | 08/10 |
| 23ستمبر | عطارد مریخ تثلیث | ابتداء | 14/04 |
| 23ستمبر | عطارد زحل تربیع | مکمل | 21/47 |
| 24ستمبر | عطارد مریخ تثلیث | مکمل | 06/31 |
| 24ستمبر | عطارد زحل تربیع | خاتمہ | 11/25 |
| 24ستمبر | عطارد مریخ تثلیث | خاتمہ | 23/10 |
| 9اکتوبر | زہرہ مریخ تربیع | ابتداء | 17/44 |
| 11اکتوبر | زہرہ مریخ تربیع | مکمل | 07/21 |
| 11اکتوبر | عطارد زحل تسدیس | ابتداء | 21/05 |

| تاریخ | نظرات | | وقت |
|---|---|---|---|
| 12اکتوبر | عطارد زحل تسدیس | مکمل | 13/20 |
| 12اکتوبر | زہرہ مریخ تربیع | خاتمہ | 17/15 |
| 13اکتوبر | عطارد زحل تسدیس | خاتمہ | 05/43 |
| 15اکتوبر | عطارد زہرہ قران | ابتداء | 12/30 |
| 16اکتوبر | عطارد زہرہ قران | مکمل | 01/18 |
| 16اکتوبر | عطارد زہرہ قران | خاتمہ | 14/04 |
| 18اکتوبر | عطارد مریخ تربیع | ابتداء | 20/42 |
| 19اکتوبر | عطارد مریخ تربیع | مکمل | 22/26 |
| 21اکتوبر | عطارد مریخ تربیع | خاتمہ | 00/42 |
| 23اکتوبر | زہرہ زحل تسدیس | ابتداء | 05/42 |
| 24اکتوبر | زہرہ زحل تسدیس | مکمل | 17/49 |
| 26اکتوبر | زہرہ زحل تسدیس | خاتمہ | 05/05 |
| 28اکتوبر | عطارد مشتری قران | ابتداء | 17/49 |
| 29اکتوبر | عطارد مشتری قران | مکمل | 16/06 |
| 30اکتوبر | عطارد مشتری قران | خاتمہ | 14/50 |
| 8نومبر | زہرہ مریخ تثلیث | ابتداء | 17/25 |
| 9نومبر | زہرہ مریخ تثلیث | مکمل | 20/18 |
| 11نومبر | زہرہ مریخ تثلیث | خاتمہ | 00/30 |
| 17نومبر | مریخ مشتری تربیع | ابتداء | 18/04 |
| 20نومبر | مریخ مشتری تربیع | مکمل | 06/29 |
| 22نومبر | مریخ مشتری تربیع | خاتمہ | 18/10 |
| 26نومبر | عطارد مریخ تربیع | ابتداء | 00/50 |
| 26نومبر | مریخ زحل تسدیس | ابتداء | 05/13 |
| 26نومبر | عطارد مریخ تربیع | مکمل | 13/05 |
| 27نومبر | عطارد مریخ تربیع | خاتمہ | 01/04 |
| 27نومبر | عطارد مشتری قران | ابتداء | 12/33 |
| 28نومبر | مریخ زحل تسدیس | مکمل | 02/30 |
| 28نومبر | عطارد مشتری قران | مکمل | 03/29 |
| 28نومبر | عطارد مشتری قران | خاتمہ | 18/47 |
| 29نومبر | مریخ زحل تسدیس | خاتمہ | 23/37 |
| 15دسمبر | زہرہ زحل تسدیس | ابتداء | 08/21 |
| 16دسمبر | زہرہ زحل تسدیس | مکمل | 19/23 |
| 18دسمبر | زہرہ زحل تسدیس | خاتمہ | 05/25 |
| 20دسمبر | عطارد مشتری قران | ابتداء | 23/49 |
| 21دسمبر | عطارد مشتری قران | مکمل | 22/31 |
| 22دسمبر | عطارد مشتری قران | خاتمہ | 20/39 |

# سیارگان کے شرف، ہبوط، اوج و حضیض 2018

## شمس SUN ☉

| حالت | تاریخ | ابتداء | تاریخ | انتہا |
|---|---|---|---|---|
| حضیض | 9 جنوری | 13:02 | 10 جنوری | 12:34 |
| شرف | 8 اپریل | 02:23 | 9 اپریل | 02:47 |
| اوج | 11 جولائی | 13:21 | 12 جولائی | 14:30 |
| ہبوط | 11 اکتوبر | 14:06 | 12 اکتوبر | 14:21 |

## عطارد MERCURY ☿

| حالت | تاریخ | ابتداء | تاریخ | انتہا |
|---|---|---|---|---|
| ہبوط | 25 فروری | 21:40 | 26 فروری | 10:20 |
| حضیض | 16 مئی | 06:25 | 16 مئی | 21:06 |
| شرف | 13 ستمبر | 19:07 | 14 ستمبر | 07:42 |
| اوج | 12 اکتوبر | 20:02 | 13 اکتوبر | 11:50 |

## زہرہ VENUS ♀

| حالت | تاریخ | ابتداء | تاریخ | انتہا |
|---|---|---|---|---|
| شرف | 3 مارچ | 23:39 | 4 مارچ | 18:55 |
| اوج | 12 مئی | 06:11 | 13 مئی | 02:08 |
| ہبوط | 3 اگست | 07:20 | 4 اگست | 06:08 |

## مریخ MARS ♂

| حالت | تاریخ | ابتداء | تاریخ | انتہا |
|---|---|---|---|---|
| شرف | 9 مئی | 03:13 | 11 مئی | 11:39 |
| حضیض | 26 اکتوبر | 12:19 | 28 اکتوبر | 08:04 |

## قمر MOON ☽

| حالت | تاریخ | ابتداء | تاریخ | انتہا |
|---|---|---|---|---|
| ہبوط | 10 جنوری | 04:56 | 10 جنوری | 06:52 |
| شرف | 24 جنوری | 22:13 | 25 جنوری | 00:00 |
| ہبوط | 6 فروری | 12:41 | 6 فروری | 14:34 |
| شرف | 21 فروری | 03:47 | 21 فروری | 05:36 |
| ہبوط | 5 مارچ | 22:02 | 5 مارچ | 23:52 |
| شرف | 20 مارچ | 09:39 | 20 مارچ | 11:24 |
| ہبوط | 2 اپریل | 07:35 | 2 اپریل | 09:24 |
| شرف | 16 اپریل | 17:18 | 16 اپریل | 19:02 |
| ہبوط | 29 اپریل | 15:51 | 29 اپریل | 17:41 |
| شرف | 14 مئی | 02:41 | 14 مئی | 04:25 |
| ہبوط | 26 مئی | 22:22 | 27 مئی | 00:14 |
| شرف | 10 جون | 12:33 | 10 جون | 14:17 |
| ہبوط | 23 جون | 03:55 | 23 جون | 05:47 |
| شرف | 7 جولائی | 21:26 | 7 جولائی | 23:13 |
| ہبوط | 20 جولائی | 09:54 | 20 جولائی | 11:45 |
| شرف | 4 اگست | 04:32 | 4 اگست | 06:22 |
| ہبوط | 16 اگست | 17:30 | 16 اگست | 19:18 |
| شرف | 31 اگست | 10:12 | 31 است | 12:04 |
| ہبوط | 13 ستمبر | 02:45 | 13 ستمبر | 04:31 |
| شرف | 27 ستمبر | 15:55 | 27 ستمبر | 17:45 |
| ہبوط | 10 اکتوبر | 12:38 | 10 اکتوبر | 14:22 |
| شرف | 24 اکتوبر | 23:09 | 25 اکتوبر | 00:57 |
| ہبوط | 6 نومبر | 21:33 | 6 نومبر | 23:19 |
| شرف | 21 نومبر | 08:18 | 21 نومبر | 10:05 |
| ہبوط | 4 دسمبر | 04:30 | 4 دسمبر | 06:18 |
| شرف | 18 دسمبر | 18:16 | 18 دسمبر | 20:05 |
| ہبوط | 31 دسمبر | 10:01 | 31 دسمبر | 11:49 |

# داخلہ سیارگان 2018

(علاوہ قمر) بمعہ رجعت و استقامت سیارگان فی البروج

داخلہ قمر تقویم حسابی
جنوری تا دسمبر 2018ء کے
صفحات میں شامل ہیں

## 1 - شمس

| برج رجعت مستقیم | تاریخ | وقت |
|---|---|---|
| جدی | یکم جنوری | 00:01 |
| دلو | 20 جنوری | 08:08 |
| حوت | 18 فروری | 22:17 |
| حمل | 20 مارچ | 21:15 |
| ثور | 20 اپریل | 08:12 |
| جوزا | 21 مئی | 07:14 |
| سرطان | 21 جون | 15:07 |
| اسد | 23 جولائی | 02:00 |
| سنبلہ | 23 اگست | 09:08 |
| میزان | 23 ستمبر | 06:54 |
| عقرب | 23 اکتوبر | 16:22 |
| قوس | 22 نومبر | 14:01 |
| جدی | 22 دسمبر | 03:22 |

## 2 - عطارد

| برج رجعت مستقیم | تاریخ | وقت |
|---|---|---|
| قوس | یکم جنوری | 00:01 |
| جدی | 11 جنوری | 10:09 |
| دلو | 31 جنوری | 18:39 |
| حوت | 18 فروری | 09:28 |
| حمل | 6 مارچ | 12:34 |
| ثور | 13 مئی | 17:40 |
| جوزا | 30 مئی | 04:49 |
| سرطان | 13 جون | 00:59 |
| اسد | 29 جون | 10:16 |
| سنبلہ | 6 ستمبر | 07:39 |
| میزان | 22 ستمبر | 08:39 |
| عقرب | 10 اکتوبر | 05:40 |
| قوس | 31 اکتوبر | 09:38 |
| **رجعت در قوس** | 17 نومبر | 06:34 |
| عقرب | یکم دسمبر | 04:12 |
| **مستقیم در عقرب** | 7 دسمبر | 02:24 |
| قوس | 13 دسمبر | 04:42 |

## 3 - زہرہ

| برج رجعت مستقیم | تاریخ | وقت |
|---|---|---|
| جدی | یکم جنوری | 00:01 |
| دلو | 18 جنوری | 06:43 |
| حوت | 11 فروری | 04:19 |
| حمل | 7 مارچ | 04:45 |
| ثور | 31 مارچ | 09:53 |
| جوزا | 24 اپریل | 21:40 |
| سرطان | 19 مئی | 18:10 |
| اسد | 14 جون | 02:54 |
| سنبلہ | 10 جولائی | 07:32 |
| میزان | 7 اگست | 04:27 |
| عقرب | 9 ستمبر | 14:25 |
| **رجعت در عقرب** | 6 اکتوبر | 20:03 |
| میزان | یکم نومبر | 00:42 |
| **مستقیم در میزان** | 16 نومبر | 14:32 |
| عقرب | 2 دسمبر | 00:02 |

## 4 - مریخ

| برج رجعت مستقیم | تاریخ | وقت |
|---|---|---|
| عقرب | یکم جنوری | 00:01 |
| قوس | 26 جنوری | 17:56 |
| جدی | 17 مارچ | 21:40 |
| دلو | 16 مئی | 09:55 |
| **رجعت در دلو** | 27 جون | 15:25 |
| جدی | 13 اگست | 07:13 |
| **مستقیم در جدی** | 27 اگست | 12:28 |
| دلو | 11 ستمبر | 05:56 |
| حوت | 16 نومبر | 03:21 |

## 5 - مشتری

| برج رجعت مستقیم | تاریخ | وقت |
|---|---|---|
| عقرب | یکم جنوری | 00:01 |
| **رجعت در عقرب** | 9 مارچ | 15:53 |
| **مستقیم در عقرب** | 10 جولائی | 12:17 |
| قوس | 8 نومبر | 17:38 |

## 6 - زحل

| برج رجعت مستقیم | تاریخ | وقت |
|---|---|---|
| جدی | یکم جنوری | 00:01 |
| **رجعت در جدی** | 18 اپریل | 15:32 |
| **مستقیم در جدی** | 6 ستمبر | 10:10 |

## 7 - یورانس

| برج رجعت مستقیم | تاریخ | وقت |
|---|---|---|
| **مستقیم در حمل** | 2 جنوری | 20:59 |
| ثور | 15 مئی | 20:16 |
| **رجعت در ثور** | 7 اگست | 13:54 |
| حمل | 6 نومبر | 23:58 |

## 8 - نیپچون

| برج رجعت مستقیم | تاریخ | وقت |
|---|---|---|
| حوت | یکم جنوری | 00:01 |
| **رجعت در حوت** | 19 جون | 17:15 |
| **مستقیم در حوت** | 25 نومبر | 05:24 |

## 9 - پلوٹو

| برج رجعت مستقیم | تاریخ | وقت |
|---|---|---|
| جدی | یکم جنوری | 00:01 |
| **رجعت در جدی** | 22 اپریل | 05:29 |
| **مستقیم در جدی** | یکم اکتوبر | 02:43 |

## 10 - راس

| برج رجعت مستقیم | تاریخ | وقت |
|---|---|---|
| اسد | یکم جنوری | 00:01 |
| سرطان | 6 نومبر | 23:09 |

## 11 - ذنب

| برج رجعت مستقیم | تاریخ | وقت |
|---|---|---|
| دلو | یکم جنوری | 00:01 |
| جدی | 6 نومبر | 23:09 |

## خصوصی عزیمت رجعت ونحوست سیارگان

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَافِظُ یَا نَاصِرُ یَا مُعِیْنُ یَا شَافِیُ یَا کَافِیُ یَا قَادِرُ یَا کَرِیْمُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اَحْفِظْنِیْ مِنَ النَّحُوْسَتُ الشَّمْسُ وَالْقَمَر وَالْمُشْتَرِی وَالزُّحَلِ وَالزُّھْرَہ وَالْعَطَارَد وَالْمَرِیْخ وَالرَّاس وَالذَّنب بِحَقِّ یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ o اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا بھی درود شریف پڑھ لیں۔ بچوں کیلئے والدین بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اگر آپ مندرجہ بالا عزیمت کو صرف 9 بار روزانہ پڑھنا اپنا معمول بنالیں تو پھر کسی سیارے کی نحوست آپکے قریب نہ آئیگی۔ میری طرف سے آپکو اس عمل کی عام اجازت ہے۔ **دعا گو عامل شاہ زنجانی**

## آپکا ماہِ دسمبر 2017ء کیسا رہے گا؟

astrology December

جن قارئین کو اپنی صحیح تاریخ پیدائش یاد نہیں وہ برج دو طرح سے معلوم کر سکتے ہیں۔ ایک نام کے پہلے حرف سے اور دوسرا حروف ابجد سے۔ پھر تحقیق کریں کہ برج کا احوال ان پر صحیح بیٹھتا ہے۔

**پہلا طریقہ** آپکے نام نامی میں جو پہلا حرف ہے اسی سے برج بنتا ہے۔ ذیل میں دیئے گئے بارہ بروج میں سے اپنے نام کا پہلا حرف تلاش کر کے پہلے برج معلوم کریں پھر اسی برج کے تحت نیک وبد حالات ملاحظہ فرمائیں۔ ساتھ ہی اپنا ستارہ اور برج معلوم کر کے ادارہ آئینہ قسمت سے مفت مشورہ بذریعہ کوپن لے کر نگینہ پہنیں۔

**دوسرا طریقہ** اگر خدانخواستہ نام برج سے آپ کے حالات درست نہ آتے ہوں تو اس طریقہ سے اپنے نام کا برج معلوم کریں۔ اپنا مکمل نام اور اپنی والدہ کے نام کے حروف ابجد قمری سے اعداد نکالیں اور ان کو بارہ پر تقسیم کریں۔ اگر باقی 1 بچے تو برج حمل ہے۔ اگر 2 باقی بچے تو ثور۔ 3 بچے تو جوزا۔ 4 بچے تو سرطان۔ 5 بچے اسد 6 بچے توسنبلہ۔ 7 بچے تو میزان۔ 8 بچے تو عقرب۔ 9 بچے تو قوس۔ 10 بچے تو جدی۔ 11 بچے تو دلو اور اگر 0 باقی بچے تو برج حوت ہوگا۔

**نوٹ** صحیح تاریخ پیدائش معلوم ہو تو ان قواعد کو نظر انداز کر دیں۔

### حروف ابجد قمری

| ا | ب | ج | د | ہ | و | ز | ح | ط | ی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 |
| ک | ل | م | ن | س | ع | ف | ص | ق | ر |
| 20 | 30 | 40 | 50 | 60 | 70 | 80 | 90 | 100 | 200 |
| ش | ت | ث | خ | ذ | ض | ظ | غ | | |
| 300 | 400 | 500 | 600 | 700 | 800 | 900 | 1000 | | |

# ARIES



حمل
21Marc
20April

ستارہ: مریخ
حروف: ال ع
دن: منگل
عدد: 9
رنگ: سرخ یا قرمزی
پتھر: یاقوت، مرجان، سرخ عقیق، ہیرا

Element: Fire
RulingPlanet: Mars
Symbol: The Ram
YourStone: Ruby
LifePursuit: The thrill of the moment.
SecretDesire: To lead the way for others.

آپکا حاکم ستارہ مریخ یکم تا 9 دسمبر ساتویں رہتے ہوئے ازدواجی وشراکتی تعلقات غیر معمولی اہمیت کے حامل رہیں۔ خاص احتیاط اور جذباتی اقدامات سے گریز کریں۔ 10 تا 31 دسمبر مریخ آٹھویں رہتے ہوئے وراثتی وانشورنس کلیم کے معاملات خاص اہمیت اختیار کر جائیں۔ یکم 2 دسمبر مریخ یورانس مقابلہ سے حادثاتی وناگہانی صورتحال کا سامنا جبکہ ذاتی مسائل کے باعث ذہنی ڈپریشن کا اندیشہ۔ 7,6 دسمبر مریخ عطارد تسدیس کے باعث کام میں تیزی اور معیار میں بہتری۔ تکنیکی مہارت آسکے۔ 8,7 دسمبر مریخ زحل تسدیس سے کیریئر وکاروباری اُمور میں ترقی اور درپیش مشکلات ختم ہوسکیں۔ 29,28 دسمبر مریخ نیپچون تثلیث سے جذبات کی بھرپور عکاسی اور معاملات میں جدت لاسکیں۔

**پہلا ھفتہ:** آپ اپنے آپ کو بہت پرسکون محسوس کریں گے۔ ملنے والی کوئی بری خبر بھی آپ کو ذہنی طور پر متاثر نہیں کرے گی۔ ذمہ داریاں نبھانے کی کوشش کریں گے۔ نجی امور میں کامیابی نصیب ہوگی۔ ذہنی صلاحیتیں اُجاگر ہونگی۔ ہم خیال افراد سے تبادلہ خیال کرنا مفید رہیگا، سرمایہ کاری کے مواقع ملیں گے۔

**دوسرا ھفتہ:** رومانوی امور میں اظہار خیال کرسکیں گے۔ جائیداد سے متعلقہ امور تسلی بخش رہیں گے۔ مالی پوزیشن بہتر ہوگی۔ اعتماد بحال ہوگا۔ گھریلو معاملات میں مصروفیت رہے گی۔ صحت سے متعلقہ معاملات سے غفلت نہ برتیں۔ معاملات میں خوشگوار تبدیلی محسوس کرسکیں گے۔ ذمہ داریاں خوش اسلوبی سے نبھاسکیں گے۔ جذباتی امور میں احتیاط برتیں۔ خاص طور پر عزیز واقارب سے متعلق معاملات میں احتیاط برتیں۔

**تیسرا ھفتہ:** ورزش یا ڈائٹنگ کا پروگرام شروع کرسکیں گے۔ ماضی کے واقعات ذہن پر سوار رہیں گے۔ پرانے لوگوں سے ملاقات کرسکیں گے۔ مقاصد میں کامیابی ہوسکے گی۔ سرمایہ کاری کا رجحان بڑھے گا۔ مالی امور میں توجہ رہے گی۔ شراکتی کام میں حصہ لے سکیں گے۔ سفر پیش آنے کا امکان۔ نئے اور مختلف تجربات ہوسکیں گے۔ آرام کا موقع ملے گا۔ بعض غیر شادی شدہ افراد کی بات چیت آگے بڑھ سکے گی۔ رومانس کا موقع ملے گا۔

**چوتھا ھفتہ:** جذباتی امور میں محتاط رہیں۔ غیر ضروری بحث ومباحثہ سے گریز کریں۔ دوستوں کے معاملات میں محتاط رہیں۔ دوسروں کی چالاکی کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ دوسروں سے اختلاف رائے کا خدشہ ہے۔ خریداری کرتے وقت فضول خرچی سے کام نہ لیں۔ کسی تقریب میں شرکت کرسکیں گے۔ بزرگوں کی صحت کا خیال رکھیں۔ شریک حیات سے تعاون سے پیش آئیں۔

**سعد تواریخ:** 27,26,25,23,22,21,9,7,5 دسمبر

**نحس تواریخ:** 29,11,10,8,4,3,2 دسمبر

# TAURUS



ثور
21April
21May

ستارہ: زہرہ ♀
حروف: ب۔و
دن: جمعہ
عدد: 6
رنگ: ہلکا نیلا یا سبز
پتھر: اوپل، سبز پکھراج

Element: Earth
RulingPlanet: Venus
Symbol: The Bull
YourStone: Emerald
LifePursuit: Emotional and financial security.
SecretDesire: To have a secure, happy and wealthy life/marriage.

آپکا حاکم ستارہ زہرہ 2 تا 25 دسمبر آٹھویں رہتے ہوئے قوت فیصلہ کمزور جس سے مخلص احباب کے ساتھ تعلقات بحال رکھیں اور وقتاً فوقتاً مشاورت کرتے رہیں۔ جبکہ 26 تا 31 دسمبر نویں رہتے ہوئے اعلیٰ تعلیم کے حصول میں کوشاں اور درپیش رکاوٹیں حل ہوسکیں۔ 10,9 دسمبر عطارد نیپچون تربیع کے باعث کام میں خامیوں کا خدشہ اور دوسروں سے غلط فہمیوں کا اندیشہ۔ 16,15 دسمبر زہرہ عطارد قران سے عہد وپیمان کی فضاء قائم ہوسکے۔ کام میں نکھار اور دوسروں کی طرف سے حوصلہ افزائی ہوسکے۔ 22,21 دسمبر زہرہ یورانس تثلیث سے ذہنی وتخلیقی صلاحیتیں نکھرسکیں۔ دوسروں کے ساتھ خوشیاں بانٹیں اور منفرد خیالات کا اظہار۔ 26,25 دسمبر زہرہ زحل قران سے ڈپلومیسی کے علاوہ خوداعتمادی اور مثبت معاہدے عمل میں آسکیں۔

**پہلا ھفتہ:** عملی کاموں میں مصروفیت رہے گی۔ سماجی سرگرمیاں عروج پر ہونگی۔ بعض منصوبوں میں اچانک کسی تبدیلی کا امکان ہے۔ سفر وسیلہ ظفر ثابت ہوگا۔ رومانس کا موقع ملے گا۔ کام کے دوران محتاط رہیں۔ حکام بالا کا تعاون رہیگا۔ عزیز واقارب سے تعلقات بہتر ہونگے۔ دوسروں کے ساتھ اخلاق سے پیش آئیں۔ کسی قریبی ساتھی کے ساتھ وقت گزارنا بہتر ہے۔ نئی سرمایہ کاری کرنے سے گریز کریں۔

**دوسرا ھفتہ:** سماجی سرگرمیوں میں شرکت کا موقع ملے گا۔ لیکن اس سے اپنے کام کو متاثر نہ ہونے دیں۔ ماحول میں کچھ بے چینی اور بے سکونی کا عنصر محسوس کرینگے۔ حالات میں قدرے بہتری محسوس کرینگے۔ رومانوی امور توجہ طلب ہونگے۔ بعض امور میں شکوک وشبہات کا اندیشہ ہے۔ شہرت میں اضافہ ہوگا۔ مشترکہ سرمایہ کاری سے اجتناب کریں۔ غیر متوقع اخراجات پیش آسکتے ہیں۔ بچوں کے امور توجہ طلب ہونگے۔

**تیسرا ھفتہ:** اخراجات آمدن سے زیادہ ہونے کا اندیشہ ہے۔ لہٰذا مالی امور پر نظر رکھیں۔ اہم خبر سن سکیں گے۔ رومانوی معاملات طے پاسکیں گے۔ گھریلو معاملات سلجھانے میں مصروف رہیں گے۔ عزیز واقارب سے ذاتی نوعیت کی قرابت داری بڑھے گی۔ مالی امور میں ذمہ داریاں بڑھیں گی۔ گھریلو امور نیکی سے طے پائیں گے۔ دوسروں کو اپنی مقناطیسی شخصیت سے متاثر کرسکیں گے۔

**چوتھا ھفتہ:** ذاتی امور پر تبادلہ خیال ہوسکے گا۔ کام کے دوران کسی معاملے میں غلط فہمی کا شکار ہوسکتے ہیں۔ چھوٹی سی بات کو بڑھانے کی کوشش نہ کریں۔ بے احتیاطی کسی پریشانی کا باعث بن سکتی ہے لہٰذا احتیاط برتیں۔ شراکتی امور میں شرکت کرسکیں گے۔ دوستوں کے ساتھ اچھا وقت گزار سکیں گے۔ مالی معاملات درپیش ہونگے۔ نئے معاہدے عمل میں آئیں گے۔ رومانوی ماحول سازگار رہیگا۔ قانونی امور میں خاصی احتیاط برتیں۔

**سعد تواریخ:** 23,17,16,15,12,7 دسمبر

**نحس تواریخ:** 26,10,9,3 دسمبر

## Gemini



جوزا

22May
21June

| | |
|---|---|
| ستارہ: | عطارد |
| حروف: | ق ک |
| دن: | بدھ |
| عدد: | 5 |
| رنگ: | پیلا یا ملے جلے |
| پتھر: | عقیق سبز، زمرد، فیروزہ |

Element: Air

RulingPlanet: Mercury

Symbol: The Twins

YourStone: Aquamarine

LifePursuit: To Explore a little bit of everything.

SecretDesire: To be ahead of the crowd.

آپکا حاکم ستارہ عطارد تمام ماہ ساتویں رہتے ہوئے **4** تا **23** دسمبر راجع رہے تو تب خاص احتیاط برتیں۔ سوچ سمجھ کر اقدامات کریں۔ دوسروں کے ساتھ الفاظ کا چناؤ محتاط طریقے سے کریں اور معاملات میں درگزر سے کام لیں۔ خواہ مخواہ کی بحث سے اجتناب برتیں۔ **7,6** دسمبر عطارد مریخ تسدیس سے کام میں بہتری اور جدت آسکے۔ **11,10** دسمبر عطارد یورانس تثلیث سے حالات میں مثبت پہلو اُجاگر ہوں اور دُور اندیشی سے فیصلے کر سکیں۔ **16,15** دسمبر عطارد زہرہ قران سے حالات میں بہتری اور مثبت و بروقت فیصلوں سے غلط فہمیوں کا ازالہ ممکن ہو سکے۔ کئی ایک معاہدے کر سکیں لیکن مشاورت ضروری رہے۔

**پہلا ہفتہ:** ملازمتی امور توجہ طلب ہونگے۔ فرائض کی ادائیگی میں غفلت نہ برتیں۔ اخراجات پر کنٹرول رکھیں۔ دوسروں کے ساتھ معاملات کامیابی سے طے پا سکیں گے۔ ہر کام منظم طریقے سے کرنے کی کوشش کریں۔ کام کی صلاحیت و توانائی بڑھے گی۔ مالی امور توجہ طلب رہیں گے۔ انشورنس وغیرہ کے معاملات چیک کر لینا بہتر رہیگا۔ اہل خانہ کے ساتھ وقت گزار سکیں گے۔ تفریحی پروگرام سے لطف اندوز ہونگے۔

**دوسرا ہفتہ:** سفر کے پروگرام میں کچھ تبدیلی کا امکان ہے۔ کیریئر کی بہتری کیلئے کوشاں رہیں گے۔ کاروباری امور میں بھی مصروفیت رہیگی۔ ساتھ کام کرنے والے افراد سے تعلقات بگاڑنے کی کوشش نہ کریں۔ کچھ ان کی سنیں اور کچھ اپنی سنائیں۔ سماجی معاملات نپٹا سکیں گے۔ اہم فیصلے کرنیکا موقع ملے گا۔ دوستی میں مزید نکھار آئیگا۔ رومانس کا موقع ملے گا۔ دوسروں کا تعاون حاصل ہوگا۔ حسب منشاء خریداری کر سکیں گے۔

**تیسرا ہفتہ:** دوسروں پر زیادہ انحصار نہ کریں، محتاط رہیں۔ خفیہ امور میں محتاط رہیں۔ اپنے معاملات خود طے کرنے کی کوشش کریں۔ نجی طور پر کوئی کام کر سکیں گے۔ ذاتی کاموں میں کامیابی نصیب ہوگی۔ سماجی حلقوں میں عزت بڑھے گی۔ دوسرے آپ کے ساتھ تبادلہ خیال کرنا بہتر تصور کریں گے۔ مالی امور میں خاص احتیاط کریں۔ بونس یا کمیشن وغیرہ کی صورت میں مالی مفاد کا امکان ہے۔ کاروباری امور میں کامیابی ہوگی۔

**چوتھا ہفتہ:** دوسروں کو اپنے خیالات سے آگاہ کریں۔ غیر یقینی صورتحال پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ کام کے دوران معاملات محتاط انداز سے طے کریں۔ گھریلو ذمہ داریوں میں اضافہ ہوگا۔ کسی سماجی تقریب میں شرکت کا امکان ہے۔ خیالات میں مثبت تبدیلی رونما ہوگی۔ عزت و شہرت میں اضافہ ہوگا۔ رومانوی امور حسب منشاء طے پائیں گے۔ سفر وغیرہ سے لطف اندوز ہو سکیں گے۔ اہم کاروباری امور ذاتی طور پر نمٹانے کی کوشش نہ کریں۔

**سعد تواریخ:** **27,25,22,20,17,14,13,9,8,5** دسمبر **نحس تواریخ:** یکم، **31,29,24,7,3** دسمبر

## Cancer



سرطان

22June
23July

| | |
|---|---|
| ستارہ: | قمر |
| حروف: | ح ہ |
| دن: | پیر |
| عدد: | 2 |
| رنگ: | دودھیا |
| پتھر: | دُرِ نجف، سفید مرجان |

Element: Water

RulingPlanet: The Moon

Symbol: The Crab

YourStone: Moonstone

LifePursuit: Constant reassurance and intimacy.

SecretDesire: To feel safe (emotionally, spiritually, romantically and financially).

آپکا حاکم ستارہ قمر (چندرماں) تمام ماہ بارہ منقطقہ البروج میں سیر کناں رہتے ہوئے **30,29,2** دسمبر شرف جبکہ **6,5** دسمبر عروج میں رہتے ہوئے سال کا یہ آخری ماہ آپ کیلئے اِن سعد ایام میں راحتیں لائے جبکہ اس ماہ قمر کی **2** مرتبہ شرف ہونے سے سال **2017**ء کا اختتام آپ کیلئے سعدتیں لائے اور رُکے کام و درپیش مشکلات حل ہو سکیں۔ **8,7** دسمبر مریخ زحل تسدیس سے اولاد و محبت کے اُمور میں راحت ملے۔ ازدواجی زندگی میں سکھ جبکہ محبت کی منتہٰی شادی پر ہو سکے۔ **16,15** دسمبر عطارد زہرہ قران ہونے سے سفر وسیلہ ظفر اور حلقہ احباب بھی زمین جائیداد کے اُمور میں فائدہ پہنچائے۔

**پہلا ہفتہ:** خریداری کا موقع ملے گا۔ ضروریات کی چیزوں کی خریداری کر سکیں گے۔ کسی اہم میٹنگ وغیرہ میں شرکت کر سکیں گے۔ اہم ٹیلی فون کالز موصول ہونگی۔ تحریری معاہدے عمل میں آئیں گے۔ اجتماعی کاموں میں حصہ لینے کا موقع ملے گا۔ محنت اور توجہ سے کامیابی حاصل کر سکیں گے۔ ترقی کی راہیں استوار ہونگی۔ پرانے مسائل سر ابھاریں گے۔ فہم و فراست اور دانشمندی سے انہیں حل کرنے کی کوشش کریں۔۔

**دوسرا ہفتہ:** صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا۔ تفریحی پروگرام سے لطف اندوز ہو سکیں گے۔ اِس ہفتے مصروفیت رہے گی۔ مختلف امور میں توجہ درکار ہوگی۔ ترقی کیلئے زبانی نہیں بلکہ عملی مظاہرے کی ضرورت ہوتی ہے۔ دوسروں کو اپنے خیالات سے آگاہ کر سکیں گے۔ مختلف معاملات میں سوچ سمجھ کر اور ہوش سے کام لیں۔ جلد بازی سے بنتے ہوئے کام بھی بگڑ جائیں گے لہٰذا احتیاط برتیں۔ تعمیراتی کاموں میں رجحان ہوگا۔

**تیسرا ہفتہ:** دوران گفتگو لفظوں کا استعمال سوچ سمجھ کر کریں۔ شخصیت میں نکھار آئیگا۔ نجی امور کی تکمیل میں کوشاں رہیں گے۔ صلاحیتوں پر بھروسہ کریں۔ دوسرے آپ کی صلاحیتیں اور محنت کو سراہیں گے۔ آپ اپنی کہی ہوئی بات پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ شراکتی امور میں رجحان رہیگا۔ شریک کار کے ساتھ بعض معاہدے طے پائیں گے۔ اس دوران کسی معاملے میں تلخ کلامی کا بھی اندیشہ ہے۔ لہٰذا محتاط رہیں۔

**چوتھا ہفتہ:** کام کرنے کی صلاحیت بڑھے گی۔ ترقی کا عنصر غالب رہے گا۔ کسی مخلص دوست کا تعاون و مدد اندھیرے میں روشنی ثابت ہوگا۔ اچھے اور برے دوستوں کی پہچان ہو سکے گی۔ نئے معاہدے عمل میں آسکیں گے۔ جن پر عملدرآمد مفید رہے گا۔ آرٹ، ادب، فن کے شعبے سے تعلق رکھنے والے افراد فائدے میں رہیں گے، صلاحیتوں کو آزمانے کا موقع ملے گا۔ خوراک معاملے میں محتاط رہیں۔ باتونی قسم کے لوگوں سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ انہیں نظر انداز کر دینا بہتر ہے۔

**سعد تواریخ:** یکم، **29,28,24,23,19,12,7,6,5,2** دسمبر **نحس تواریخ:** **29,26,21,14,13,10,9,3** دسمبر

# Leo



24July
23August

اسد

♌

ستارہ: شمس ☉
حروف: م
دن: اتوار
اعداد: 1
رنگ: سنہرا، گولڈن
پتھر: یاقوت، ہیرا

**Element**: Fire
**RulingPlanet**: The Sun
**Symbol**: The Lion
**YourStone**: Peridot
**LifePursuit**: To lead the way.
**SecretDesire**: To be a star.

آپکا حاکم ستارہ شمس یکم تا 21 دسمبر پانچویں رہتے ہوئے اولاد سے راحت ملے جبکہ عشق ومحبت کے اُمور حساس رہ سکیں لہٰذا محتاط رہیں۔ جبکہ 22 تا 31 دسمبر شمس چھٹے رہتے ہوئے صحتِ جسمانی کا خاص خیال رکھیں اور ماتحت افراد کے ساتھ خوشگوار روابط رکھنا فائدہ مند رہے۔ 4,3 دسمبر شمس نیپچون تربیع سے غلط فہمیوں کا اندیشہ۔ حالات میں صبر وتحمل کی ضرورت رہے۔ 14,13 دسمبر شمس عطارد قران سے سوچ میں پختگی اور حالات سے مقابلہ کرنے کا حوصلہ۔ 17,16 دسمبر شمس یورانس تثلیث سے نت نئے تجربات اور دوسروں کو خاص مقاصد کے تحت نواز سکیں۔ معاملات میں تجسس بڑھے۔ 23,22 دسمبر شمس زحل قران سے حکام بالا سے تعلقات بڑھیں اور صبر وتحمل سے حالات میں مثبت پہلو روشن رہیں۔

**پہلا ہفتہ:** سماجی سرگرمیوں میں شرکت کرسکیں گے۔ کسی تقریب میں شرکت کرسکیں گے۔ آپ کی انفرادی حیثیت اُجاگر ہوگی۔ کسی اہم شخصیت سے ملاقات ہوسکے گی۔ بعض دستاویزات اور ضروری بل وغیرہ زیرِ غور ہونگے۔ نئے کاروباری معاہدے عمل میں آئیں گے۔ مستقبل کی منصوبہ بندی کر سکیں گے۔ مالی منافع کا رجحان ہوگا۔

**دوسرا ہفتہ** اہم امور میں احتیاط برتیں۔ دوسروں سے مالی لین دین کرتے وقت حاضر دماغی سے کام لیں۔ مالی پوزیشن تسلی بخش رہے گی۔ نئی سرمایہ کاری منافع بخش رہے گی۔ حالات میں تبدیلی آئے گی۔ کسی دوست کا تعاون رہے گا۔ سماجی امور نمٹانے میں دلچسپی رہے گی۔ زیادہ وقت اہل خانہ کیساتھ گزارنے کی کوشش کریں۔ رومانوی امور میں خوشی نصیب ہوگی۔

**تیسرا ہفتہ** کام میں مصروفیت رہے گی۔ خود اعتمادی میں اضافہ ہوگا۔ صلاحیت نکھر سکیں گی۔ کام کی رفتار بڑھے گی۔ خرید وفروخت سود مند رہے گی۔ بعض التواء میں پڑے ہوئے کام نمٹا سکیں گے۔ جذباتی امور میں احتیاط برتیں گھریلو امور میں رجحان رہیگا۔ ترقیاتی کاموں میں حصہ لے سکیں گے۔ ترقی کا عنصر غالب رہیگا۔ مختلف امور میں دلچسپی رہے گی۔

**چوتھا ہفتہ:** اہم فیصلے کرسکیں گے۔ بعض خیالات کو عملی شکل دے سکیں گے۔ آپ کی سوچ میں مثبت تبدیلی آئے گی۔ جذباتی معاملات میں محتاط رہیں۔ دوران گفتگو سوچ سمجھ کر لفظوں کا استعمال کریں۔ ذاتی نوعیت کے امور میں مصروفیت رہے گی۔ دوسروں پر زیادہ انحصار نہ کریں۔ رومانوی ماحول خوشگوار رہے گا۔ فریق ثانی کیساتھ اچھا وقت گزاریں گے۔ تعلیمی، ملازمت اور صحت کے معاملات بہتر ہونگے۔ خفیہ امور میں محتاط رہیں۔

**سعد تواریخ:** 26,25,15,9,7,6,5,4 دسمبر **نحس تواریخ:** 23,22,20,13,12 دسمبر

# Virgo



24August
23September

سنبلہ

♍

ستارہ: عطارد ☿
حروف: پ غ
دن: بدھ
اعداد: 5
رنگ: پیلا
پتھر: زمرد، فیروزہ

**Element**: Earth
**RulingPlanet**: Mercury
**Symbol**: The Virgin
**YourStone**: Sapphire
**LifePursuit**: To do the right thing.
**SecretDesire**: To love and be loved in return.

آپکا حاکم ستارہ عطارد تمام ماہ چوتھے وتد الارض رہتے ہوئے خانگی وخاندانی معاملات خاص اہمیت کے حامل بالخصوص 4 تا 23 دسمبر جب رجعت ہو تو حالات میں حساسیت رہے۔ والدہ کی صحت کا خاص خیال 7,6 دسمبر عطارد مریخ تسدیس سے ایمانداری اور تجرباتی صورتحال سے فائدہ ملے۔ 11,10 دسمبر عطارد یورانس تثلیث سے حالات میں خوشگواری کا احساس ملے اور دوسروں کے ساتھ تعلقات بڑھیں۔ 14,13 دسمبر عطارد شمس قران سے سفر وسیلہ ظفر اور تجدید مراسم کیلئے بھی سفر کرسکیں۔ 16,15 دسمبر عطارد زہرہ قران سے حالات میں محتاط روی کے ساتھ دوسروں کے ساتھ معاہدے طے پاسکیں۔

**پہلا ہفتہ:** خود اعتمادی میں اضافہ ہوگا۔ کوئی بھی ایسا کام نہ کریں جس سے آپ کا ضمیر غیر مطمئن ہو۔ اجتماعی کاموں میں شرکت کرسکیں گے۔ اہم فیصلے کے متعلق کوئی مسئلہ کھڑا ہونے کا اندیشہ ہے جس سے ذہن اور جذبات متاثر ہوسکتے ہیں۔ کام کی زیادتی رہے گی۔ پیغامات کا تبادلہ خیال ہوسکے گا ترقی کا عنصر غالب رہے گا۔

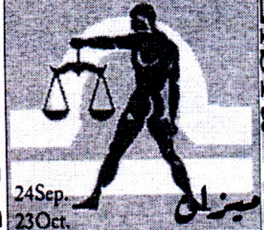
**دوسرا ہفتہ:** اپنے شیڈول کے مطابق کام کرنے سے اچھے نتائج برآمد ہونگے۔ دوسروں کی باتوں میں نہ آئیں۔ دوستوں کیساتھ مل کر کوئی منصوبہ بندی کرسکیں گے۔ ترقیاتی کاموں کا رجحان ہوگا۔ گھریلو معاملات میں توجہ دیں۔ رومانوی ماحول میں خوشگوار تبدیلیاں آئیں گی۔ دوسروں کے ساتھ تعلقات بہتر ہونگے۔ مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد اپنے مشاغل میں مصروف ہوں گے۔

**تیسرا ہفتہ:** مالی امور زیر غور رہیں گے۔ بل اور ٹیکس وغیرہ کے سلسلے میں شریک کار سے تبادلہ خیال ہوسکے گا۔ ذمہ داریوں میں اضافہ ہوگا۔ نئے پراجیکٹ شروع کرسکیں گے۔ ملازمتی امور کے متعلق نئے خیالات جنم لے سکیں گے۔ شریک کار کا تعاون حاصل رہیگا۔ بعض معاملات میں اچانک تبدیلی کا امکان ہے۔ اجتماعی کاموں میں شرکت کرسکیں گے۔ محنت ولگن ترقی کا پیش خیمہ ہوگی۔

**چوتھا ہفتہ:** بچوں کے ساتھ ان کے معاملات میں دوستانہ ماحول میں بات کرنے کی کوشش کریں۔ مالی امور کے متعلق اہم فیصلے کرسکیں گے۔ گھر کی مرمت عزیز واقارب سے ملنا جلنا اور دوسرے معاملات میں ذہنی صلاحیتوں سے کام لیں۔ کیریئر میں اضافہ کا امکان ہے۔ تقریب میں شرکت کا موقع ملے گا۔ بچوں کے امور میں غفلت نہ برتیں۔ سفر پیش آسکتا ہے۔ بزرگوں کی خدمت کریں۔ اپنی صحت جسمانی کا خاص خیال رکھیں۔ شریک حیات کا تعاون حاصل رہے گا۔

**سعد تواریخ:** یکم،3,4,5,7,9,22,24,26,29,31 دسمبر **نحس تواریخ:** 6,8,10,11,12,13,14,15,16,19,20,23,25,27,28 دسمبر

## Libra — میزان



24Sep. 23Oct.

آپکا حاکم ستارہ زہرہ یکم دسمبر خانہ مال اور 2 تا 25 دسمبر تیسرے میں رہتے ہوئے آمدن کو بڑھانے کے وسائل اور سفر میں ہوں۔ جبکہ 26 تا 31 دسمبر زہرہ چوتھے رہتے ہوئے خانگی و خاندانی اُمور خاص اہمیت کے حامل اور زمین و جائیداد کی خرید و فروخت سے مالی فائدہ مل سکے۔ 11,10 دسمبر زہرہ نیپچون تربیع کے باعث بزرگوں سے مشاورت ضرور کریں ورنہ خواہ مخواہ کی پریشانی کا اندیشہ۔ 16,15 دسمبر عطارد زہرہ قران سے حالات میں بہتری کے امکانات روشن اور کئی ایک مثبت معاہدے عمل میں آسکیں۔ 22,21 دسمبر زہرہ یورانس تثلیث سے ذہنی و تخلیقی قابلیت بڑھے۔ اور کام میں جدت لاسکیں۔ 26,25 دسمبر زہرہ زحل قران سے حالات کے مطابق مثبت فیصلے کرسکیں اور فرض شناسی آئے۔

**پہلا ہفتہ:** رومانوی ماحول سازگار ہوگا۔ فضا میں رنگینی محسوس کریں گے۔ صحت کی بہتری کیلئے ورزش وغیرہ کا پروگرام بنانا بہتر ہے۔ نجی امور توجہ طلب ہونگے۔ دوران گفتگو الفاظ کا استعمال سوچ سمجھ کر کریں۔ اندرون خانہ دوسروں سے اُلجھنے کی کوشش نہ کریں۔ جذبات پر قابو رکھیں۔ خود اعتمادی میں اضافہ ہوگا۔ اپنے خیالات کے اظہار کا موقع ملے گا۔ کاروباری امور میں کسی چیلنج کا سامنا ہوسکتا ہے۔

**دوسرا ہفتہ:** رومانوی امور احتیاط طلب ہونگے۔ فریق ثانی اچانک خوشی پہنچاسکیں گے۔ دوسروں کی باتوں کو نظرانداز کردیں۔ شریک کار کے ساتھ تعاون کرینگے مل جل کر کام کرنیکی کوشش کریں ذہنی طور پر مطمئن ہو کر معاملات نمٹائیں۔ ٹیم ورک کا جذبہ اُجاگر ہوگا۔ کام کی زیادتی مصروف رکھے گی۔ رومانس کا موقع ملے گا۔ بعض نئے امور کے متعلق سوالات ذہن میں ابھر سکیں گے۔

**تیسرا ہفتہ:** آپ اپنی خواہشات کو عملی شکل دینے میں کوشاں رہیں گے۔ کسی دوست کا تعاون مددگار ثابت ہوگا۔ صحت کے امور کے متعلق مختلف معلومات حاصل ہوں گی۔ مطالعہ وغیرہ کا رجحان ہوگا۔ کامیابی کیلئے انفرادی طور پر کوشش کرسکیں گے۔ ملازمتی اور مالی لحاظ سے پوزیشن بہتر ہوگی۔ کاروبار میں ترقی کا رجحان ہوگا۔ اس دوران ہم پیشہ افراد کی مدد کی ضرورت ہوگی۔

**چوتھا ہفتہ:** اہم امور میں غفلت نہ برتیں اور نہ ہی دوسروں پر زیادہ انحصار کرتے ہوئے عدم پیروی کریں۔ ملازمت پیشہ افراد مصروف رہیں گے۔ آرام کی ضرورت ہوگی۔ کاروباری پوزیشن تسلی بخش ہوگی۔ مالی پوزیشن بہتر ہوگی۔ فضول خرچی سے اجتناب کریں۔ خریداری کا موقع ملے گا۔ بچوں کے تعلیمی امور میں غفلت نہ برتیں۔ بزرگوں کی خدمت کا موقع ملے گا اسے ہاتھ سے نہ گنوائیں۔ شریک حیات کی صحت کا خیال رکھیں۔ خیالات میں مثبت تبدیلی آئیگی۔ علاوہ ازیں اخراجات بڑھنے کا امکان ہے۔ اپنے اصولوں پر قائم رہیں۔ ہر کام سوچ سمجھ کر کریں۔

**سعد تواریخ:** 23,17,16,15,12,7 دسمبر **نحس تواریخ:** 26,10,9,3 دسمبر

ستارہ: زہرہ ♀
حروف: رت ط
دن: جمعہ
عدد: 6
رنگ: ہلکا نیلا
پتھر: اوپل، سفید پکھراج

Element: Air
RulingPlanet: Venus
Symbol: The Scales
YourStone: Opals
LifePursuit: To be Consistent.
SecretDesire: To live an easy, uncomplicated life.

## Scorpio — عقرب



24Oct. 22Nov.

آپکا حاکم ستارہ مریخ یکم تا 9 دسمبر بارہویں رہتے ہوئے سوچ کو مثبت رکھنے کی ضرورت طبیعت حساس رہے۔ جبکہ 10 تا 13 دسمبر مریخ طالع میں رہتے ہوئے حالات میں خوشگواری کا احساس دلاتے جبکہ رُکے کام جاری ہوسکیں۔ آپ کا ذیلی حاکم پلوٹو بدستور تمام ماہ تیسرے میں موجود رہے تو سفر صدقہ دے کر کریں۔ یکم، 2 دسمبر مریخ یورانس مقابلہ سے حالات میں اچانک سے ناخوشگوار تبدیلیاں رونما ہوسکیں۔ محتاط رہیں۔ 7,6 دسمبر مریخ عطارد تسدیس سے تکنیکی مہارت اور کام میں بہتری آسکے۔ 8,7 دسمبر مریخ زحل تسدیس سے حالات میں کئی ایک مثبت تبدیلیاں آسکیں اور کیریئر، کاروبار اور ملازمتی اُمور میں بہتری آسکے۔ صبر و تحمل سے حالات میں مثبت تبدیلی 29,28 دسمبر مریخ نیپچون تثلیث سے جذباتی فیصلے و اقدامات۔ نت نئے تجربات کا شوق بڑھے۔ حقیقت پسندی آسکے۔

**پہلا ہفتہ:** اس ہفتے سفر کے مواقع پیش آئیں گے جس کے باعث نصیب یاوری کرسکے گا اور درپیش شدہ مسائل حل ہوسکیں۔ غلط فہمیاں دور ہوسکیں گی۔ کاروبار وسعت اختیار کرسکے گا جس کے باعث مالی پوزیشن مزید مستحکم ہوسکے۔ جلد بازی سے گریز کریں۔ ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ دوسروں پر آپ کی بات اثرانداز ہوسکے گی۔ خیالات کا اظہار کرسکیں۔ عزیز واقارب اور بہن بھائی تعاون کریں گے۔

**دوسرا ہفتہ:** کام کے دوران ساتھیوں سے اختلاف رائے ہوسکتا ہے۔ کاروباری پوزیشن مستحکم رہے گی۔ ٹیکس وغیرہ کے معاملات زیر غور رہینگے۔ مالی امور پر نظر رکھیں۔ نئی سرمایہ کاری منافع بخش رہیگی۔ وقت کا ضیاع مت کریں۔ ترقی کی نئی راہیں ہموار ہونگی۔ ملازمت پیشہ افراد اپنے فرائض خوش اسلوبی سے ادا کریں۔ کیریئر میں بہتری کیلئے حکام بالا سے تعاون کریں۔

**تیسرا ہفتہ:** سماجی سرگرمیوں میں شرکت کرسکیں گے۔ عزت و شہرت میں اضافہ ہوگا۔ کام کے سلسلے میں نئے معاہدے عمل میں آئیں گے۔ مالی لین دین کرتے وقت حاضر دماغی سے کام لیں۔ اہم فیصلے کرسکیں گے۔ گھریلو معاملات سلجھانے کا موقع ملے گا۔ رومانوی امور میں خوشی نصیب ہوگی۔ ذمہ داریوں اور فرائض میں خاص توجہ دیں۔ شریک کار سے تعاون کریں۔ اپنی محنت کا خیال رکھیں۔ مالی امور پر توجہ دیں۔

**چوتھا ہفتہ:** خیالات میں جدت آئے گی۔ دوسروں کو اپنے خیالات سے آگاہ کرنے کا موقع ملے گا۔ خاندانی اجتماعی محفل سے لطف اندوز ہونگے۔ عزیز واقارب سے تعلقات بحال ہونگے۔ تعلیمی امور میں دلچسپی رہیگی۔ اس سلسلے میں سفر پیش آسکتا ہے۔ ذاتی امور میں خوشی نصیب ہوگی۔ اہم امور حسب منشاء طے پائیں گے۔ مہمانوں کی آمد متوقع ہے۔ بزرگوں کا خیال رکھیں۔ شریک حیات سے تعاون کریں۔

**سعد تواریخ:** 27,26,25,23,22,21,9,7,5 دسمبر **نحس تواریخ:** 29,11,10,8,4,3,2 دسمبر

ستارہ: مریخ ♂
حروف: ن ی
دن: منگل
عدد: 9
رنگ: سرخ قرمزی
پتھر: مرجان، گارنٹ

Element: Water
RulingPlanet: Pluto
Symbol: The Scorpio
YourStone: Topaz
LifePursuit: To survive against all opposition.
SecretDesire: To triumph

## Sagittarius




ستارہ: مشتری
حروف: ف
دن: جمعرات
عدد: 3
رنگ: سبز
پتھر: فیروزہ

Element: Fire
RulingPlanet: Jupiter
Symbol: The Archer
YourStone: Turquoise
LifePursuit: To live the good life.
SecretDesire: To make a difference in the world.

آپکا حاکم ستارہ مشتری تمام ماہ بارہویں رہتے ہوئے حاسدین ومخالفین سے محفوظ رکھے۔ جبکہ خفیہ حاسدین کو منظرِ عام پر لا سکے اور حالات میں مثبت پہلو اُجاگر لیکن طبیعت میں حساسیت جبکہ طالع میں زحل کی نشست ذہنی پریشانی اور کاموں میں خواہ مخواہ کا التواء ور کاوٹ جس کیلئے صدقات دیتے رہیں اور مخلص احباب کا تعاون بحال رکھیں جبکہ مریخ کی ابتداء ماہ گیارہویں موجودگی حلقہ احباب سے اُمیدیں وابستہ نہ کریں ورنہ مایوسی کا اندیشہ ہے۔ جبکہ طالع میں عطارد کی نشست فائدہ لیکن رجعت عطارد کے ایام میں محتاط رہیں۔ **4,3** دسمبر مشتری نیپچون تثلیث سے خواہشات کی تکمیل اور مشاغل سے راحت ملے۔ فنکارانہ وتخلیقی صلاحیتیں نکھر سکیں۔

**پہلا ہفتہ:** مل جل کر کام کرنے سے کامیابی نصیب ہوگی۔ مشترکہ کوشش کامیابی سے ہمکنار ہوگی۔ مالی معاملات میں منافع کا رجحان ہوگا۔ بغیر سوچے سمجھے معاہدے کرنے کا رسک نہ لیں۔ ہر قدم سوچ سمجھ کر اٹھائیں۔ گھر میں خوشی اور سکون نصیب ہوگا۔ دوسروں سے گفتگو کرتے وقت تحمل مزاجی سے کام لیں۔ مسائل حل ہوسکیں گے۔ خاص مقاصد کے تحت سفر پیش آسکتا ہے۔

**دوسرا ہفتہ:** کسی معاملے میں ساتھی کی مخالفت کا اندیشہ ہے۔ صحت کے معاملے میں خاص احتیاط برتیں۔ کسی قسم کی غفلت نہ برتیں۔ گھریلو آرائش وتزئین میں رجحان بڑھے گا۔ ذمہ داریوں میں اضافہ ہوگا۔ معاملات میں ناکامی سے مایوس نہ ہوں کوشش جاری رکھیں۔ اہم معاملات میں غیر ذمہ داری کا مظاہرہ نہ کریں۔ رومانس کے لیے حالات سازگار رہیں گے۔

**تیسرا ہفتہ:** بچوں کے مستقبل کی منصوبہ بندی کرسکیں گے۔ اس سلسلے میں مخلص احباب سے مشورہ مفید رہیگا۔ روزمرہ معمولات میں مصروف رہیں گے۔ ترقیاتی سکیموں میں رجحان ہوگا۔ چھوٹے سفر کا امکان ہے۔ تفریحی پروگرام سے لطف اندوز ہوسکیں گے۔ صحت، ملازمت اور سفر کے امور توجہ طلب ہونگے۔ خواہشات کی تکمیل کیلئے کوشاں رہیں گے۔ نئے معاہدے زیرِ غور رہیں گے۔

**چوتھا ہفتہ:** خریداری کا موقع ملے گا۔ ضروریات کی چیزوں کی خریداری کرسکیں گے۔ اہم میٹنگ وغیرہ میں شرکت کرسکیں گے۔ اہم ٹیلی فون کالز موصول ہوسکتی ہیں، تحریری معاہدے عمل میں آئیں گے۔ اجتماعی کاموں میں حصہ لینے کا موقع ملے گا۔ محنت اور توجہ سے کامیابی حاصل کرسکیں گے۔ ترقی کی نئی راہیں استوار ہونگی۔ پرانے مسائل سر اُبھاریں گے۔

**سعد تواریخ:** 25,20,19,14,10,8,5,3 دسمبر  **نحس تواریخ:** یکم, 29,22,9,7,4 دسمبر

---

## Capricorn




ستارہ: زحل
حروف: ز ذ ظ گ س خ ج
دن: ہفتہ
عدد: 8
رنگ: خاکی، نیلا، سیاہ
پتھر: سیاہ عقیق، نیلم

Element: Earth
RulingPlanet: Saturn
Symbol: The Goat
YourStone: Garnet
LifePursuit: To be proud of their achievements.
SecretDesire: To be admired by their family and friends and the world at large.

آپ کا حاکم ستارہ زحل یکم تا **20** دسمبر بارہویں رہتے ہوئے سوچ میں مثبت پہلو اُجاگر رکھیں۔ جبکہ **21** تا **31** دسمبر زحل کے طالع آجانے سے حالات میں بہتری ہوسکے اور سوچ میں حقیقت پسندی۔ تخیل کو حقیقت کا رنگ دینے کی قابلیت۔ **8,7** دسمبر زحل مریخ تسدیس سے غم وغصہ و جذبات پر کنٹرول رکھنے کی ضرورت۔ کاروباری اُمور میں بہتری آسکے۔ **23,22** دسمبر زحل شمس قران سے حکام سے خوشگوار مراسم کا قیام۔ مثبت ومستحکم فیصلے کرسکیں۔ صبر وتحمل سے مسائل کا حل ملے۔ **26,25** دسمبر زحل زہرہ قران سے ڈپلومیسی اور حالات کے مطابق فیصلے کرنے کی قابلیت آسکے۔ فرض شناسی سے عزت بڑھے۔

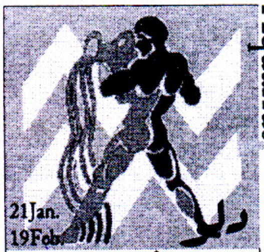
**پہلا ہفتہ:** کاروباری نوعیت کی میٹنگ وغیرہ میں شرکت کرسکیں گے۔ ذہنی صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا۔ لین دین کرتے وقت حاضر دماغی سے کام لیں۔ کام کے دوران دوسرے تنقید کا نشانہ بنا سکتے ہیں۔ لہٰذا محتاط رہیں۔ دوستوں سے تعلقات بہتر ہونگے۔ سفر پیش آسکتا ہے۔ ایمانداری کی عادت آپ کو عزت بخشے گی۔ کام کی زیادتی مصروف رکھے گی۔ غیر شادی شدہ افراد کی بات آگے بڑھ سکے گی۔ غیر ضروری بحث ومباحثہ سے گریز کریں۔

**دوسرا ہفتہ:** جذباتی امور میں محتاط رہیں۔ دوسروں سے اختلاف رائے کا خدشہ ہے۔ سرمایہ کاری کا موقع ملے گا۔ باتوں سے زیادہ عملی کام پر دھیان دیں۔ نئے مختلف تجربات ہوسکیں گے۔ رومانس کا موقع ملے گا۔ بعض امور کے متعلق سوالات ذہن میں اُبھر سکیں گے۔ خواہشات کو عملی شکل مل سکے گی۔ دوست کا تعاون مددگار ثابت ہوگا۔ صحت کے امور کے متعلق مختلف معلومات حاصل ہونگی۔ خیالات میں بہتری آئے گی۔

**تیسرا ہفتہ:** ڈرائیونگ کرتے وقت تیز رفتاری کا مظاہرہ نہ کریں۔ اہم امور میں احتیاط برتیں۔ کاروباری امور میں توجہ اور سنجیدگی اختیار کریں۔ اچانک کسی مسئلے کا سامنا ہوسکتا ہے۔ جس سے کام میں سستی آئیگی۔ کام کی زیادتی مصروف رکھے گی۔ اخراجات بڑھنے کی وجہ سے بجٹ متاثر ہوسکتا ہے۔ دوسروں کے ساتھ سیاسی حکمت عملی اپنائیں۔ دوستی اور رومانس بدلنے کا امکان ہے۔ گھریلو معاملات میں توجہ دیں۔

**چوتھا ہفتہ:** سرمایہ کاری میں حصہ لے سکیں گے۔ اِس سلسلے میں ذمہ داریوں میں اضافہ ہوگا۔ مالی پوزیشن مستحکم ہوسکے گی۔ ساکھ بحال ہوگی۔ رومانوی ماحول سازگار رہوگا۔ جلد بازی میں کوئی بھی رسک نہ لیں۔ سنجیدہ اور حساس نوعیت کے امور میں غفلت نہ برتیں۔ غیر متوقع حالات کا سامنا ہوسکتا ہے۔ نئی منصوبہ بندی کرسکیں گے۔ دوستوں سے وابستہ توقعات پوری ہوسکیں۔

**سعد تواریخ:** یکم, 28,27,25,24,14,13,9,7,5 دسمبر  **نحس تواریخ:** 26,22,18,11,8,6,5 دسمبر




Aquarius

ستارہ: یورانس
حروف: س ش ث ص
دن: ہفتہ
عدد: 4
رنگ: نیلا
پتھر: لاجورد، نیلم

Element: Air

RulingPlanet: Uranus

Symbol: The Water Bearer

YourStone: Amethyst

LifePursuit: Understand life s mysteries

SecretDesire: To be unique and original

آپکا حاکم ستارہ زحل یکم تا20 دسمبر گیارہویں رہتے ہوئے سیاسی وسماجی حالات میں فائدہ دلائے جبکہ 21 تا 31 دسمبر بارہویں آجانے سے ناگہانی اخراجات کا اندیشہ اور حاسدین سے محتاط رہیں۔ جبکہ آپ کا ذیلی حاکم یورانس تمام ماہ تیسرے راجع رہتے ہوئے یکم،2 دسمبر مریخ سے مقابلہ کرے۔ جس سے حالات میں یکسر تبدیلی سے پریشان نہ ہوں بلکہ مشاورت کریں۔ 8,7 دسمبر زحل مریخ تسدیس سے حالات میں مثبت تبدیلی اور پینڈنگ کام مکمل ہوسکیں۔ 11,10 دسمبر یورانس عطارد تثلیث سے تجرباتی رویہ اور ذہنی مثبت پہلوؤں کی طرف مائل ہو۔ 17,16 دسمبر یورانس شمس تثلیث سے نت نئے آئیڈیاز اور دوسروں کو خاص مقاصد کے تحت شامل کرسکیں۔ 22,21 دسمبر یورانس زہرہ تثلیث منفرد خیالات کا اظہار اور تخلیقی صلاحیتیں نکھریں۔ 23,22 دسمبر زحل شمس قران سے حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے کی قابلیت سے کامیابی ملے۔ 26,25 دسمبر زحل زہرہ قران سے کیریئر وکاروبار میں ترقی ملے۔

**پہلا ہفتہ:** کاروباری پوزیشن مستحکم ہوگی۔ پیداواری صلاحیت بڑھے گی۔ کسی ذاتی پراجیکٹ پر سرمایہ کاری کرسکیں گے۔ مالی پوزیشن تسلی بخش ہوگی۔ مخالفین سے محتاط رہیں۔ جائیداد کے امور توجہ طلب ہونگے۔ اچھے لوگوں سے ملنے کی کوشش کریں۔ اس سے دوسروں پر اچھا اثر پڑیگا۔ ڈرائیونگ کرتے وقت محتاط رہیں۔ کام کے سلسلے میں مصروفیت رہے گی۔ ملازمتی امور میں عدم توجہی نہ برتیں۔

**دوسرا ہفتہ:** اصولوں کے مطابق کام کرنے کی کوشش کریں گے۔ عزیزواقارب کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آئیں۔ ہر کسی کو اس کے رتبے کے مطابق عزت دیں۔ منافع کا رجحان ہوگا۔ کامیابی کا عنصر غالب رہے گا۔ خوابوں کی بجائے حقیقی زندگی میں آنے کی کوشش کریں۔ فضول خرچی سے گریز کریں۔ ترقیاتی سکیموں میں توجہ دیں۔ سفر پیش آسکتا ہے۔ کوشش کامیاب ہوگی۔ معاملات طے پاسکیں گے۔

**تیسرا ہفتہ:** اعتماد بحال ہوگا۔ زیرغور منصوبوں پر عملدرآمد کیلئے متعلقہ لوگوں سے تبادلہ خیال کرسکیں گے۔ میٹنگ نتیجہ خیز ثابت ہوگی۔ مختلف لوگوں سے ملاقات ہوسکے گی۔ مہمانوں کی آمدورفت لگی رہے گی۔ حالات کا مقابلہ کرسکیں گے۔ قوت ارادی میں اضافہ ہوگا۔ ترقی کا رجحان رہے گا۔ اعتماد کرتے وقت خاص احتیاط برتیں۔ منفعت بخش کاروباری معاہدے کرسکیں گے۔

**چوتھا ہفتہ:** رومانوی ماحول سازگار رہوگا۔ اچھے ماحول میں تبادلہ خیال ہوسکے گا۔ رشتے داری میں مضبوطی آئے گی۔ سماجی سرگرمیوں میں شمولیت کا موقع ملے گا۔ دوسروں پر اچھا تاثر چھوڑنے کی کوشش کریں۔ آپ کا اخلاق وکردار سب سے بڑا ہتھیار ہے۔ لفظوں کا استعمال کرتے وقت محتاط رہیں۔ دوران گفتگو محتاط رویہ اپنائیں۔ اہل خانہ کے ساتھ کسی روح افزا مقام کی سیر کو جاسکیں گے۔

**سعد تواریخ:** یکم،5,7,9,13,14,24,25,27,28 دسمبر **نحس تواریخ:** 5,6,8,11,18,22,26 دسمبر

---




Pisces

ستارہ: نیپچون
حروف: د ج
دن: جمعرات
عدد: 3
رنگ: نیلا یا سبز
پتھر: زرد عقیق، زرد پکھراج

Element: Water

RulingPlanet: Neptune

Symbol: The Fish

YourStone: Bloodstone

LifePursuit: To avoid feeling alone and instead feel connected to others and the world at large.

SecretDesire: To live their dreams and turn fantasies into realities.

آپکا حاکم ستارہ مشتری تمام ماہ نویں فطرتی گھر نیپچون ہونے سے روحانی برکتیں ملیں۔ جبکہ آپ کا ذیلی حاکم بدستور طالع میں موجود رہتے ہوئے۔ مشتری سے 4,3 دسمبر تثلیث بنائے تو ذہنی وتخلیقی صلاحیتیں نکھریں۔ روحانی بزرگوں سے فیض۔ جدت پسندی فائدہ مند رہے۔ ان ہی ایام میں نیپچون شمس سے تربیع بنائے تو حالات میں بہتری کیلئے مخلص احباب کا تعاون ضروری رہے۔ 11,10 دسمبر نیپچون زہرہ تربیع سے طبیعت حساس اور رومانوی اُمور بھی توجہ طلب ہوں۔ بزرگوں سے مشاورت ضرور کریں۔ 29,28 دسمبر نیپچون مریخ تثلیث سے جذبات کی بھرپور عکاسی اور یقین کامل سے کیا گیا کام فائدہ پہنچائے۔

**پہلا ہفتہ:** مشترکہ کاموں میں دلچسپی رہے گی۔ شراکتی کام میں سرمایہ کاری کا موقع ملے گا۔ اہم موضوع پر کسی فرد سے تبادلہ خیال کرسکیں گے۔ کام کرنیکی صلاحیت بڑھے گی۔ ترقی کا عنصر غالب رہیگا۔ دوسروں کیساتھ لین دین کرسکیں گے۔ حالات اور ماحول کو بھجنے کی کوشش کریں۔ جنس مخالف کے دام فریب کی طرف سے احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ رومانوی ماحول میں اچھی خاصی تبدیلی محسوس کرینگے۔ عزیزواقارب کیساتھ اچھا گزرے گا۔

**دوسرا ہفتہ:** نئی راہیں استوار ہوں گی۔ ذاتی نوعیت کے معاملات میں دوسروں کو دخل اندازی نہ کرنے دیں۔ مقاصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔ غلط فہمیاں دور ہوسکیں گی۔ کاروبار وسعت اختیار کرسکے گا جس کے باعث مالی پوزیشن مزید مستحکم ہوسکے گی۔ جلد بازی سے گریز کریں۔ ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ شریک کار کا تعاون رہے گا۔ شراکتی منافع بخش معاہدے کرسکیں گے۔

**تیسرا ہفتہ:** مصروفیات دو حصوں میں بٹی رہیں گی۔ ایک تو مالی اور دوسرے گھریلو مسائل۔ جذبات پر قابو پانے کی کوشش کریں اور جلد بازی سے گریز کریں۔ ورنہ بعد میں پچھتاوے کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا۔ یہ مسائل اگلے ہفتے تک حل ہوسکیں گے، لہٰذا جلد بازی سے گریز کرتے ہوئے تحمل مزاجی سے حالات کو سمجھیں۔ صحت بہتر رہے گی۔ مالی پوزیشن مستحکم رہے گی۔

**چوتھا ہفتہ:** بحث وتکرار سے گریز کریں ورنہ لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے۔ گھریلو ماحول بھی اثر انداز ہوسکتا ہے۔ لہٰذا محتاط رویہ اختیار کریں اور جذبات اور غصے پر قابو پائیں اور تحمل مزاجی سے کام لیں۔ اصولوں کی خلاف ورزی اور بیرون ملک سفر میں تاخیر ہوسکتی ہے۔ جلد بازی نقصان دہ ہوگی۔ نصیب یاوری کرنے سے بہت سے پیچیدہ مسائل کا خاتمہ ہوگا اور پریشانی میں کمی آئے گی۔ مالی مسائل کا بھی خاتمہ ہوگا اور شراکتی کاموں کو فروغ ملے گا۔

**سعد تواریخ:** 3,5,8,10,14,19,20,25 دسمبر **نحس تواریخ:** یکم، 4,7,9,22,29 دسمبر

# سوال و جواب

علم افلاک میں زنجانی کی مہارت دیکھیں
آؤ فانی کہ ہم آئینہ قسمت دیکھیں

**آصف شہزاد۔ ملتان**

**س:** ۔شاہ زنجانی صاحب! میرا قانونی سلسلہ کئی سالوں سے پینڈنگ چلا آرہا ہے۔ مقدمات کورٹ میں زیرِ سماعت ہیں۔ کب تک انصاف مل سکے گا؟

**ج:** لگائے گئے زائچہ کے مطابق اکتوبر **2018ء** سے تبدیلی سیارگان سے بہتر دور شروع ہو گا اور نومبر/دسمبر **2018ء** تک آپ کے سبھی وراثتی سلسلے حسبِ منشاء طے پا چکے ہوں گے۔

◆◆◆

**محمد مختار۔ فیصل آباد**

**س:** ۔شاہ زنجانی صاحب! میری چھوٹی سی فیکٹری ہے۔ اس میں برکت نہیں، کوشش جاری رکھوں۔ اور کب تک قرض اُتر سکے گا؟

**ج:** لگائے گئے زائچہ کے ادائیگی قرض کے لیے انجام کار آپ کو تبدیلی کاروبار اور فیکٹری بیچنی پڑے گی۔ لہٰذا یہ سلسلہ جتنی جلدی ہو مکمل کر لیں اور آئندہ جاری روزگار کے لیے بھی بوقت ضرورت مشورہ لے سکتے ہیں۔

**فرح۔ ہری پور**

شاہ زنجانی صاحب! میں اعلیٰ تعلیم کے لیے **USA** یا پھر **Canada** جا سکوں گی؟

**ج:** لگائے گئے زائچہ میں آپ کا مستقبل بسلسلہ تعلیم روشن ہے۔ آپ اعلیٰ تعلیم کی غرض سے کینیڈا جا سکیں گی۔ آئندہ دو تین سال اس سلسلے میں بے حد اہم ہیں۔

◆◆◆

**شیخ حسن۔ کوہاٹ**

**س:** ۔شاہ زنجانی صاحب! ہمارے کاروباری اور گھریلو حالات اچھے نہیں ہیں۔ بیماری، بے برکتی اور مالی مشکلات کے سبب بہت پریشان ہیں؟

**ج:** لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ کی گھریلو معاشی اور کاروبار گردش و نحوست کا سبب محض نحس سیارگان کے اثرات کا نتیجہ نہیں ہے۔ بلکہ یقینی طور سے کسی حاسد دشمن بدبخت کی جانب سے نظرِ بد سفلی و سحری عملیات سحر، جادو کا نتیجہ ہے۔ انسب ہو گا کہ بہتری کے لیے کسی مرشد کامل یا پھر بزرگ روحانی سے فیض حاصل کر سکتے ہیں۔ احقر خادم بھی روحانی خدمت کے لیے حاضر ہے۔

◆◆◆

**عبداللہ۔ جہلم**

**س:** ۔شاہ زنجانی صاحب! میرا بیٹا **UK** پڑھ رہا ہے۔ اس کی تعلیم ختم ہو رہی ہے۔ اسے مزید وہاں قیام مل جائے گا؟

**ج:** لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ کے بیٹے کو مزید **UK** میں قیام ملتا ہوا دکھائی نہیں دیتا ہے۔ امکان غالب ہے کہ آپ کے بیٹے کو دوبارہ کوشش کر کے پھر جانا پڑے گا۔ دوبارہ قیام کا ذریعہ زائچہ میں دکھائی دیتا ہے۔

◆◆◆

**کاشف عباس۔ لاہور**

**س:** ۔شاہ زنجانی صاحب! ہمارا اچھا کاروبار تھا۔ کب تک دوبارہ سنبھل جائیں گے، ابھی مصیبت کے کتنے دن باقی ہیں؟

**ج:** لگائے گئے زائچہ میں ابھی نحوست کا زمانہ اگست **2018ء** تک رہے گا۔ اس کے بعد بتدریج حالات بہتر ہو سکیں گے۔ جلد بہتری حالات کے لیے نگینہ اوپل ہاتھ میں پہنیں اور عرض کردہ وظائف و صدقات دینا شروع کریں۔ اس حسن عمل سے قدرے جلد بہتری بھی ممکن ہے۔

## کوپن برائے سوال و جواب۔ روحانی ماہنامہ ائینہ قسمت، لاہور۔ دسمبر 2017ء

نام مع والدین کے نام:________ پتہ:________

تاریخ پیدائش یا اندازاً عمر________ مقام پیدائش اور وقت________ وقت سوال اور تاریخ________

سوال________

**نوٹ** جواب طلب امور کے لئے رجسٹرڈ جوابی لفافہ ضرور ارسال کریں اور ایک کوپن پر ایک سوال لکھیں۔ تفصیل کے لیے کوپن کے ساتھ علیٰحدہ کاغذ استعمال کر سکتے ہیں۔ کوپن مع **500** روپے سٹیشنری چارجز روانہ کریں۔ (یہ کوپن 15 **دسمبر 2017ء** تک کارآمد ہے)

# توشہ اصحاب کہف

کی پر نور ہستیوں کی فضیلت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کلام پاک میں سورہ کہف کو نازل فرمایا۔ بزرگان دین نے توشہ اصحاب کو بڑا متبرک اور سریع الاثر مانا ہے۔ جو انسان مصیبت میں ان کی نظر دیتا ہے اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کی مصیبت کو ان ہستیوں کے صدقے دور فرما دیتا ہے۔ جناب شاہ زنجانی اپنے زیرِ نگرانی ہر ماہ باقاعدگی سے توشہ اصحاب کی نظر دیتے ہیں۔ ضرورت مند اور معتقد حضرات اس میں شریک ہو کر اپنی مصیبتوں کو دور فرما سکتے ہیں۔ لیکن ناجائز اور خلاف شرع مقصد نہ ہو ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ہدیہ ایک مقصد کے لئے صرف تین صد روپے ہے۔ آپ اپنے مقاصد کے اعتبار سے شریک ہو سکتے ہیں۔ ایک، دو یا تین۔ زیادہ نہیں۔ توشہ کی تاریخ ہر قمری ماہ کی نوچندی جمعرات مقرر ہے۔ مقررہ تاریخ کا خاص خیال رکھیں ورنہ آپ کا توشہ اگلے ماہ دیا جائے گا۔

# روحانی مشاورت

خوشی و غمی سے مرقع اور روحانی و جسمانی مسائل سے بھرپور زندگی کا طویل راستہ ماہرانہ رائے کے بغیر دشوار تر ہوتا ہے۔ کسی بھی قسم کی ماہرانہ رائے کیلئے علم نجوم اور دیگر علوم مخفیہ سے رجوع کریں۔ جن کا تمام الہامی کتب میں بڑی اہمیت کے ساتھ ذکر آیا ہے۔ زمین سے فلکیاتی رابطے کے تحت کائناتی شعاعیں قوانین فطرت کے تحت شب و روز اپنے فرائض انجام دے رہی ہیں جن سے ہم ہر لمحہ متاثر ہوتے ہیں۔ معروفیات زندگی مثلاً ذاتی مسائل، مال و اسباب، عزیز و اقارب، گھریلو مسائل، معاملات عشق و محبت، غیر متوقع آمدن، انعام وغیرہ، صحت و قرض کے مسائل، شادی اور شراکت، وراثت اور حادثات، سفر و روحانیات، ترقی و روزگار، خواہشات، خفیہ امور، مبارک نگینہ اور دیگر فی زمانہ مسائل غرض ہر طرح کی دنیاوی روحانی مشکلات کے حل کیلئے پیدائشی زائچہ و وقتی زائچہ سے منجم و عامل شاہ زنجانی کی وسیع تر خاندانی روحانی خدمات سے بالمشافہ یا بذریعہ خط فیض یاب ہو سکتے ہیں۔

# عطر تسخیر محبوب

آپ عطر حنا یا خس کی ایک شیشی ماشہ دو ماشہ کی لے لیں۔ جس کی خوشبو نہایت تیز ہو اس شیشی کو اپنے سامنے رکھیں۔ طہارت جسم و لباس اور باوضو ہو کر اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا درود شریف پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اس شیشی پر دم کر لیں۔ **واللہ المستعان علی ما تصفون** یہ عمل چاند دیکھنے پر جو پہلا جمعہ آئے جمعہ کی نماز پڑھ کر شروع کریں اور ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر عصر کی نماز پڑھ لیں۔ پس عطر تسخیر محبوب تیار ہے۔ اسکے بعد عروج ماہ تک عمل مخجیم کرنا بھی ضروری ہے۔ آپ جس مجلس اور جس شخص کے پاس یہ عطر لگا کر جائینگے اور اس عطر کی خوشبو آئے گی تو بے ساختہ اور والہانہ طور سے آپکی عزت و اخوت کریگا۔ اگر کوئی شخص یہ عطر خود تیار نہیں کر سکے تو ایک ماشہ عطر کی شیشی شعبہ روحانیات ادارہ آئینہ قسمت لاہور یا کراچی سے طلب کریں۔

اپنا نام مع والدہ ضرور لکھیں — ہدیہ پانچ صد روپے

# لوح امساک

پامسٹری کے شائقین بھی ذاتی طور پر مل کر لطیف محمد اسرار اعظم سے فیض یاب ہو سکتے ہیں

چاند و سورج گرہن کے اوقات کی تیار کردہ یہ لوح میرے خاندان عالیہ زنجانیہ میں کئی پشتوں سے مجرب چلی آرہی ہے۔ اس لوح کو بڑی محنت اور احتیاط سے تیار کیا جاتا ہے۔ چاند گرہن یا سورج گرہن کے وقت زیرِ ناف پانی میں کھڑے ہو کر سیسہ (جس سے بندوق کے چھرے بنتے ہیں) پر کندہ کریں۔ سیسہ کا مربع حسب ضرورت پہلے سے بنوالیا جائے۔ اس تختی کو اپنی کمر (گردوں) پر باندھ لیں۔ اس سے ایسی قوت باہ پیدا ہوگی۔ جو مقوی سے مقوی ادویات سے بھی پیدا نہیں ہو سکتی۔ اگر کوئی یہ لوح خود تیار نہ کر سکے تو ہمارے شعبہ روحانیات سے حاصل کرے۔ ہدیہ لوح مبلغ پانچ صد روپے ہے۔ گزشتہ سال جو الوح گرہنوں کے اوقات میں تیار کی گئی تھیں ان میں سے صرف چند الوح باقی رہ گئی

| | | |
|---|---|---|
| ۳۶۴ | ۳۵۸ | ۳۶۶ |
| ۳۶۵ | ۳۶۳ | ۳۶۰ |
| ۳۵۹ | ۳۶۷ | ۳۶۲ |

ہدیہ پانچ صد روپے

# طلسماتی دھاگہ

چھوٹے بچوں کو نظر بد سے محفوظ رکھنے کیلئے خاندان زنجانیہ عالیہ کا صدیوں سے مجرب چلا آرہا ہے۔ ایسے والدین جو اپنے بچوں کو نظر لگ جانے سے پریشان رہتے ہیں۔ ان کے لئے اکسیر نعمت ہے۔ اس دھاگے کو جو آئینہ قسمت کے دفتر سے مفت مل سکتا ہے بچوں (7 سال تک کی عمر) کے گلے میں ڈالنے سے بچے نظر بد سے محفوظ رہیں

| نمبر شمار | کتاب کا نام | مصنف کا نام | قیمت |
|---|---|---|---|
| 1 | آئینہ ہپناٹزم | باوا صاحب دیال | 250/- |
| 2 | آئینہ مسمریزم | باوا صاحب دیال | 250/- |
| 3 | آپ کی تاریخ ولادت | الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی | 250/- |
| 4 | انعام کی نمبر زآئینہ قسمت میں | شہزادہ سیّد مصور علی شاہ زنجانی | 200/- |
| 5 | انوارِ طلسمات (فوٹو کاپی) | علامہ رفیق زاہد | 700/- |
| 6 | انسان، اسلام اور سائنس | خالد خان علمی | 400/- |
| 7 | انکشافاتِ جفر | حکیم سرفراز احمد زاہد | 400/- |
| 8 | استخارۂ قرآنیہ | اکبر محی الدین | 150/- |
| 9 | ارواح الجفر | شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی | 300/- |
| | حصہ اول۔ حصہ دوئم | | 400/- |
| 10 | اسرارِ طلسمات | پنڈت گردھاری لعل | 250/- |
| 11 | اسرارِ عجیبہ | منشور عالم صدیقی | 350/- |
| 12 | ابجدِ نجوم | ............ | (زیرِ طبع) |
| 13 | الہاماتِ جفر | شعیب الرحمٰن شاہ | (زیرِ طبع) |
| 14 | اِک جہانِ حیرت | ڈاکٹر سیّد انور فراز | 500/- |
| 15 | بیاضِ عملیات | علامہ شاد گیلانی | 250/- |
| 16 | بحر الحاضرات | منشور عالم صدیقی | 300/- |
| 17 | بیاضِ نظامی | ماسٹر محمد شفیع نظامی | 250/- |
| 18 | بوستانِ طلسمات (فوٹو کاپی) | علامہ محمد رفیق زاہد | 650/- |
| 19 | پیش گوئی کا فن | ڈاکٹر سیّد انور فراز | 1000/- |
| 20 | تقویم سیارگان (فوٹو کاپی) | ............ | 3000/- |
| 21 | تجلیاتِ جفر | بابر سلطان قادری | 600/- |
| 22 | تسخیر الارواح | منشور عالم صدیقی | 400/- |
| 23 | تسخیراتِ ہمزاد | الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی | 250/- |
| 24 | مسیحا | ڈاکٹر سیّد انور فراز | 500/- |
| 25 | جادو شکن دعائیں | علامہ ذوالفقار حسین جعفری | 250/- |
| 26 | جامع النجوم | شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی | 250/- |
| 27 | حقائق حاضرات الارواح | غلام قادر بلوچ | 250/- |
| 28 | حقائق ہمزاد | بابر سلطان قادری | 400/- |
| 29 | حاضرات کی دنیا | قیصر احمد بی اے | 500/- |
| 30 | حروفِ صوامت | شہزادہ سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی | 400/- |
| 31 | خیال وسانس | خالد خان علمی | 200/- |
| 32 | خزینۂ جفر | لیاقت اللہ قریشی | 450/- |
| 33 | روحانی زندگی کے 7 سنہری اصول | دیپ چوپڑہ | 150/- |
| 34 | رموزِ سوال | ڈاکٹر محمد ایوب تاجی | 400/- |

| نمبر شمار | کتاب کا نام | مصنف کا نام | قیمت |
|---|---|---|---|
| 35 | رجوع | شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی | 300/- |
| 36 | رمکاریہ جفر | سیّد شعیب الرحمٰن شاہ | (زیرِ طبع) |
| 37 | سابر منتر | اشتیاق احمد (ایڈووکیٹ) | 350/- |
| 38 | سحر اسود | الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی | 250/- |
| 39 | طلسمات کی دنیا (فوٹو کاپی) | علامہ محمد رفیق زاہد | 650/- |
| 40 | طلسماتِ رفیق (فوٹو کاپی) | علامہ محمد رفیق زاہد | 650/- |
| 41 | طلسماتی دنیا | عامل مہتاب احمد | 250/- |
| 42 | طلسماتِ سامری | الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی | 250/- |
| 43 | طلسماتِ ہُد ہُد | شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی | 150/- |
| 44 | اسرار النجوم | حکیم غلام فرزند علی | 300/- |
| 45 | عالمِ حاضرات | قیصر احمد بی اے | 700/- |
| 46 | علاج بالنجوم | الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی | 300/- |
| 47 | فیوضِ طلسمات | سیّد فیض احمد شاہ بخاری | 300/- |
| 48 | فانوس الجفر | خالد خان علمی | 250/- |
| 49 | قانونِ طلسمات | علامہ محمد رفیق زاہد | 600/- |
| 50 | قرآن، سائنس اور نجوم | شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی | 100/- |
| 51 | کائناتِ حاضرات | قیصر احمد بی اے | 350/- |
| 52 | کلیہ ریس وسٹہ | الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی | 100/- |
| 53 | کرشماتِ مؤکلات | مجید الماس | 200/- |
| 54 | مصباح الاعداد | الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی | 250/- |
| 55 | مصباح الرمل | الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی | 300/- |
| 56 | مصباح العملیات | الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی | 300/- |
| 57 | مصباح الریمیا | الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی | 250/- |
| 58 | مصباح الفراست | الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی | 250/- |
| 59 | مصباح الجفر | الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی | 450/- |
| 60 | مصباح القیافہ | الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی | 400/- |
| 61 | مفاتح الغیب | الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی | 150/- |
| 62 | محفل حاضرات | ملازم حسین | 450/- |
| 63 | نادِ علی | ریاض جعفری ایڈووکیٹ | 300/- |
| 64 | نافع النجوم | اشتیاق احمد ایڈووکیٹ | 300/- |
| 65 | تقدیر اور دست شناسی | صدف بلوچ | 500/- |
| 66 | حسین تیرا لہو پکارے | مرزا شمس الحسن شمس | 102/- |
| 67 | از مکاں تا لا مکاں | طاہرہ رباب الیاس | 200/- |
| 68 | آپ شناسی | ڈاکٹر سیّد انور فراز | 1000/- |
| 69 | سیف بسم اللہ | ڈاکٹر محمد اکمل جاوید | 390/- |

## سلسلہ روحانیات حضرت سید میراں حسین شاہ زنجانیؒ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ



# حضرت منجم اعظم الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی

بانی ادارہ آئینہ قسمت کے پوتے علوم الفلکیات کا روشن مستقبل

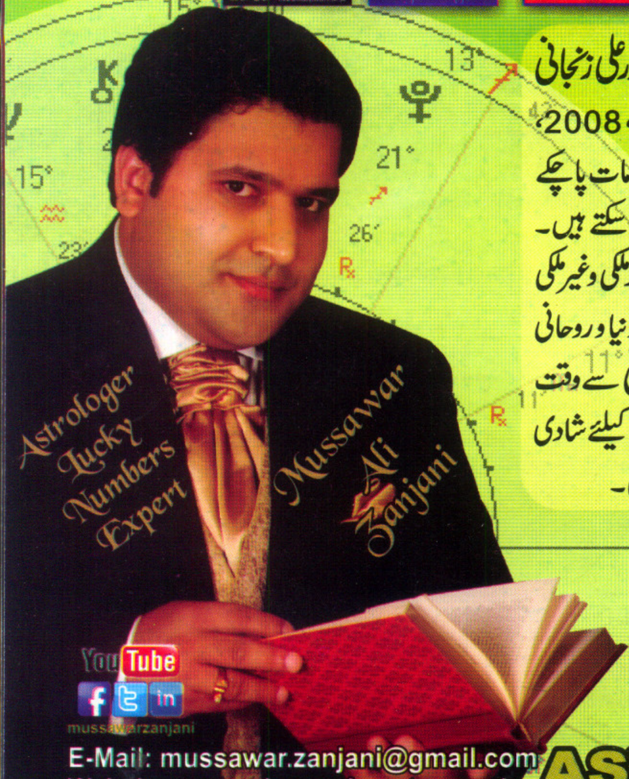
**آئیں اور اپنے لکی پرائز بانڈ نمبرز معلوم کریں**

**ماہر علم الاعداد و نجوم شہزادہ سیّد مصوّر علی زنجانی کا لاہور میں مستقل قیام**




**اوقاتِ ملاقات**

صبح 11:00 بجے سے
شام 04:00 بجے




شہرۂ آفاق کتب لکی نمبرز "انعام لکی نمبرز آئینہ قسمت میں" کے ایڈیٹر شہزادہ سیّد مصور علی زنجانی کی ٹیم ورک خدمات 2003, 2004، 2005، 2006، 2007، 2008، 2009 تا 2017ء سے اب تک سینکڑوں بہن بھائی لاکھوں روپے کے انعامات پا چکے ہیں اور پا رہے ہیں۔ آپ بھی اِن خوش قسمت لوگوں کی صف میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اپنے پیدائشی زائچہ سے لکی نمبرز، لکی جیم سٹون، صدقات، الواح تحقیق کروا کر ملکی و غیر ملکی پرائز بانڈز انٹرنیشنل لاٹریوں سے انعام پائیں۔ اپنے پیدائشی زائچہ سے دُنیا و روحانی راہنمائی کیلئے ماہر علم آسٹرو پامسٹ نمرالوجسٹ شہزادہ سیّد مصور علی زنجانی سے وقت لے کر بالمشافہ یا بذریعہ خط راہنمائی لے سکتے ہیں۔ خوشگوار ازدواجی زندگی کیلئے شادی سے قبل ستاروں کی موافقت، نیک وقت نکاح کے تعین سے زندگی سکھی بنائیں۔


بالمشافہ ملاقات کیلئے مزید معلومات:

**شہزادہ سیّد مصوّر علی زنجانی**

Viber 0300-9483758

Ph: +92 42 35752277 - 35872277

YouTube
mussawarzanjani

E-Mail: mussawar.zanjani@gmail.com
Website: www.aienaeqismat.com.pk


**ASTROLOGY FOR ALL**

ABC Certified/CPNE Member OCTOBER 2017 ISSN # 2225-4870
Golden jubilee Magazine Monthly AIENA-E-QISMAT LAHORE ® CPL # 134




# ماہر روحانیات شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی کی روحانی خدمات سے فیض حاصل کریں

باب مدینۃ العلم حضرت علیؑ کا ارشاد ہے کہ ہر انسان کے اندر ایک عالمِ اکبر چھپا ہوا ہے اور یہ دنیا عالمِ اصغر ہے۔ سُبۡحَانَ اللّٰہ ۔اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایسی طاقتیں عطا کی ہیں جو رُوحانی مادی دنیا کو متاثر کرتی ہیں۔ رُوحانی وجسمانی مُعالج ریاضت کے بعد اُن باطنی قُوتوں کو استعمال کر کے خلقِ خدا کی خدمت کرتے ہیں۔ رُوحانی ریاضت اور مُشقت سے ہی انسان خدائی طاقت سے تعلق و ہم آہنگی پیدا کر سکتا ہے کائنات میں رُوحانی توانائیاں موجود ہیں۔ اگر ہم حاصل کر کے صحیح استعمال کریں تو ہماری ہستی میں وسعت و رفعت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسے ہی رشتہ باہم سے منسلک ایک عظیم المرتبت سیّد گھرانے کی رُوحانی شخصیت حضرت سیّد میراں حسین شاہ زنجانی" پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش" سیّد علی ہجویری اس ارضِ پاک پر رُوحانی فیوض و برکات تقسیم کرنے کیلئے متعین ہوئے۔ بانی ادارہ آئینہ قسمت حضرت سید ناظر حسین شاہ زنجانی" المعروف منجم اعظم اس سلسلہ کا تسلسل ہیں جنہوں نے قیامِ پاکستان کے ساتھ ہی ایک نئے انداز سے اس رُوحانی سلسلہ کو شروع کیا ماہنامہ آئینہ قسمت جاری کرنے کے ساتھ ساتھ متعدد رُوحانی کتب تصنیف کیں۔ اور پھر بڑی جانفشانی سے ایک ربع صدی تک اس کی پرورش کی۔ اپنے خاندانی رُوحانی فیوض و برکات اور علوم کا فیض عام جاری کیا بعد ازاں ان کے فرزند ارجمند و جانشین شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی کو ذمہ داری ملی۔ آپ بھی اپنے خاندانی فیوض و برکات سے ہر بنی نوع انسان کو بلا امتیاز مذہب و ملت فیضیاب فرماتے ہیں آپ اپنی کسی بھی الجھن کے سلسلے میں ان کی وسیع تر خاندانی خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں بالمشافہ یا بذریعہ خط و کتابت شاہ زنجانی صاحب سے تمام دنیاوی مشکلات و مصائب اور حاجات زندگی کے لئے موثر عملیات و تعویذات بھی لئے جا سکتے ہیں۔

آپ اپنے ذاتی زائچہ پیدائشی کی تحقیق کروا کر اپنے سیارگان کی قوت و کمزوری معلوم کر کے شرف و اوج سیارگان کی الواح، برج و ستارے کا طلسم، موافق جواہرات صدقات، اسمِ اعظم معلوم کر کے اپنی قسمت کو بدل سکتے ہیں۔ نوٹ: اپنی سہولت کے لئے بالمشافہ ملنے والے وقت لے کر تشریف لائیں بذریعہ خط و کتابت نیک مشاورت کرنے والے اپنا نام بمعہ والدین، تاریخ پیدائش، وقت، مقام یا اندازاً عمر کے علاوہ وقت سوال بھی تحریر کریں۔ فیس یا ہدیہ کے لئے اندرونی صفحات ملاحظہ فرمائیں۔

## شہزادہ شاہ زنجانی کی چند سچی پیشگوئیوں کا ریکارڈ

- خاتمہ بھٹو حکومت
- شہادت ضیاء الحق
- خاتمہ بے نظیر حکومت
- امریکی (سینئر) صدر بش کی شکست
- عارضی حکومت کا قیام 1993
- نواز حکومت کی قانونی بحالی
- بھٹو خاندان کا متاثر ہونا 1996
- وزیر اعظم بے نظیر حکومت کا دوبارہ خاتمہ
- وزیر اعظم نواز حکومت کا خاتمہ 1999
- اہم شخصیت (نواز شریف) کی رہائی
- 1971ء جیسا دفاع وطن 2001
- ظفر اللہ جمالی کا وزیر اعظم بننا اور خاتمہ حکومت
- چوہدری پرویز الٰہی کا وزیر اعلیٰ بننا 2002
- صدر پرویز مشرف کی وردی 2003
- چوہدری شجاعت کا نمبر ون بننا 2004
- حکومت عدلیہ کا اختلاف مارچ 2005
- سانحہ بے نظیر بھٹو 2007
- چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کی بحالی 2007
- چیف جسٹس افتخار چوہدری کی دوبارہ معزولی 2007
- خاتمہ صدر مشرف حکومت 2008
- الیکشن 2008 ایک مرتبہ التواء کے بعد
- عدلیہ بحالی وکلا یلغار 2009
- شہباز شریف عارضی تبدیلی 2009
- ڈاکٹر قدیر خان پابندیاں نرم 2009
- 2010ء انقلابی سال
- گلوبل، سیاسی، موسمی تبدیلیاں 2011
- پاکستان کو امریکی دھمکیاں 2011
- کراچی میں نیم فوجی نقل و حمل 2011
- سیاسی پارٹیوں کے اتحاد بنیں اور ٹوٹیں 2011
- جوڈیشل (عدلیہ) مارشل لاء 2012
- یوسف رضا گیلانی کی حکومت کا خاتمہ 2012
- منگل کے دن گیلانی حکومت کا خاتمہ 2012
- منگل کا چھکا 6 پاکستانی حکومتوں کا خاتمہ
- مسلم اُمہ کے لیے آزمائش 2014
- میڈیا کا احتساب 2014
- نریندر مودی وزیر اعظم ہند 2014
- ضرب عضب 2014
- مسلم اُمہ کیلئے آزمائش کا سال 2015
- پاک چائنہ راہداری 2015
- تعمیر وطن کا سال 2015
- الیکشن (جوڈیشل) کمیشن 2015
- دہشت گردی خاتمہ (مارشل ملٹری کورٹس) 2015

ہر انگریزی ماہ **بالمشافہ ملنے والوں کے لیے پروگرام** (علاوہ رمضان المبارک) **اوقات ملاقات: دوپہر 01:00 بجے تا شام 06:00 بجے تک** (وقفہ برائے نماز)

**کاشانہ زنجانی** 11 تا 20 اور 26 تا 30 یا 31
125۔ڈی، گلبرگ 2
بلمقابل یونین کونسل، حضرت میراں حسین زنجانی روڈ،
نزد مین مارکیٹ، لاہور۔ 54660
Mobile: 0300-9483758

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت AINA-E-QISMAT
Ph: 042-35752277

**کاشانہ زنجانی** یکم تا 7
نزد انصار برنی ٹرسٹ و ہمدرد دواخانہ
آرام باغ روڈ، کراچی-74200
Ph: 021-32217544

**کاشانہ زنجانی** 21 تا 25
A-19، جی ٹی روڈ (جہلم روڈ) بالمقابل گالف کلب
آرمی ہاؤس، عقب پی ایس او پٹرول پمپ، راولپنڈی
PH: 051-8732742
051-8732764

Kashana-e-Zanjani, D-125, Gulberg-II, Near Main Market, Lahore - 54660 Pakistan
Lahore Ph: 042-35752277,35872277 - Rawalpindi Ph: 051-8732742 - Karachi Ph: 021-32217544 - Email: aienaeqismat@gmail.com